★★★ پاک سرزمین کا نظام...... قوت اخوت عوام ★★★

ABC CERTIFIED DAILY QUWAT LAHORE

روزنامہ قوت لاہور

چیف ایگزیکٹو حاجی ملک محمد وحید

چیف ایڈیٹر میاں محمد فیاض

Www.dailyquwat.com Email:dailyquwat786@gmail.com

جلد نمبر 16 | جمعرات 16 محرم الحرام 1448ھ، 2 جولائی 2026ء، 18 ہاڑ 2082ب (صفحات 8 قیمت 15 روپے) | شمارہ نمبر 193

وزیر اعظم: مون سون سے نمٹنے کیلئے ادارے مکمل ہم آہنگی سے کام کریں

وزیراعظم شہباز شریف سے چیئرمین بورڈ آف گورنرز سید قمر رضا اور مینجنگ ڈائریکٹر اوورسیز پاکستانیز فاؤنڈیشن افضال بھٹی کی ملاقات، ملاقات میں بیرونِ ملک مقیم پاکستانیوں کے مسائل کے حل کیلئے فاؤنڈیشن کے اقدامات پر گفتگو

بیرونِ ملک مقیم پاکستانی قوم کا قیمتی اثاثہ ہیں، بیرونِ ملک مقیم پاکستانی اپنی محنت کی کمائی پاکستان بھیج کر زرمبادلہ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں: میاں شہباز شریف

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیراعظم شہباز شریف سے چیئرمین بورڈ آف گورنرز سید قمر رضا اور مینجنگ ڈائریکٹر اوورسیز پاکستانیز فاؤنڈیشن افضا (بقیہ نمبر 9) دی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اوورسیز پاکستانیوں کی بہبود کے منصوبوں میں مزید تیزی لانے کی ہدایت کر

وزیر اعلیٰ پنجاب: بہترین قانون سازی، ایوان کو انتہائی مدبرانہ انداز میں چلانے پر اسپیکر کا کردار قابل فخر ہے

مریم نواز شریف سے ملک احمد خان کی ملاقات

پہلی بار وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے ستھرا پنجاب سے شہریوں کو صفائی اور بہترین ماحول کا آئینی حق فراہم کیا، وزیر اعلیٰ پنجاب کے ستھرا پنجاب اور اپنی چھت اپنا گھر پروگرام کو بین الاقوامی پزیرائی ملنا پنجاب کے لیے قابلِ فخر ہے، اسپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان

ہمارا واحد ہدف پنجاب کے ہر شہری تک ریلیف پہنچانا اور صوبے کو ترقی کی نئی بلندیوں پر لے جانا ہے۔ عوامی خدمت کا جو سفر ہم نے شروع کیا ہے اس کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ پنجاب

لاہور (این این آئی) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف سے اسپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان نے ملاقات کی جس میں باہمی دلچسپی کے امور، صوبے کی سیاسی صورتحال اور بجٹ اجلاس پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اسپیکر ملک محمد احمد خان نے وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی کارکردگی کو تاریخی اور بے مثال دور قرار دیتے ہوئے زبردست خراج تحسین کیا۔ اسپیکر ملک محمد احمد خان نے پنجاب میں پہلی بار اضلاع اور تحصیل کی (بقیہ نمبر 6)

لاہور: وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف اور اسپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان خوشگوار موڈ میں ملاقات کے لئے آرہے ہیں

آیت اللہ علی خامنہ ای کی نماز جنازہ میں شرکت کیلئے وزیراعظم رواں ہفتے ایران کا دورہ کریں گے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف شہید ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی نماز جنازہ میں شرکت کیلئے رواں ہفتے ایران کا دورہ کریں گے، وزیرا (بقیہ نمبر 8)

پاکستان اور بھارت کے درمیان قیدیوں کی فہرستوں کا تبادلہ

پاکستان نے بھارت کو 715 پاکستانی قیدیوں کی فہرست فراہم کی

نئی دہلی میں پاکستانی مشن کے سربراہ سعد وڑائچ نے یہ فہرستیں بھارتی حکومت کے حوالے کیں

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور بھارت کے درمیان قونصلر رسائی معاہدہ 2008 کے تحت قیدیوں کی فہرستوں کا تبادلہ کیا گیا ہے۔ سفارتی ذرائع کے مطابق پاکستان نے بھارت کو 715 پاکستانی قیدیوں کی فہرست فراہم کی، جن میں 409 سو (بقیہ نمبر 7)

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ایران کا مفاہمتی یادداشت کی اہم شقوں پر عمل درآمد کی مدت میں مزید توسیع سے انکار

ان شقوں میں تجارتی جہازوں کو صرف 60 دن کیلئے بغیر کسی فیس کے محفوظ گزرگاہ کی فراہمی کا عمل شامل ہے۔ باقر قالیباف

ایران اس وقت تک حتمی مذاکرات میں شامل نہیں ہوگا جب تک مفاہمتی یادداشت کی شق نمبر 1، 4، 5، 10 اور 11 پر مکمل عمل درآمد نہیں ہو جاتا

تہران (نیٹ نیوز) ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے کہا ہے کہ ایران اس وقت تک حتمی مذاکرات میں شامل نہیں ہوگا جب تک مفاہمتی یادداشت کی شق نمبر 1، 4، 5، 10 اور 11 پر مکمل عمل درآمد نہیں ہو جاتا۔ ... (بقیہ نمبر 10)

امریکی رکن کانگریس رشیدہ طلیب کا اسرائیل کی 3.3 ارب ڈالر کی فوجی امداد فوری روکنے کا مطالبہ

(این این آئی) امریکی رکن کانگریس رشیدہ طلیب نے کہا ہے کہ امریکہ کو اسرائیل کو ... (بقیہ نمبر 12)

پنجاب حکومت کسان کو با اختیار بنانے کیلئے انقلابی اقدامات کر رہی ہے: مریم نواز شریف

360 ارب کے بلا سود قرضے، 99 فیصد ریکوری، گرین ٹریکٹرز کی شفاف تقسیم جاری

لاہور (زیڈ این این) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی زیر صدارت محکمہ زراعت کے اجلاس ... (بقیہ نمبر 11)

نیتن یاہو حکومت چلانے کی صلاحیت کھو چکے ہیں: سابق اسرائیلی وزیراعظم

تل ابیب (این این آئی) اسرائیل کے سابق وزیراعظم نفتالی بینیٹ نے نیتن یاہو کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے (بقیہ نمبر 13)

جولائی میں عرب امارات میں فیول سستا، پانچ ماہ بعد بڑی کمی

یہ کمی گزشتہ پانچ ماہ میں پہلی کمی ہے، اس سے قبل عوام مہنگا پیٹرول خریدنے پر مجبور تھی، رپورٹ

دبئی (این این آئی) متحدہ عرب امارات میں جولائی کے لیے پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں نمایاں کمی کردی گئی۔ یہ کمی گزشتہ پانچ ماہ میں پہلی کمی ہے، اس سے قبل عوام مہنگا (بقیہ نمبر 14)

اسلام آباد: چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی پاکستان میں بلغاریہ کی سفیر کو سووینئر پیش کر رہے ہیں

جنوبی کوریا کا کارگو جہاز خلیج میں حملے کے بعد آبنائے ہرمز سے نکلنے کیلئے تیار

یہ واضح نہیں ہو سکا کہ حملے کا ذمہ دار کون تھا یا حملہ جان بوجھ کر کیا گیا، کوریائی حکومت

سیول (این این آئی) جنوبی کوریا کی سمندری امور کی وزارت نے تصدیق کی ہے کہ مال بردار جہاز نامو کو آبنائے ہرمز میں حملے کے نتیجے میں نقصان پہنچا ہے۔ جنوبی (بقیہ نمبر 15)

علی خامنہ ای کی آخری رسومات کے موقع پر عام تعطیل اور یوم سوگ کا اعلان

اس تعطیل کا مقصد 'ایران کے سابق رہنما کے سوگواروں کی دارالحکومت سے واپسی کو آسان بنانا' ہے

جمعرات کے روز پورے ایران میں یوم سوگ بھی منایا جائے گا، علی خامنہ ای کی تدفین 8 جولائی کو مشہد میں کی جائے گی

تہران (نیٹ نیوز) ایرانی حکومت نے سابق سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی آخری رسومات کے موقع پر 6 جولائی کو ایران بھر میں عام تعطیل کا اعلان کر دیا ہے۔ ترجمان فاطمہ مہاجرانی نے کہا ہے کہ اس تعطیل کا ... (بقیہ نمبر 18)

قطر، امریکا اور ایران کے درمیان تکنیکی مذاکرات کا آغاز

دوحہ (این این آئی) امریکا اور ایران کے درمیان قطر اور پاکستان کی ... (بقیہ نمبر 17)

قالیباف کا انٹرویو اچانک روکنے پر پارلیمنٹ کا احتجاج

تہران (این این آئی) ایرانی سرکاری ٹیلی وژن کی جانب سے ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد (بقیہ نمبر 16)

اسلام آباد: وفاقی وزیر ڈاکٹر مصدق ملک اقوام متحدہ کے اسسٹنٹ سیکرٹری جنرل محمد یحییٰ سے ملاقات کر رہے ہیں

کراچی: صدر آصف علی زرداری نے بلاول ہاؤس میں وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات

بھارت، نئی نویلی دلہن نے ہنی مون سے واپسی پر شوہر کیخلاف تشدد کا مقدمہ درج کرا دیا

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی شہر نوئیڈا کی 27 سالہ خاتون کچریتا ساہا نے اپنے شوہر ہروبندر چوہان پر شادی کے اگلے ہی (بقیہ نمبر 20)

وینزویلا سے واپس آنے والی بھارتی ملاح کی لاش سے تمام اندرونی اعضا غائب

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی میڈیا پر دعوی کیا جا رہا ہے کہ 33 سالہ (بقیہ نمبر 21)

بلاول بھٹو: پیپلز پارٹی عوامی خدمت اور مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی

چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی زیر صدارت اجلاس میں آزاد جموں و کشمیر امور کی انچارج فریال تالپور، ودیگر کی شرکت

پیپلز پارٹی نے ہمیشہ عوام کے حقوق، جمہوریت اور آئین کی بالادستی کیلئے قربانیاں دی ہیں، آئندہ بھی جدوجہد پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی، خطاب

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی عوامی خدمت اور مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی زیر صدارت زرداری ہاؤس اسلام آباد میں اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں آزاد جموں و کشمیر امور کی انچارج فریال تالپور، قائم مقام صدر چوہدری لطیف اکبر، وزیر اعظم آزاد کشمیر اور صدر پیپلز پارٹی آزاد کشمیر چوہدری محمد یاسین شریک ہوئے۔ اجلاس میں آزاد کشمیر کی سیاسی صورتحال اور آئندہ انتخابات سے متعلق حکمت عملی پر غور (بقیہ نمبر 19)

دہلی میں سی جے پی کا احتجاج 12ویں روز بھی جاری، سونم وانگچک کی طبیعت خراب

اگر انہیں کچھ ہوا تو بھارتی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان ذمہ دار ہوں گے، ترجمان سی جے پی

نئی دہلی (این این آئی) نئی دہلی کے جنتر منتر پر کاکروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) کا احتجاج بدھ کو 12ویں روز بھی جاری رہا جہاں بھوک ہڑتال کی وجہ سے ماحولیاتی کارکن (بقیہ نمبر 23)

نامعلوم ہیکرز کی جانب سے بھارتی نیوز چینلز ہیک کر لیے گئے، بھارت کو واضح پیغام

نئی دہلی (این این آئی) نامعلوم ہیکرز نے بھارتی نیوز چینلز ٹی وی 9 تیلگو اور فریڈم ٹی وی کنڑ کو ہیک کر لیا۔ بھارتی صدر کی (بقیہ نمبر 22)

مریم نواز، اسپیکر پنجاب اسمبلی ملاقات میں اہم امور پر تبادلہ خیال

ملاقات میں سیاسی صورتحال، بجٹ اجلاس اور عوامی فلاحی منصوبوں پر تفصیلی گفتگو

ملک محمد احمد خان کا وزیر اعلیٰ کی دو سالہ کارکردگی کو تاریخی قرار دے کر خراج تحسین

لاہور (زیڈ این این) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف سے اسپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان نے ملاقات کی، (بقیہ نمبر 24)

مقبوضہ جموں و کشمیر، ہائی کورٹ نے پانچ افراد کی نظر بندی کو کالعدم قرار دیکر ان کی رہائی کا حکم دیا

سرینگر (این این آئی) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں و کشمیر میں ہائی کورٹ نے کالے قانون پبلک سیفٹی (بقیہ نمبر 24)

راجستھان، مسافر بس ٹرک سے ٹکرا گئی، 8 افراد ہلاک، 24 زخمی

بس کی رفتار تیز تھی، ڈرائیور کو نیند آ جانے کے باعث حادثہ پیش آیا، پولیس

ممبئی (این این آئی) بھارتی ریاست راجستھان میں دہلی ممبئی ایکسپریس وے پر رشی کیش سے اندور جانے والی ایک سلیپر بس ٹرک سے ٹکرا کر آگ کی لپیٹ (بقیہ نمبر 26)

سندھ طاس معاہدہ کے تحت پاکستان کے آبی حقوق کو عالمی سطح پر قانونی تحفظ حاصل ہے، طارق فضل چوہدری

پاکستان امن، بامعنی مذاکرات اور قواعد پر مبنی بین الاقوامی نظام پر غیر متزلزل یقین رکھتا ہے، وفاقی وزیر کا بیان

پاکستان اپنی خودمختاری اور جائز قومی حقوق کے تحفظ کے لئے پرعزم ہے، پاکستان امن، بامعنی مذاکرات اور قواعد پر مبنی بین الاقوامی نظام پر غیر متزلزل یقین رکھتا ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ سندھ طاس معاہدے کے تحت پاکستان کے آبی حقوق کو عالمی سطح کا قانونی تحفظ حاصل ہے۔ وفاقی وزیر ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے ایکس پر اپنے بیان میں کہا کہ پاکستان کے آبی حقوق ہماری قومی سلامتی کا ایک لازمی حصہ ہیں، انہوں نے کہا کہ طاس معاہدے پر منعقد ہونے والے (بقیہ نمبر 37)

لاہور میں 97 فیصد سے زائد موٹر سائیکل سوار ہیلمٹ استعمال کرنے لگے

اے آئی پر مبنی سروے رپورٹ جاری، ماڈل سڑکوں پر ہیلمٹ کے استعمال میں نمایاں اضافہ ہوا

2 لاکھ 64 ہزار سے زائد موٹر سائیکلوں کے سروے میں 11.97 فیصد کمپلائنس ریکارڈ، رپورٹ

لاہور (زیڈ این این) لاہور ٹریفک پولیس نے آرٹیفشل انٹیلی جنس (اے آئی) پر مبنی ہیلمٹ کمپلائنس سروے رپورٹ جاری کر دی ہے، جس کے مطابق شہر کی ماڈل سڑکوں پر 11.97 فیصد موٹر سائیکل سوار ہیلمٹ استعمال کرتے پائے گئے ہیں۔ چیف ٹریفک آ (بقیہ نمبر 27)

وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی اور خصوصی اقدامات احسن اقبال خطاب کر رہے ہیں

مقبوضہ جموں و کشمیر، کٹھوعہ میں کسانوں کا احتجاجی مظاہرہ

اگر حکام نے نالے کو فوری طور پر صاف نہ کیا اور تجاوزات نہ ہٹائیں تو کسان سڑکوں پر آنے پر مجبور ہوں گے، دیپ سنگھ

جموں (این این آئی) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں و کشمیر کے ضلع کٹھوعہ میں درجنوں کسانوں نے کٹھوعہ نالے کو صاف کرنے اور تجاوزات (بقیہ نمبر 36)

لاہور، کمشنر لاہور ڈویژن مریم خان اور سی سی پی او بلال صدیق کمیان کاہنہ آمد کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

یاترا کی حفاظت کی آڑ میں جنگ جیسی مشقوں سے بھارت کے مذموم عزائم ظاہر ہوتے ہیں، مبصرین

سرینگر (این این آئی) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ (بقیہ نمبر 35)

بھارتی فورسز نے گزشتہ چھ ماہ کے دوران 18 کشمیریوں کو شہید کیا

سرینگر (این این آئی) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں و کشمیر میں بھارتی فورسز نے اپنی ریاستی دہشت (بقیہ نمبر 34)

قابض حکام نے مولانا مسرور عباس انصاری کو سرینگر میں پریس کانفرنس کرنے سے روک دیا

سرینگر (این این آئی) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں (بقیہ نمبر 33)

لاہور: آئی جی پنجاب عبدالکریم سنٹرل پولیس آفس میں پولیس ملازمین اور ان کے اہلخانہ سے ملاقات کے دوران مسائل سن کر احکامات جاری کر رہے ہیں

عوام میں بدگمانیاں پھیلانے والے سہیل آفریدی کی تبدیلی کی باتیں کر رہے ہیں، بیرسٹر گوہر

پی ٹی آئی حکومت نے اچھا بجٹ پیش کیا، عوام میں بدگمانیاں پیدا کرنے والے وزیر اعلیٰ کی تبدیلی کی باتیں کر رہے ہیں، چیئرمین پی ٹی آئی

سہیل آفریدی کے ساتھ پارٹی کے ارکان ہیں، اختلاف رائے ضرور ہے لیکن وزیر اعلیٰ کے خلاف بلاک نہیں بنا

پشاور (این این آئی) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ عوام میں بدگمانیاں پیدا کرنے والے وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کی تبدیلی کی باتیں کر رہے ہیں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ ڈاکٹروں کی بھرتیوں میں شکایات سامنے آئی ہیں لیکن وزیر صحت نے بتایا کہ سب شفاف طریقے سے ہوا۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی حکومت نے اچھا بجٹ پیش کیا، عوام میں بدگمانیاں پیدا کرنے والے وزیر اعلیٰ کی تبدیلی کی باتیں کر رہے ہیں۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ سہیل آفریدی کے ساتھ پارٹی کے ارکان ہیں، اختلاف رائے ضرور ہے لیکن وزیر اعلیٰ کے خلاف بلاک نہیں بنا۔ انہوں نے کہا کہ علی امین گنڈاپور نے عمران خان کی ہدایت پر خود استعفیٰ دیا تھا اور وہ ایسا کوئی کام نہیں (بقیہ نمبر 28)

"اڑان پاکستان" منصوبے کی کامیابیوں بارے آگاہ کیا جائے" پیاف

پاکستانی معیشت کی خامیاں دور کرنے کے لیے جامع اصلاحات ناگزیر ہیں

بانی میاں شفقت علی، چیئرمین سید محمود غزنوی، خواجہ کاشف الٰہی، راجہ وسیم حسن

لاہور (زیڈ این این) پاکستان انڈسٹری اینڈ ٹریڈرز ایسوسی ایشن فرنٹ (پیاف) کے بانی میاں شفقت علی، چیئرمین سید محمود غزنوی، سینئر وائس چیئرمین خواجہ کاشف الٰہی، وائس چیئرمین راجہ وسیم حسن اور چیئرمین ایسوسی ایٹ کلاس فرخ احسان خان نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ پاکستان کی معیشت کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے اور اقتصادی استحکام کے لیے جامع اصلاحات کا عمل مزید تیز کرنے کی ضرورت ہے، ٹیکس نظام میں بہتری، ٹیکس نیٹ کو وسعت دینے (بقیہ نمبر 31)

بھارت: مغربی بنگال میں بیشتر مسلمان پسماندہ طبقات کی فہرست سے خارج

کولکتہ (این این آئی) بی جے پی کے زیر اقتدار بھارتی ریاست مغربی بنگال میں قانون ساز اسمبلی نے پسماندہ طبقات کے لئے ریزرویشن قوانین میں ترمیم کرتے ہو (بقیہ نمبر 30)

ایف بی آر نے گزشتہ مالی سال ہدف سے 27 ارب روپے زیادہ ٹیکس وصول کر لیا

گزشتہ مالی سال کے دوران 12983 ارب کا ہدف تھا جبکہ وصولیاں 13010 ارب کی ہوئیں، دستاویز

ایف بی آر نے گزشتہ مالی سال 598 ارب 60 کروڑ روپے کا ریلیف فنڈ ادا کیا

اسلام آباد (این این آئی) ایف بی آر نے گزشتہ مالی سال کے دوران ٹیکس وصولیاں ہدف سے زیادہ حاصل کیں۔ دستاویز کے مطابق گزشتہ مالی سال کے دوران 12983 ارب کا ہدف تھا جبکہ وصولیاں 13010 ارب کی ہوئیں۔ گزشتہ مالی سال میں انکم ٹیکس کی مد (بقیہ نمبر 29)

پاکستان 12 اور 13 جولائی کو او آئی سی وزارتی کانفرنس کی میزبانی کریگا

خواتین سے متعلق اسلامی تعاون تنظیم کی وزارتی کانفرنس کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا

اجلاس میں کانفرنس کے ایجنڈا، سیکیورٹی، پروٹوکول اور لاجسٹکس پر غور کیا گیا۔ میڈیا حکمت عملی اور بین الوزارتی رابطوں کا بھی جائزہ لیا گیا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان 12 اور 13 جولائی کو خواتین سے متعلق او آئی سی وزارتی کانفرنس کی میزبانی کرے گا۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کانفرنس کے کامیاب انعقاد کیلئے تمام متعلقہ اداروں کو متحرک رہنے کی ہدایت کردی۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی زیر صدارت اعلیٰ سطح کمیٹی کا چھٹا اجلاس ہوا جس میں خواتین سے متعلق اسلامی تعاون تنظیم کی وزارتی کانفرنس کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں کانفرنس کے ایجنڈا، سیکیورٹی، پروٹوکول اور لاجسٹکس پر غور کیا گیا۔ میڈیا حکمت عملی اور بین الوزارتی رابطوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ کانفرنس میں او آئی سی کے 57 رکن ممالک کے نمائندگان شریک ہوں گے۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے وزارت انسانی حقوق کی تیاریوں پر اظہار اطمینان کیا۔ تمام اداروں کو قریبی رابطہ برقرار رکھنے اور بروقت انتظامات مکمل کرنے کی ہدایت بھی کردی۔

کاہنہ سانحہ، 14 بچوں کی ہلاکت پر مارکیٹیں بند

سوگوار فضا، نماز جنازہ ادا، مقدمہ درج، 5 افراد حراست میں لے لیا گیا، پولیس

کمزور چھت پر مرمت کا کام جاری تھا، ابتدائی تحقیقات میں غفلت بے نقاب

لاہور (زیڈ این این) کاہنہ میں ٹیوشن سینٹر کی چھت گرنے سے 14 معصوم بچوں کے جاں بحق ہونے کے افسوسناک سانحے پر علاقے کی فضا سوگوار ہوگئی جبکہ تاجروں نے متاثرہ خاندانوں سے اظہار یکجہتی کے لیے آج تمام مارکیٹیں اور کاروباری مراکز بند رکھنے کا اعلان کر دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق کاہنہ کے ایک ٹیوشن سینٹر کی چھت گرنے کے نتیجے میں 14 بچے جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے۔ واقعے کے بعد پورے علاقے میں غم واندوہ کی لہر دوڑ گئی۔ جاں بحق بچوں (بقیہ نمبر 32)

لاہور: گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان کے ساتھ پاکستان ریلوے اکیڈمی کے پروبیشنری آفیسرز کا ڈائریکٹر جنرل حنیف گل کی قیادت میں ملاقات کے موقع پر گروپ فوٹو

روزنامہ قوت لاہور

سٹی نیوز

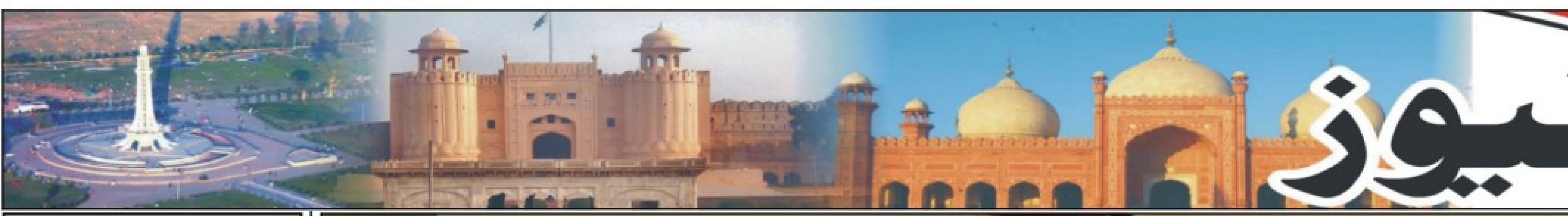

بیجنگ-شنگھائی تیز رفتار ریلوے کے 15 سال مکمل، 3.2 ارب سے زائد سفری دوروں کو سہولت فراہم

بیجنگ (شنہوا) بیجنگ-شنگھائی تیز رفتار ریلوے نے گزشتہ 15 برسوں کے دوران 22 لاکھ 20 ہزار سے زائد ٹرینیں چلائیں اور 3.2 ارب سے زیادہ محفوظ سفری دورے ممکن بنائے۔ چائنہ ریلوے بیجنگ گروپ کے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق چین کے دارالحکومت بیجنگ اور اقتصادی مرکز شنگھائی کو ملانے والی ایک ہزار 318 کلومیٹر طویل اس ریلوے لائن نے منگل کو اپنی 15 ویں سالگرہ منائی۔ مسافروں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو سنبھالنے کے لیے اس نے تکنیکی جدت اور آپریشنل نظام میں مسلسل بہتری کو اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس وقت بیجنگ اور شنگھائی کے درمیان ایک طرف کا دورانیہ 4 گھنٹے اور 18 منٹ رہ گیا ہے۔ اس وقت چین میں تیز رفتار ریلوے نیٹ ورک کی مجموعی لمبائی 50 ہزار کلومیٹر سے تجاوز کر چکی ہے۔

لبنان کے علاقے فرون میں اسرائیلی فضائی حملوں کے بعد تباہ ہونے والی عمارت کا ملبہ ہٹایا جا رہا ہے۔(شنہوا)

چینی صدر کا ہانگ کانگ اور مکاؤ میں طویل مدتی خوشحالی اور استحکام پر زور

بیجنگ (شنہوا) کمیونسٹ پارٹی آف چائنہ (سی پی سی) کی مرکزی کمیٹی کے جنرل سیکرٹری شی جن پھنگ نے کہا ہے کہ ہانگ کانگ اور مکاؤ کی طویل مدتی خوشحالی اور استحکام کو فروغ دینا نشاۃ ثانیہ کے ہدف کے حصول کے لیے نہایت اہم ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار کمیونسٹ پارٹی آف چائنہ کے قیام کی 105 ویں سالگرہ کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ میں انڈونیشیا کے سابق وزیر تعلیم ندیم انوار مکرم عدالت پیشی کے موقع پر اپنی اہلیہ سے محو گفتگو ہیں۔(شنہوا)

کمیونسٹ پارٹی آف چائنہ منفرد اور اعلیٰ روایات کی حامل ہے، چینی صدر

بیجنگ (شنہوا) کمیونسٹ پارٹی آف چائنہ (سی پی سی) کی مرکزی کمیٹی کے جنرل سیکرٹری شی جن پھنگ نے کہا ہے کہ سی پی سی ایسی اعلیٰ روایات اور خصوصیات کی حامل ہے جن کی مثال دیگر سیاسی جماعتوں میں نہیں ملتی۔ شی جن پھنگ، جو چین کے صدر اور مرکزی فوجی کمیشن کے چیئرمین بھی ہیں، نے یہ بات کمیونسٹ پارٹی آف چائنہ کے قیام کی 105 ویں سالگرہ کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ شی جن پھنگ نے کہا کہ سی پی سی ہمیشہ حقائق کی تلاش اور درست راستے پر گامزن رہنے کے اصول پر قائم ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پارٹی عوام سے گہرا تعلق رکھتی ہے اور اسی وجہ سے اس کی جڑیں مضبوط اور مستحکم ہیں۔ شی جن پھنگ نے کہا کہ سی پی سی اپنے تاریخی فرائض کو جرات کے ساتھ پورا کرتی ہے اور ہمیشہ حالات پر اپنی مضبوط گرفت برقرار رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا سی پی سی ترقی کے تقاضوں کے مطابق آگے بڑھتی ہے اور ہمیشہ زمانے کے ساتھ آگے رہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی میں مشکلات کا مقابلہ کرنے اور کامیابی حاصل کرنے کی مکمل صلاحیت اور اعتماد موجود ہے۔ شی جن پھنگ نے کہا کہ سی پی سی مسلسل اپنی اصلاح اور بہتری پر توجہ دیتی ہے اور ہمیشہ متحرک اور پرجوش رہتی ہے۔

وزیر بلدیات ذیشان رفیق پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر بلدیات ذیشان رفیق کی زیر صدارت پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام کا جائزہ اجلاس

پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ڈی پی) کے تحت محکمہ بلدیات کی زیر نگرانی 105 واٹر سٹوریج ٹینکس میں سے 49 فیصد مکمل ہوگئے ہیں

محکمہ بلدیات کو مجموعی طور پر 52 شہروں کیلئے ترقیاتی سکیموں کی ذمہ داری سونپی گئی ہے

لاہور (خبر نگار) وزیر بلدیات ذیشان رفیق نے کہا ہے کہ پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ڈی پی) کے تحت محکمہ بلدیات کی زیر نگرانی 105 واٹر سٹوریج ٹینکس میں سے 49 فیصد مکمل ہوگئے ہیں۔ اب تک 51 سٹوریج ٹینکس بن چکے ہیں جبکہ 46 کی تعمیر آخری مراحل میں ہے۔ وہ سول سیکرٹریٹ میں ہونے والے ایک جائزہ اجلاس میں اظہار خیال کر رہے تھے۔ سیکرٹری لوکل گورنمنٹ پنجاب شکیل احمد میاں اور ایڈیشنل سیکرٹری مہرین فہیم عباسی نے بھی شرکت کی۔ وزیر بلدیات ذیشان رفیق نے کہا کہ پنجاب حکومت کی طرف سے محکمہ بلدیات کو مجموعی طور پر 52 شہروں کیلئے ترقیاتی سکیموں کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ مریم نواز کا "سوہنا پنجاب" پروگرام کے تحت 114 ڈرینز میں سے 27 بن گئی ہیں۔ 30 ڈرینز کی تعمیر آخری مراحل میں ہے جبکہ 57 ڈرینز کا 50 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ صوبائی وزیر نے موسم برسات کی آمد کے پیش نظر سیفٹی اقدامات کا سو فیصد خیال رکھنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جو ڈرین مکمل ہو جائے اسے فورا انڈر گراؤنڈ ٹینک سے منسلک کر دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اربن فلڈنگ کے تدارک کیلئے واٹر سٹوریج ٹینکس کا منصوبہ اہمیت کا حامل ہے۔ پی ڈی پی کے لئے نئے مالی سال کے بجٹ میں مزید فنڈز مختص کئے گئے ہیں۔ سیوریج سسٹم کے علاوہ کچی گلیوں کو پختہ کرنے کی سکیمیں بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ شہروں میں مرحلہ وار سٹریٹ لائٹس کی تنصیب اور پارکس کی تعمیر و مرمت کا کام بھی ہوگا۔ کوشش ہے کہ مون سون کے باقاعدہ آغاز سے پہلے تعمیراتی ٹارگٹ پورا کر لیا جائے۔ ذیشان رفیق نے کہا کہ پی ڈی پی میں شامل شہروں کو ضروری مشینری کی فراہمی تقریباً مکمل ہو چکی ہے۔ ڈی واٹرنگ سیٹس، ڈی سلٹنگ اور سکشن مشینوں کی دستیابی یقینی بنائی گئی ہے۔

کمشنر لاہور مریم خان وسی سی پی او لاہور بلال صدیق کمیانہ کی کاہنہ میں شہید بچوں کے گھر آمد

کمشنر لاہور وسی سی پی او لاہور اور ڈی سی لاہور کی بچوں کے والدین و لواحقین کے ساتھ دعائے فاتحہ

وزیر اعلیٰ پنجاب والدین کے دکھ میں برابر کی شریک ہیں۔ سانحہ پر انتہائی رنجیدہ ہیں۔ کمشنر لاہور مریم خان

لاہور (خبر نگار) کمشنر لاہور مریم خان وسی سی پی او لاہور بلال صدیق کمیانہ کی کاہنہ میں شہید بچوں کے گھر آمد۔ بچوں کے والدین و لواحقین کے ساتھ دعائے فاتحہ کی، لواحقین کے لیے صبر جمیل جبکہ زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی۔ اس موقع پر ڈی سی لاہور کیپٹن ریٹائرڈ علی اعجاز بھی ہمراہ موجود تھے۔ کمشنر لاہور وسی سی پی او لاہور اور ڈی سی لاہور نے والدین کے ساتھ اظہار افسوس کیا۔ انہوں نے غم سے نڈھال والدین و رشتہ داروں کو حوصلہ دیا۔ سی سی پی او لاہور نے کہا کہ "الفاظ میں دکھ بیان نہیں ہوسکتا"۔ آپ کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کمشنر لاہور مریم خان نے کہا ہے کہ سانحہ کاہنہ کی تحقیقات جاری ہیں، ہر پہلو کو مدنظر رکھ کر رپورٹ مرتب ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب والدین کے دکھ میں برابر کی شریک ہیں اور سانحہ پر انتہائی رنجیدہ ہیں۔ کمشنر لاہور نے کہا کہ ہسپتال میں داخل زخمی بچوں کو بہترین طبی و علاج معالجے کی سہولیات فراہم کیجا رہی ہیں۔

برکی انسٹیٹیوٹ آف پبلک پالیسی اور کٹاس کے اشتراک سے دفتر کا افتتاح

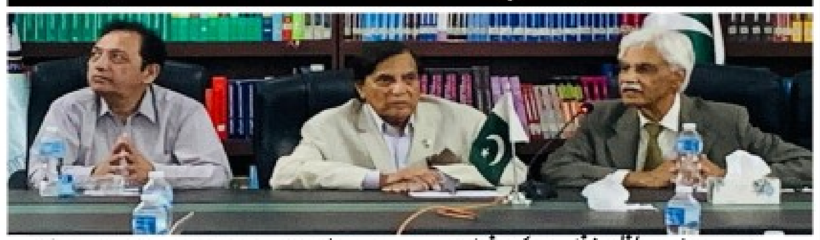

لاہور (خبر نگار/ظہیر مغل) برکی انسٹیٹیوٹ آف پبلک پالیسی کے دفتر کا قیام کٹاس انسٹیٹیوٹ کے لیے تحقیقی، لیڈر شپ اور انتظامی طور پر خوش آئند ثابت ہوگا۔ دونوں ادارے مشترکہ طور پر تحقیق سکالرشپس سمیت دیگر اہم شعبوں میں کام کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار چیئرپرسن بورڈ آف ڈائریکٹرز خلدونیا انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی اینڈ اپلائیڈ سائنسز (کٹاس) پروفیسر ڈاکٹر محمد نظام الدین نے بی آئی پی پی کے دفتر کی افتتاحی تقریب سے خطاب کے دوران کیا۔ تقریب میں چیئرمین بی آئی پی پی شاہد نجم، ڈائریکٹر جنرل بی آئی پی پی ڈاکٹر اعجاز سندھو، ڈائریکٹر جنرل کٹاس ڈاکٹر بشری عنائیت۔ سابق وائس چانسلر جی سی ویمن یونیورسٹی فیصل آباد پروفیسر ڈاکٹر روبینہ فاروق سمیت دیگر اہم شخصیات نے بھی شرکت کی۔ اپنے خطاب میں ڈاکٹر محمد نظام الدین نے مزید کہا کہ دونوں اداروں کے مابین شراکت داری مشترکہ تحقیقی منصوبوں، پالیسی اسٹڈیز، اکیڈمک پبلیکیشنز، کانفرنسز، سیمینارز اور استعداد کار بڑھانے کے پروگراموں پر توجہ مرکوز کرے گی۔ دونوں ادارے انٹرن شپ، رہنمائی کے مواقع، اسکالرشپس اور طلباء کے لیے لیڈرشپ کی ترقی کے اقدامات پر بھی تعاون کریں گے۔ ڈاکٹر نظام الدین نے مزید کہا کہ کٹاس انسٹیٹیوٹ کے کیمپس میں 50 کلو واٹ سولر سسٹم کی تنصیب میں بھی معاونت فراہم کریں گے۔ اپنے خطاب میں چیئرمین برکی انسٹیٹیوٹ آف پبلک پالیسی شاہد نجم نے کہا کہ ڈاکٹر محمد نظام الدین کیجانب سے دفتر کی فراہمی پر مشکور ہیں اور دونوں ادارے طلبہ کے بہتر تعلیمی مستقبل کے لیے ملکر کام کریں گے۔ نوجوان نسل کو لیڈرشپ کی بہت ضرورت ہے

نمازوں کے اوقات

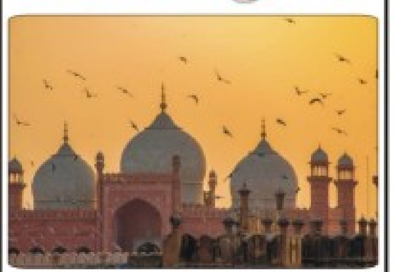

صبح صادق	3:15
فجر	4:00
ظہر	1:30
عصر	5:30
مغرب	غروب آفتاب
عشاء	9:00

فقہ جعفریہ

فجر طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ قبل، ظہرین 1:30 بجے، مغرب غروب آفتاب کے 10 منٹ بعد

ایمرجنسی نمبرز

پولیس ایمرجنسی	15
آئی جی شکایت سیل	8787
ریلوے انکوائری	117
پی آئی اے	114

ہسپتالوں کے نمبرز

جناح ہسپتال	111-809-809
سروسز ہسپتال لاہور	99203407-25
میو ہسپتال لاہور	9921110-6
جنرل ہسپتال لاہور	99284092-8
پی آئی سی لاہور	111-786-786

اے سی پسرور کا اُدھو فتح میں نالہ ڈیک کے بریچ پوائنٹ کا دورہ کیا

متاثرہ پل کی جاری مرمت جلد مکمل کر کے ٹریفک کی روانی بحال کی جائے۔ ثناء شرافت

سیالکوٹ (خواجہ عامر جاوید سے) اسسٹنٹ کمشنر پسرور ثناء شرافت نے اُدھو فتح میں نالہ ڈیک کے بریچ پوائنٹ کا دورہ کیا۔ اس موقع پر ایس ڈی او اریگیشن نے دیگر متعلقہ حکام کے ہمراہ بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ مرمتی کام آخری مراحل میں ہے اور جلد مکمل کر لیا جائے گا۔ اسسٹنٹ کمشنر پسرور نے جاری مرمتی کام کا جائزہ لیا اور کہا کہ جاری کام کو بروقت مکمل کر کے شہریوں کیلئے مکمل فعال و بحال کیا جائے۔

ایل پی جی کی اوگرا ریٹس پر فراہمی یقینی بنائیں گرانفروشی کسی طور قبول نہیں۔ ثناء شرافت

سیالکوٹ (خواجہ عامر جاوید سے) اے سی پسرور کی ہدایت پر مہنگی ایل پی جی فروخت کرنیوالوں کیخلاف کریک ڈاؤن۔ اسسٹنٹ کمشنر پسرور ثناء شرافت کی ہدایت پر انسپکٹر پیرا فورس کی زیر قیادت پیرا فورس مہنگی ایل پی جی گیس فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائیاں کیں اور مجموعی طور پر 15 انسپکشنز کے دوران گرانفروشی پر 1 لاکھ 55 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ انتظامیہ نے واضح کیا کہ عوامی مفاد کے خلاف کسی بھی قسم کی گرانفروشی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔

لاہور: پاک کینیڈا فرینڈشپ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام کینیڈا کے 159 ویں قومی دن کے موقع پر ہائیکورٹ میں میاں غلام اللہ خان جوئیہ، امتیاز رشید قریشی، وحید قریشی، خالد زمان کاکڑ، ڈاکٹر شاہد نصیر، علی عمران شاہین، ثمینہ کھوکھر ایڈووکیٹ کیک کاٹ رہے ہیں۔ فوٹو ظہیر مغل

ایس ایچ او شادمان اور سب انسپکٹر رفیع الرحمٰن انچارج چوکی PIC شادمان علاقہ شادمان کو ڈرگ فری بنانے کے لیے پُرعزم

لاہور (کرائم رپورٹر) تفصیلات کے مطابق ایس پی ماڈل ٹاؤن کی ہدایت پر ایس ایچ او شادمان کی زیرِ سرپرستی سب انسپکٹر رفیع الرحمٰن انچارج چوکی PIC کی منشیات فروشوں کے خلاف تابڑتوڑ کارروائیاں جاری ایک کس کاشف نیاز سکنہ ملتان روڈ لاہور کو حسب ضابطہ گرفتار کیا گیا جن کے قبضہ سے 650 گرام چرس برامد ہوئی اس کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے مزید تفتیش کے لیے انویسٹیگیشن ونگ کے حوالے کر دیا گیا، سب انسپکٹر رفیع الرحمٰن انچارج چوکی PIC شادمان کا کہنا تھا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب اور آئی جی پنجاب کے ویژن کے مطابق شہر کو ڈرگ فری بنانے کے لیے پُرعزم ہیں، منشیات فروش کسی رعایت کے مستحق نہیں ہیں، معاشرے کو منشیات جیسی لعنت سے پاک کرنے کے لیے افسرانِ بالا کی ہدایت کے مطابق دن رات کوشاں ہیں،

اشتہار شور وغوغا

سرکار بذریعہ محمد شفیق اے ایس آئی تھانہ مناواں لاہور بحوالہ رپٹ 30 مورخہ 29-6-2026 روزنامچہ تھانہ مناواں لاہور۔ قلمی ہے کہ اسم مسکن نامعلوم بعمر 60/65 سال حلیہ جسم درمیانہ، رنگ گندمی چہرہ گول قد تقریباً 5 فٹ 4 انچ نعش سیالکوٹ موٹروے کے نزدیک سے ملی ہے جس کے ورثاء کی تلاش مطلوب ہے۔

رابطہ کیلئے نمبر: 0300-4596817

ایچ ایچ او ذوالقرنین 0313-9433266

محرر سارم 03014956202

گمشدگی کاغذات

محمد فاروق ضیا ڈاکخانہ 316 گ ب چک نمبر 304 گ ب شیروں خورد، تحصیل و ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ پنجاب پاکستان کا رہائشی ہوں میرے کچھ ضروری کاغذات جن میں میری اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان سے کروائی گئی بیمہ پالیسی کی اصل فائل بھی گم ہوگئی ہے میری میری پالیسی یا فائل نمبر 180200245596 ہے اگر کسی ملے تو درج بالا پتہ پر ارسال کردے یا دیے گئے فون نمبر پر رابطہ کرے۔ شکریہ

منجانب۔ محمد فاروق ضیا

رابطہ فون نمبر 03137204313

گمشدگی کاغذات

اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن پالیسی بنام عثمان محمود پالیسی نمبر 180190211042 کہیں گم ہوگئی ہے اگر ایک ماہ کے اندر کوئی اعتراض موصول نہ ہوا تو مثنیٰ پالیسی جاری کردی جائے گی۔

منجانب: بینکا انشورنس کارپوریشن ڈویس روڈ لاہور

مویشی پال حضرات کو جدید ٹیکنالوجی سمیت تمام سہولیات بروقت مہیا کر کے لائیو سٹاک سیکٹر کو فوری ترقی دینا ہماری اولین ترجیح ہے۔ وزیر لائیو سٹاک وزراعت سید عاشق حسین کرمانی

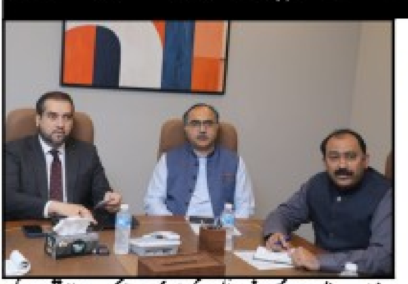

لاہور (خلیق صدیقی سے) وزیر لائیو سٹاک وزراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے کہا ہے کہ مویشی پال خواتین و حضرات کو جدید ٹیکنالوجی سمیت تمام دستیاب سہولیات بروقت مہیا کر کے لائیو سٹاک سیکٹر کو فوری ترقی دینا ہماری حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار محکمہ لائیو سٹاک پنجاب کے ہیڈ آفس کا دورہ کے موقع پر کیا۔ محکمہ لائیو سٹاک پنجاب کے ہیڈ آفس کا دورہ کے موقع پر صوبائی وزیر کو محکمہ کی مجموعی کارکردگی، جاری ترقیاتی منصوبوں اور وزیر اعلیٰ پنجاب کے خصوصی اقدامات بارے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر انہیں بتایا گیا کہ سالانہ ترقیاتی پروگرام میں 14 ترقیاتی سکیمیں شامل ہیں، جن میں سے 8 نئی اور 6 جاری سکیمیں ہیں۔ تفصیلات کے مطابق جاری منصوبوں میں ایف ایم ڈی کنٹرول پروگرام، وزیر اعلیٰ پنجاب انٹرن شپ پروگرام، ہرڈ ٹرانسفارمیشن پروگرام (فیز-I)، ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں ویکسین پروڈکشن سیکشنز کی اپ گریڈیشن، محکمہ کی ڈیجیٹلائزیشن اور ٹولنٹن مارکیٹ لاہور کی بحالی (فیز-II) شامل ہیں۔ جبکہ نئی سکیموں میں موبائل ویٹرنری ڈسپنسریز کی فراہمی، تحصیل رخ کے ویٹرنری ہسپتالوں کی ماڈل ہسپتالوں میں اپ گریڈیشن، وزیر اعلیٰ پنجاب لائیو سٹاک کارڈ (فیز-II)، جنوبی پنجاب کی دیہی خواتین کو لائیو سٹاک سپورٹ، ڈیری سپلائی چین سپورٹ پراجیکٹ، ایل بی آر آئی اوکاڑہ کی اپ گریڈیشن، لائیو سٹاک فارمرز ٹریننگ پراجیکٹ اور لائیو سٹاک انفارمیشن سسٹم کی جدید خطوط پر تبدیلی شامل ہیں۔ بریفنگ اجلاس سے قبل صوبائی وزیر لائیو سٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کا سیکرٹری لائیو سٹاک پنجاب ... تارڑ، سپیشل سیکرٹری، ایڈیشنل سیکرٹری (ٹیکنیکل)، ڈائریکٹر جنرلز، ڈائریکٹرز اور دیگر سینئر افسران نے لائیو سٹاک ہیڈ آفس پہنچنے پر پرتپاک استقبال کیا۔ صوبائی وزیر کو بریف کرتے ہوئے بتایا گیا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب لائیو سٹاک کارڈ کے تحت اب تک 906,28 مویشی پال حضرات مستفید ہو چکے ہیں، 44.5 ارب روپے کے قرضے استعمال کیے گئے جبکہ 97.4 ارب روپے کی وصولی ہو چکی ہے اور مجموعی ریکوری 38.91 فیصد تک پہنچ چکی ہے، جو سکیم کی کامیابی اور مستفید ہونے والے کسانوں کے اعتماد کا مظہر ہے نیز یہ کہ جنوبی پنجاب میں دیہی خواتین کو لائیو سٹاک اثاثوں کی منتقلی کے پروگرام کے تحت جانوروں کی صحت، الٹراساؤنڈ سہولیات اور مسلسل ویٹرنری خدمات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے تاکہ منصوبے کے دیرپا اور مؤثر نتائج حاصل کیے جاسکیں۔ انہیں سول ویٹرنری ڈسپنسریوں کی تعمیر و بحالی کے منصوبے پر بھی تفصیلات سے آگاہ کیا گیا کہ بیشتر تعمیراتی کام مکمل ہو چکے ہیں جبکہ باقی ماندہ منصوبوں کی تکمیل 15 جولائی 2026 تک متوقع ہے۔ اس اجلاس کے دوران محکمہ کی جانب سے جانوروں کی بیماریوں کی روک تھام، حفاظتی ویکسینیشن، جدید تشخیصی سہولیات، مصنوعی نسل کشی، جینیاتی بہتری، موبائل ویٹرنری ڈسپنسریز، الٹراساؤنڈ سروسز، بیماریوں کی نگرانی، ویٹرنری ہسپتالوں کی بہتری، فارمرز کی پیشہ ورانہ تربیت، جدید فارمنگ ٹیکنالوجیز کے فروغ، جانوروں کی غذائیت، دودھ اور گوشت کی پیداوار میں اضافے، ویلیو چین کی بہتری اور لائیو سٹاک سیکٹر میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے جاری اقدامات سے بھی آگاہ کیا گیا۔ صوبائی وزیر سید عاشق حسین کرمانی نے محکمہ کی مجموعی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ لائیو سٹاک پنجاب کی معیشت، غذائی تحفظ، دیہی ترقی اور برآمدات میں اضافے کا ایک اہم ستون ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی منصوبے مقررہ مدت میں مکمل کیے جائیں۔

جلالپور بھٹیاں کے علاقہ محلہ عالم پورہ سے نومولود بچی برآمد

حافظ آباد (نمائندہ خصوصی) جلالپور بھٹیاں کے علاقہ محلہ عالم پورہ سے نومولود بچی برآمد، چائلڈ پروٹیکشن یونٹ نے تحویل میں لے لیا۔ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو حافظ آباد کے انچارج ڈاکٹر نیئر کے مطابق تھانہ صدر جلالپور بھٹیاں کی حدود سے ملنے والی نومولود بچی کو فوری طور پر تحویل میں لیکر ورثاء کی تلاش شروع کردی گئی ہے اور بچی کی ضروری طبی معائنہ اور دیکھ بھال فراہم کی جا رہی ہے۔ انچارج چائلڈ پروٹیکشن ڈاکٹر نیئر نے عوام سے اپیل کی ہے کہ اگر کسی شخص کے پاس اس نومولود بچی یا اس کے اہل خانہ سے متعلق کوئی معلومات ہوں تو فوری طور پر چائلڈ پروٹیکشن یونٹ حافظ آباد یا تھانہ صدر جلالپور بھٹیاں سے رابطہ کریں، تاکہ بچی کو اس کے حقیقی ورثا تک پہنچانے کے لیے قانونی کارروائی مکمل کی جاسکے۔

ڈاکوؤں نے دوبارہ لوٹ مار کا بازار گرم کر دیا

حافظ آباد (بیورو رپورٹ) حافظ آباد میں ڈی پی او کامران حمید کی تبدیلی کے ساتھ ہی ڈاکوؤں نے دوبارہ لوٹ مار کا بازار گرم کر دیا۔ گذشتہ روز کالیکی کی حدود میں نامعلوم مسلح ڈاکوؤں نے ناکہ لگا کر راہگیروں سے لاکھوں روپے نقدی اور دیگر قیمتی سامان لوٹ لیا۔ جبکہ پولیس خراٹے لیتی رہ گئی۔ تفصیلات کے مطابق تین نامعلوم مسلح ڈاکوؤں نے میلو آنہ میاں رحیماں والی سڑک پر ناکہ لگائے رکھا۔ اس دوران نامعلوم ڈاکوؤں نے اسلحہ کے زور پر راہگیروں سے موبائل فونز، موٹر سائیکل اور لاکھوں روپے نقدی لوٹ لی۔ اسی اثناء میں ظفر اقبال ولد دوست محمد سکنہ سرگودھا جو کہ محمد طفیل ولد موج دین وغیرہ کے ہمراہ شاہ زور ڈالہ پر سرگودھا جا رہا تھا اسے بھی ڈاکوؤں نے روک کر اسلحہ کے زور پر 3 لاکھ روپے لوٹ لئے اور فرار ہو گئے۔ جس کے بعد علاقہ میں ایک بار پھر خوف و ہراس پھیل گیا۔ تاحال پولیس کسی ایک بھی ملزم کو گرفتار نہ کر سکی ہے۔

پاکپتن انرجی پرائیویٹ لمیٹڈ

ہمارے ہاں 11.8 کلوگرام ایل پی جی سلنڈر یکم جولائی 2026 کیلئے کنزیومر پرائس 2849 روپے ہوگی

اس نرخ کا اطلاق پاکستان کے تمام شہروں کیلئے ہے

پاکپتن انرجی پرائیویٹ لمیٹڈ کو ریٹیل نیٹ ورک کے لئے پاکپتن، ہنگہ حیات، حویلی لکھا، دیپالپور، حجرہ شاہ مقیم اور عارفوالا میں مالی طور پر پارٹیاں درکار ہیں

ڈسٹری بیوٹرز حضرات سے گزارش ہے کہ کنزیومر پرائس سے تجاوز نہ کریں

پاکپتن پرائیویٹ لمیٹڈ 17 ایس پی دیپالپور روڈ پاکپتن شریف۔

اعجاز اسلم ایل پی جی پرائیویٹ لمیٹڈ

ہمارے ہاں 11.8 کلوگرام ایل پی جی سلنڈر یکم جولائی 2026 کیلئے کنزیومر پرائس 2849 روپے ہوگی

اس نرخ کا اطلاق پاکستان کے تمام شہروں کیلئے ہے

اعجاز اسلم ایل پی جی پرائیویٹ لمیٹڈ کو ریٹیل نیٹ ورک کیلئے بہاولنگر، چشتیاں، منچن آباد اور عارفوالا میں مالی طور پر پارٹیاں درکار ہیں

ڈسٹری بیوٹرز حضرات سے گزارش ہے کہ کنزیومر پرائس سے تجاوز نہ کریں

اعجاز اسلم ایل پی جی پرائیویٹ لمیٹڈ مین جی ٹی روڈ 9 کلومیٹر عارفوالا روڈ توگیرہ شریف روڈ بہاولنگر

اشتہار برائے بھرتی ڈیلی پیڈ / کانٹی جینٹ پیڈ سٹاف

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ دفتر پرنسپل سائنسدان، پیسٹی سائیڈ ریزیڈیو لیبارٹری کالا شاہ کاکو میں ڈیلی پیڈ / کانٹی جنٹ پیڈ سٹاف کی بطور لیبارٹری اسسٹنٹ / اٹنڈنٹ برائے مالی سال 2027- 2026 ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں بمع شناختی کارڈ اور ضروری دستاویزات مورخہ 16-07-2026 تک دفتری اوقات کار میں جمع کرواسکتے ہیں۔

شرائط:

1- ڈیلی پیڈ / کانٹی جینٹ سٹاف کو گورنمنٹ کے معیار / قوانین کے مطابق ان کی مہارت کو مد نظر رکھتے ہوئے رجسٹر کیا جائے گا۔

2- ریسرچ ادارے بالخصوص پیسٹی سائیڈ لیبارٹری میں کام کا تجربہ رکھنے والے امیدوار کو ترجیح دی جائے گی۔

3- ڈیلی پیڈ / کانٹی جنٹ پیڈ سٹاف جتنے دن کام کرے گا اس کو اتنے دن کی تنخواہ گورنمنٹ کے تجویز کردہ ریٹ کے مطابق دی جائے گی۔

4- ڈیلی پیڈ / کانٹی جنٹ پیڈ سٹاف کی بھرتی مالی سال کے دوران ضرورت اور بجٹ کے مطابق ہو گی۔

5- مجاز اتھارٹی کو حق ہو گا کہ وہ ڈیلی پیڈ / کانٹی جنٹ پیڈ سٹاف کو کسی بھی وقت بغیر وجہ بتائے برطرف کر دے۔

6- ڈیلی پیڈ / کانٹی جنٹ پیڈ سٹاف کے پاس ریگولر ہونے کا کوئی استحقاق نہ ہو گا۔

7- ڈیلی پیڈ / کانٹی جنٹ پیڈ سٹاف کو بغیر پیشگی اطلاع کے چھٹی کرنے کی اجازت نہ ہو گی۔

المشتہر:

ڈاکٹر عبداللہ نیاز

دفتر پرنسپل سائنسدان، پیسٹی سائیڈ ریزیڈیو لیبارٹری کالا شاہ کاکو

اشتہار برائے بھرتی ڈیلی پیڈ / کانٹی جینٹ پیڈ سٹاف

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ دفتر پرنسپل سائنسدان، پیسٹی سائیڈ ریزیڈیو لیبارٹری کالا شاہ کاکو میں چلنے والے پروجیکٹ "بینگن کے تنے اور پھل کو نقصان پہنچانے والے کیڑے کی روک تھام کے لئے ایک مکمل اور ماحول دوست حکمت عملی تیار کرنا اور کسانوں کے کھیتوں میں اس کا عملی اطلاق" کے لئے ایک عدد ڈیلی پیڈ / کانٹی جنٹ پیڈ سٹاف ممبر کی برائے مالی سال 2027- 2026 میں ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں بمع شناختی کارڈ اور ضروری دستاویزات مورخہ 16-07-2026 تک دفتری اوقات کار میں جمع کرواسکتے ہیں۔

شرائط:

1- ڈیلی پیڈ / کانٹی جینٹ سٹاف کو گورنمنٹ کے معیار / قوانین کے مطابق ان کی مہارت کو مد نظر رکھتے ہوئے رجسٹر کیا جائے گا۔

2- ریسرچ ادارے بالخصوص پیسٹی سائیڈ لیبارٹری میں کام کا تجربہ رکھنے والے امیدوار کو ترجیح دی جائے گی۔

3- ڈیلی پیڈ / کانٹی جنٹ پیڈ سٹاف جتنے دن کام کرے گا اس کو اتنے دن کی تنخواہ گورنمنٹ کے تجویز کردہ ریٹ کے مطابق دی جائے گی۔

4- ڈیلی پیڈ / کانٹی جنٹ پیڈ سٹاف کی بھرتی مالی سال کے دوران ضرورت اور بجٹ کے مطابق ہو گی۔

5- مجاز اتھارٹی کو حق ہو گا کہ وہ ڈیلی پیڈ / کانٹی جنٹ پیڈ سٹاف کو کسی بھی وقت بغیر وجہ بتائے برطرف کر دے۔

6- ڈیلی پیڈ / کانٹی جنٹ پیڈ سٹاف کے پاس ریگولر ہونے کا کوئی استحقاق نہ ہو گا۔

7- ڈیلی پیڈ / کانٹی جنٹ پیڈ سٹاف کو بغیر پیشگی اطلاع کے چھٹی کرنے کی اجازت نہ ہو گی۔

المشتہر:

ٹیم لیڈر-1 (ڈاکٹر عبداللہ نیاز)

دفتر پرنسپل سائنسدان، پیسٹی سائیڈ ریزیڈیو لیبارٹری کالا شاہ کاکو

اشتہار برائے بھرتی ڈیلی پیڈ / کانٹی جینٹ پیڈ سٹاف

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ دفتر چیف سائنسدان، پروونشل پیسٹی سائیڈ ریفرنس لیبارٹری کالا شاہ کاکو میں ڈیلی پیڈ / کانٹی جنٹ پیڈ سٹاف بطور لیبارٹری اسسٹنٹ / اٹنڈنٹ برائے مالی سال 2027- 2026 ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں بمع شناختی کارڈ اور ضروری دستاویزات مورخہ 16-07-2026 تک دفتری اوقات کار میں جمع کرواسکتے ہیں۔

شرائط:

1- ڈیلی پیڈ / کانٹی جینٹ سٹاف کو گورنمنٹ کے معیار / قوانین کے مطابق ان کی مہارت کو مد نظر رکھتے ہوئے رجسٹر کیا جائے گا۔

2- ریسرچ ادارے بالخصوص پیسٹی سائیڈ لیبارٹری میں کام کا تجربہ رکھنے والے امیدوار کو ترجیح دی جائے گی۔

3- ڈیلی پیڈ / کانٹی جنٹ پیڈ سٹاف جتنے دن کام کرے گا اس کو اتنے دن کی تنخواہ گورنمنٹ کے تجویز کردہ ریٹ کے مطابق دی جائے گی۔

4- ڈیلی پیڈ / کانٹی جنٹ پیڈ سٹاف کی بھرتی مالی سال کے دوران ضرورت اور بجٹ کے مطابق ہو گی۔

5- مجاز اتھارٹی کو حق ہو گا کہ وہ ڈیلی پیڈ / کانٹی جنٹ پیڈ سٹاف کو کسی بھی وقت بغیر وجہ بتائے برطرف کر دے۔

6- ڈیلی پیڈ / کانٹی جنٹ پیڈ سٹاف کے پاس ریگولر ہونے کا کوئی استحقاق نہ ہو گا۔

7- ڈیلی پیڈ / کانٹی جنٹ پیڈ سٹاف کو بغیر پیشگی اطلاع کے چھٹی کرنے کی اجازت نہ ہو گی۔

المشتہر:

ڈاکٹر عبداللہ نیاز

دفتر چیف سائنسدان، پروونشل پیسٹی سائیڈ ریفرنس لیبارٹری کالا شاہ کاکو

ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
چیف ایڈیٹر میاں محمد فیاض
روزنامہ قوت لاہور
''روزنامہ قوت لاہور''(3) 2جولائی 2026ء

ڈپٹی کمشنر چکوال کا ڈی ایچ کیو ہسپتال کا دورہ

ڈپٹی کمشنر سارہ حیات نے مریضوں کی عیادت کی، ان سے ہسپتال میں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات اور عملے کے رویے کے بارے میں دریافت کیا

چکوال (ایم ایوب سلطانی) ڈپٹی کمشنر چکوال سارہ حیات نے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز (ڈی ایچ کیو) ہسپتال اور ڈسپنسری ڈسٹرکٹ کمپلیکس چکوال کا اچانک دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی حاضری، صفائی ستھرائی کے انتظامات، ادویات کی دستیابی اور مجموعی سروس ڈیلیوری کا تفصیلی جائزہ لیا۔ ڈی ایچ کیو ہسپتال میں میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر مختار سرور خان نیازی نے ہسپتال میں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات اور انتظامی امور کے حوالے سے بریفنگ دی۔ ڈپٹی کمشنر نے ایمرجنسی، او پی ڈی، بچوں، زنانہ و مردانہ وارڈز، پرچی کاؤنٹر، فارمیسی اور دیگر شعبہ جات کا معائنہ کرتے ہوئے علاج معالجے کی سہولیات، مریضوں کی دیکھ بھال اور ہیلتھ کیئر سسٹم کی مجموعی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر سارہ حیات نے مریضوں کی عیادت کی، ان سے ہسپتال میں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات اور عملے کے رویے کے بارے میں دریافت کیا اور ان کی آراء بھی حاصل کیں۔ انہوں نے ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت کی کہ صفائی ستھرائی کے اعلیٰ معیار کو ہر صورت برقرار رکھا جائے، ڈاکٹرز اور عملہ اپنی ذمہ داریاں پوری تندہی سے انجام دیں اور مریضوں کو بروقت، معیاری اور بلاامتیاز طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ بعد ازاں ڈپٹی کمشنر نے ڈسٹرکٹ کمپلیکس چکوال میں قائم ڈسپنسری کا بھی معائنہ کیا، جہاں انہوں نے طبی سہولیات، عملے کی حاضری اور صفائی کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ عوام کو بہترین طبی خدمات کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں اور سرکاری ہسپتالوں و طبی مراکز میں سروس ڈیلیوری کے معیار کو مزید بہتر بنایا جائے۔#

کراچی میں سیکورٹی فورسز کے اہلکاروں پر ہونے والے دہشتگرد حملے کی شدید مذمت کرتے ہیں

دہشتگرد عناصر ملک میں بدامنی پھیلانے کے اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے: ڈاکٹر یوسف رضا کاظمی

نارنگ منڈی (نمائندہ خصوصی) کراچی میں سیکورٹی فورسز کے اہلکاروں پر ہونے والے دہشتگرد حملے کی شدید مذمت کرتے ہیں دہشتگرد عناصر ملک میں بدامنی پھیلانے کے اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے پاکستان کی بہادر افواج، رینجرز، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے دہشتگردی کے خاتمے کے لیے بے مثال قربانیاں دے رہے ہیں، جنہیں پوری قوم سلام پیش کرتی ہے ان خیالات کا اظہار سیاسی و سماجی شخصیت ڈاکٹر یوسف رضا کاظمی نے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے مزید کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پاکستان نے عظیم قربانیاں دی ہیں اور ان قربانیوں کی بدولت ملک میں امن بحال ہوا آج ایک مرتبہ پھر دہشتگرد عناصر سر اٹھانے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن پوری قوم اپنی سیکورٹی فورسز کے ساتھ سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی مانند کھڑی ہے قومی اتحاد، عوامی تعاون اور سیکورٹی اداروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی بدولت دہشتگردی کے ہر منصوبے کو ناکام بنایا جائے گا اور امن دشمنوں کو اپنے انجام تک پہنچایا جائے گا۔

میت منتقلی ایمبولنس سروس کا باقاعدہ آغاز

اوکاڑہ (راؤ اکرام ربانی/قوت) وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف اور سیکرٹری ایمرجنسی سروسز ڈاکٹر رضوان نصیر کی خصوصی ہدایات پر پنجاب ایمرجنسی سروس ریسکیو 1122 اوکاڑہ کے زیرِ اہتمام میت منتقلی ایمبولنس سروس کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا۔ اس سلسلے میں افتتاحی تقریب ریسکیو 1122 سنٹرل اسٹیشن اوکاڑہ میں منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی ممبر قومی اسمبلی چوہدری ریاض الحق تھے۔ تقریب میں ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر ظفر اقبال، ڈی ایچ او ڈاکٹر طارق اقبال طور، ریسکیو افسران اور اہلکاروں نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر ظفر اقبال نے میت منتقلی ایمبولنس سروس کے اغراض و مقاصد، طریقہ کار اور عوامی اہمیت کے حوالے سے شرکاء کو تفصیلی بریفنگ دی۔

قبل از مسیح قدیمی شہر سیالکوٹ تاریخی ورثہ ہے۔ عباد اظہر بھٹی

عجائب گھر کا قیام سیاحت کے فروغ کیلئے انتظامیہ کا بہتر اقدام ہے۔ معروف ایکسپورٹر

سیالکوٹ (ڈسٹرکٹ بیورو چیف سیالکوٹ) قبل از مسیح قدیمی شہر اقبال سیالکوٹ کے ثقافتی ورثہ کو محفوظ و اجاگر کرنے کیلئے سیالکوٹ ہیریٹیج کے باب سے میوزیم کے قیام کے اہم عملی اقدامات خوش آئند ہیں۔ سیالکوٹ میوزیم ملکی شہریوں سمیت غیر ملکی سیاحوں کیلئے انتہائی اہم معلومات و تہذیب و ثقافت کیساتھ قدیمی باشندوں کے تمدن و رہن سہن کو اجاگر کریگا جو نئی نسل کیلئے تاریخی کے حوالہ سے مفید ثابت ہوگا۔ ان باتوں کا اظہار معروف صنعتکار اظہر حمید بھٹی کے فرزند ارجمند عباد اظہر بھٹی آف سازلے انٹرپرائزز لمیٹڈ نے میڈیا ٹاک میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ تاریخی ورثہ کی حفاظت ہم سب کی ذمہ داری ہے عجائب گھر کسی بھی قوم کی تاریخ تہذیب ثقافت اور قومی ورثے کے امین ہوتے ہیں میوزیم نئی نسل کو اپنے اسلاف کی قربانیوں تہذیبی اقدار اور تاریخی حقائق سے روشناس کرانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں ترقی یافتہ ممالک اپنی تاریخی و ثقافتی شناخت کو محفوظ بنانے کے لیے میوزیمز کو خصوصی اہمیت دیتے ہیں۔

محرم الحرام کے پرامن منظم اور کامیاب انعقاد پر ڈی پی او جھنگ کو مبارکباد

جھنگ (بیورو رپورٹ) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے ضلع جھنگ میں محرم الحرام کے پرامن منظم اور کامیاب انعقاد پر ڈی پی او جھنگ ساجد حسین ضلعی پولیس اور تمام سیکورٹی اداروں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے مبارکباد پیش کی ہے اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا کہ شدید گرمی اور سخت موسمی حالات کے باوجود پولیس افسران اور جوانوں نے فرائض انتہائی ذمہ داری، پیشہ ورانہ مہارت اور جذبہ خدمت سے انجام دیے جو قابل تحسین ہے انہوں نے مزید کہا کہ مؤثر سیکورٹی انتظامات، مسلسل نگرانی اور بہترین کوآرڈینیشن کی بدولت ضلع جھنگ میں تمام مجالس اور جلوس پرامن ماحول میں اختتام پذیر ہوئے ڈی پی او جھنگ ساجد حسین نے وزیراعلیٰ پنجاب کی جانب سے ملنے والی اس حوصلہ افزائی کو پوری فورس کے لیے اعزاز قرار دیتے ہوئے کہا کہ جھنگ پولیس آئندہ بھی عوام کے جان و مال کے تحفظ اور امن و امان کے قیام کے لیے اسی جذبے کے ساتھ کام کرتی رہے گی۔

حافظ آباد میں گرین الیکٹرک بسوں کے منصوبے کا آغاز کر دیا گیا

گرین بسوں کا منصوبہ حافظ آباد کی عوام کے لیے ایک تحفہ ہے: ڈپٹی کمشنر حافظ آباد

حافظ آباد (نمائندہ خصوصی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی جانب سے حافظ آباد میں گرین الیکٹرک بسوں کے منصوبے کا آغاز کر دیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق، میاں شاہد حسین بھٹی، ایم پی اے، میاں عون جہانگیر بھٹی ایم پی اے، مسلم لیگ ن کے رہنماء چودھری تہور حسین تارڑ، شیخ گلزار احمد نے ڈسٹرکٹ کمپلیکس میں گرین بسوں کے منصوبے کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو تنویر یاسین، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل خرم حمید، اسسٹنٹ کمشنر نرجس خاتون جعفری، اسسٹنٹ کمشنر ایچ آر سرفراز احمد سمیت سرکاری افسران، ملازمین اور معززین کی بڑی تعداد افتتاحی تقریب میں موجود تھی۔ ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق کا کہنا تھا کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی جانب سے گرین بسوں کا منصوبہ حافظ آباد کی عوام کے لیے ایک تحفہ ہے۔ پبلک ٹرانسپورٹ کی سہولت نہ ہونے کی وجہ سے عوام کو جن مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا اب اس گرین الیکٹرک بسوں کے آغاز سے عوام کی یہ سفری مشکل بھی آسان ہو جائیگی انکا کہنا تھا کہ جہاں یہ منصوبہ عوام کی سستی سفری سہولت ہے تو وہیں ماحول دوست منصوبہ بھی ہے ان بسوں سے ماحولیاتی آلودگی کا خاتمہ ہوگا۔ میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے اراکین صوبائی اسمبلی اور مسلم لیگ ن کے مقامی رہنماؤں کا کہنا تھا کہ مسلم لیگ ن کے قائد میاں نواز شریف اور وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے ہمیشہ عوام کی بہتری اور خدمت کی سیاست کو فروغ دیا ہے پنجاب کے دیگر شہروں کی طرح حافظ آباد میں بھی گرین بسوں کا آغاز وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کا عوامی فلاحی اور تعمیر ترقی کے انقلابی اور سنہری دور کا منہ بولتا ثبوت ہے یہ گرین بس سروس سستی سفری سہولت اور اہلیان حافظ آباد کے لیے حکومت پنجاب کا انمول تحفہ ہے جس سے روزانہ ہزاروں لوگ مستفید ہوسکیں گے۔

کمشنر ننکانہ صاحب نے تحصیل ننکانہ صاحب کا تفصیلی دورہ کیا

ننکانہ صاحب (چوہدری محمد عرفان گجر) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ایک دن ایک تحصیل وژن کے تحت ڈپٹی کمشنر ننکانہ صاحب محمد تسلیم اختر راو نے تحصیل ننکانہ صاحب کا تفصیلی دورہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے مریم نواز سکول فار سپیشل چلڈرن سنٹر آف ایکسیلنس کا دورہ کر کے تزئین و آرائش کے کاموں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے چیچکی میں الیکٹرک بس سٹاپس کی جگہوں کا معائنہ کیا، سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی نے بس سٹاپس بارے ڈپٹی کمشنر کو بریفنگ دی۔ ڈپٹی کمشنر محمد تسلیم اختر راو نے متعلقہ حکام کو الیکٹرک بس سٹاپس کے تعمیراتی کاموں کو جلد مکمل کرنے کے احکامات جاری کیے۔ ڈپٹی کمشنر محمد تسلیم اختر راو نے ستھرا پنجاب ٹیموں کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے بڑا گھر کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا۔ انہوں نے بڑا گھر کے مختلف دیہاتوں کی گلیوں اور بازاروں کا وزٹ کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے مختلف دیہاتوں کے شہریوں سے صفائی ستھرائی کی صورتحال بارے دریافت کیا

جھنگ بازار اور امین پور بازار کی بیوٹیفکیشن کی منظوری

ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) ندیم ناصر کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوا جس میں کچہری بازار کی بیوٹیفکیشن کے منصوبہ کی تکمیل کے بعد اسکا دائرہ گھنٹہ گھر کے دیگر بازاروں تک پھیلانے کا حتمی فیصلہ کیا گیا

فیصل آباد (ملک بشیر احمد) ضلعی انتظامیہ نے اگلے مرحلہ میں جھنگ بازار اور امین پور بازار کی بیوٹیفکیشن شروع کرنے کے لئے گرین سگنل دے دیا۔ ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) ندیم ناصر کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوا جس میں کچہری بازار کی بیوٹیفکیشن کے منصوبہ کی تکمیل کے بعد اسکا دائرہ گھنٹہ گھر کے دیگر بازاروں تک پھیلانے کا حتمی فیصلہ کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے دونوں بازاروں میں تاریں زیر زمین کرنے، دکانوں کے یکساں ڈیزائن سمیت خوبصورتی کے دیگر اقدامات شروع کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ بازاروں کو خریداروں کے لئے دلکش اور دکانداروں کو اچھوتا ماحول فراہم کرنا ترجیح ہے جس کے تحت اگلے مرحلہ میں امین پور اور جھنگ بازار کی تزئین و بحالی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گھنٹہ گھر کے آٹھوں بازاروں کو مرحلہ وار بیوٹیفکیشن پراجیکٹ کے تحت مکمل کرایا جائے گا۔

شہریوں کو پاسپورٹ کے اجراء میں کوئی مشکل درپیش نہیں: گل آصف

پاسپورٹ آفس شیخوپورہ شہریوں کے کوائف کی تکمیل کی خاطر ہر ممکن کردار ادا کر رہا ہے

شیخوپورہ (بیورو رپورٹ) اسسٹنٹ ڈائریکٹر پاسپورٹ آفس شیخوپورہ گل آصف نے کہا ہے کہ شہریوں کو پاسپورٹ کے اجراء میں کوئی مشکل درپیش نہیں پاسپورٹ آفس شیخوپورہ شہریوں کے کوائف کی تکمیل کی خاطر ہر ممکن کردار ادا کر رہا ہے یہی وجہ ہے کہ روزانہ سینکڑوں افراد محکمانہ خدمات سے مستفید ہو رہے ہیں، میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے اسسٹنٹ ڈائریکٹر گل آصف نے کہا کہ پاسپورٹ آفس کے تمام امور ڈیکلیئر ہیں کسی معاملہ میں جان بوجھ کر کبھی کوئی تاخیر نہیں کی گئی غیر معمولی رش کے ایام میں بھی عملہ نے نہایت ذمہ دارانہ کردار ادا کرتے ہوئے شہریوں کو ہمہ وقت محکمانہ سروسز سے مستفید کیا ہے جن شہریوں کے کوائف کی تکمیل میں کسی طرح کی کوئی تاخیر واقع ہوتی ہے تو اسکی وجہ کوائف میں کمی یا ابہام واقع ہونا ہے جن کی تصدیق کیلئے ادارہ ریکارڈ کی چھان بین کرتا ہے اسے محکمانہ کمزوری یا دانستہ تاخیر کا نام دینا کسی صورت مناسب نہیں جن شہریوں کے کوائف ریکارڈ کے مطابق درست پائے جاتے ہیں انہیں کبھی کسی طرح کی تاخیر کا سامنا کرنا نہیں پڑا اور مقررہ ایام میں انہیں پاسپورٹ فراہم کر دیئے جاتے ہیں۔

انتظامی ڈھانچے اور مالی اختیارات کے حوالے سے ایک اہم سوال

PMU پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ کے خاتمے کے بعد بھی اگر اس کے تحت تعینات کسی ایڈمن کی خدمات جاری ہیں تو اس کی موجودہ قانونی حیثیت کیا ہے

مریدکے (تحصیل رپورٹر) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال مریدکے میں انتظامی ڈھانچے اور مالی اختیارات کے حوالے سے ایک اہم سوال سامنے آگیا ہے شہریوں اور سماجی حلقوں نے وزیراعلیٰ پنجاب، سیکرٹری پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر، اسپیشل سیکرٹری صحت، ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز پنجاب اور دیگر متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ PMU پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ کے خاتمے کے بعد بھی اگر اس کے تحت تعینات کسی ایڈمن کی خدمات جاری ہیں تو اس کی موجودہ قانونی حیثیت، تعیناتی کی بنیاد، عدالتی حکم اور اختیارات کی نوعیت سے متعلق مکمل ریکارڈ عوام کے سامنے لایا جائے شہریوں کا کہنا ہے کہ اگر مذکورہ افسر عدالتی حکم امتناعی کے تحت فرائض انجام دے رہے ہیں تو محکمہ صحت واضح کرے کہ آیا عدالتی حکم صرف ملازمت کے تسلسل تک محدود ہے یا اس کے تحت مالی، انتظامی، خریداری، اسٹور، کنڈیمنیشن، کمیٹیٹن، پروکیورمنٹ اور دیگر انتظامی اختیارات بھی برقرار ہیں شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ہسپتال کے مالی و انتظامی معاملات سرکاری اثاثہ جات خریداری سکریپ کنڈیمنیشن اسٹاک رجسٹروں اسٹور لیجر آڈٹ اعتراضات اور حالیہ آڈٹ رپورٹ کا آزادانہ جائزہ لے کر حقائق منظر عام پر لائے جائیں تاکہ شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنایا جا سکے شہریوں کا موقف ہے کہ اگر PMU کا انتظامی ڈھانچہ ختم ہو چکا ہے تو اس کے تحت ہونے والی تعیناتیوں کے مستقبل اور ان افسران کے اختیارات کے بارے میں محکمہ صحت کی واضح پالیسی سامنے آنی چاہیے تاکہ کسی قسم کا قانونی یا انتظامی ابہام باقی نہ رہے اس حوالے سے متعلقہ ایڈمن اور محکمہ صحت کا موقف حاصل کرنے کی کوشش کی گئی، جو موصول ہونے پر شائع کیا جائے گا۔

ملگدا چوک اور اسکے گردونواح میں سست روی کا شکار ترقیاتی کام، عوام کے لیے عذاب بن گیا

چار ماہ کا طویل عرصہ گزر جانے کے باوجود کام مکمل نہ ہو سکا، جس کی وجہ سے پورے علاقے کی عوام شدید ترین مشکلات اور ذہنی کرب کا شکار ہے

ملگدا چوک (نامہ نگار) ملگدا چوک اور اسکے گردونواح میں سست روی کا شکار ترقیاتی [illegible] کام، عوام کے لیے عذاب بن گیا۔ ملگدا چوک اور اس کے گردونواح میں جاری ترقیاتی کام شہریوں کے لیے سہولت کے بجائے شدید ترین اذیت کا باعث بن گئے ہیں، چار ماہ کا طویل عرصہ گزر جانے کے باوجود کام مکمل نہ ہو سکا، جس کی وجہ سے پورے علاقے کی عوام شدید ترین مشکلات اور ذہنی کرب کا شکار ہے۔ کاروبار زندگی مفلوج سڑکوں کی توڑ پھوڑ اور مٹی دھول کے باعث مقامی تاجروں کا کاروبار ٹھپ ہو کر رہ گیا ہے اور دکانوں پر گاہکوں کا آنا جانا ناممکن ہو چکا ہے۔ آمد [illegible] و رفت میں شدید رکاوٹ گڑھوں اور ادھورے کام کی وجہ سے روزانہ بدترین ٹریفک جام ہونا معمول بن چکا ہے، جس سے مریضوں، طالب علموں اور ملازم پیشہ افراد کو شدید خوار ہونا پڑتا ہے۔ گزشتہ چار ماہ سے مسلسل اڑنے والی گرد و غبار کی وجہ سے علاقے میں سانس، گلے اور آنکھوں کی بیماریاں تیزی سے پھیل رہی ہیں۔ عوام کا ردعمل اور مطالبہ "ترقیاتی کاموں کے نام پر ہمیں صرف اور صرف تکلیف ملی ہے۔ چار ماہ سے انتظامیہ کی سست روی کا خمیازہ ہم بھگت [illegible] رہے ہیں، مگر کوئی پوچھنے والا نہیں!" متاثرہ شہری علاقے بھر کی عوام، تاجر برادری اور معززین علاقہ نے ڈپٹی کمشنر اوکاڑہ اور اعلیٰ حکام سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ ملگدا چوک اور گردونواح کے ان ترقیاتی کاموں کا فوری نوٹس لیا جائے، ٹھیکیدار کو کام ہنگامی بنیادوں پر مکمل کرنے کا پابند کیا جائے اور عوام کو اس چار ماہ پرانے عذاب سے نجات دلائی جائے۔

عوام مہنگے داموں اشیاء خورد و نوش خریدنے پر مجبور

دکاندار گوشت، پھل سبزی، گوشت روٹی دودھ دہی و دیگر کھانے پینے کی اشیاء کے من مانے نرخ وصول کر رہے ہیں

جہلم (بیورو رپورٹ) جہلم شہر سمیت گردونواح میں نرخنامے غائب عوام مہنگے داموں اشیاء خوردونوش خریدنے پر مجبور دکاندار گوشت، پھل سبزی، گوشت [illegible] روٹی دودھ دہی و دیگر کھانے پینے کی اشیاء کے من مانے نرخ وصول کر رہے ہیں، شہریوں کا ڈپٹی کمشنر سے نوٹس لینے کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق شہریوں حاجی شاہین، نصیر احمد ندیم گجر، سہیل اصغر، اعجاز، عبداللہ فراز و دیگر نے میڈیا نمائندگان سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ شہر میں کھانے پینے و روزمرہ استعمال کی اشیاء مقررہ ریٹ پر نہیں دستیاب نہیں ہیں دکاندار دکانوں پر سرکاری نرخنامے نمایاں جگہ پر آویزاں نہیں کرتے گوشت، دودھ، دہی، پھل سبزی روٹی [illegible] سمیت کریانہ کی اشیاء کے من مانے ریٹ وصول کیے جا رہے ہیں شہریوں نے بتایا کہ پرائس کنٹرول مجسٹریٹ ٹھنڈے کمروں اور ایئر کنڈیشنڈ باتوں میں بیٹھ کر فرضی رپورٹس افسران کو بھیج دیتے ہیں شہریوں نے ارباب اختیار سے نوٹس لینے اور گراں فروشی کرنے والوں کے ساتھ کھلواڑ ہے

یوگا کلب زرعی فارم کے ارکان کے اعزاز میں تقریب کا انعقاد کیا گیا

یوگا محض چند جسمانی ورزشوں کا نام نہیں بلکہ یہ جسم، ذہن اور روح کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنے کا ایک قدیم اور مکمل نظام ہے

شیخوپورہ (بیورو رپورٹ) یوگا کلب زرعی فارم کے ارکان کے اعزاز میں تقریب کا انعقاد کیا گیا [illegible] نظام ہے آج کی تیز رفتار اور ذہنی تناؤ سے بھرپور زندگی میں یوگا کی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ [illegible] پر توجہ مرکوز کرنا آسان ہو جاتا ہے یوگا اعصابی نظام کو پرسکون کرتا ہے جس سے نیند کی کوالٹی بہتر ہوتی ہے [illegible]

یونین کونسل کوٹ عیسیٰ شاہ کے علاقے ٹڈھا گھر بھجڑانوالا میں بااثر زمیندار کی جانب سے قبرستان کی اراضی پر قبضہ

قبروں کی بے حرمتی کا سنگین انکشاف ہوا ہے بااثر افراد نے قبرستان کی کنالوں اراضی پر قبضہ جما کر وہاں نہ صرف جانور باندھنا شروع کر دیے ہیں

جھنگ (بیورو رپورٹ) یونین کونسل کوٹ عیسیٰ شاہ کے علاقے ٹڈھا گھر بھجڑانوالا میں بااثر زمیندار کی جانب سے قبرستان کی اراضی پر مبینہ قبضے اور قبروں کی بے حرمتی کا سنگین انکشاف ہوا ہے بااثر افراد نے قبرستان کی کنالوں اراضی پر قبضہ جما کر وہاں نہ صرف جانور باندھنا شروع کر دیے ہیں بلکہ دن بہ دن تاریخی اور پرانی قبروں کو مسمار کیا جا رہا ہے جس کے باعث مقامی آبادی میں شدید غم و غصے اور تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے تفصیلات کے مطابق تحصیل جھنگ کی یونین کونسل کوٹ عیسیٰ شاہ کا نواحی علاقہ ٹڈھا گھر بھجڑانوالا اس وقت شدید عوامی بے چینی کی لپیٹ میں ہے مقامی شہریوں نے بتایا کہ ایک بااثر مقامی زمیندار نے ملی بھگت سے سرکاری و عوامی قبرستان کی اراضی پر ناجائز قبضہ کر رکھا ہے بااثر مافیا کی جانب سے اراضی کو اپنے تصرف میں لانے کے لیے روزانہ کی بنیاد پر قبریں مسمار کی جا رہی ہیں جس سے ان کے آباؤ اجداد کی آخری آرام گاہوں کی شدید بے حرمتی ہو رہی ہے اہلیانِ علاقہ نے وزیراعلیٰ پنجاب اور ڈپٹی کمشنر جھنگ سے اپیل کی ہے کہ قبرستان کی اراضی سے غیر قانونی قبضہ فوری چھڑوایا جائے، قبروں کی مسماری میں ملوث بااثر زمیندار کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے اور مقدس جگہ کے تقدس کو بحال کروایا جائے

ڈی ایس پی سرکل نوشہرہ ورکاں عنصر فاروق مان ایماندار شخصیت ہیں

فرض شناس اور اچھی شہرت کے حامل پولیس افسر کے طور پر جانے جاتے ہیں

نوشہرہ ورکاں (تحصیل رپورٹر) ڈی ایس پی سرکل نوشہرہ ورکاں عنصر فاروق مان ایماندار، فرض شناس اور اچھی شہرت کے حامل پولیس افسر کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، دیانت داری اور عوام دوست رویے کی بدولت انہوں نے عوام اور محکمہ پولیس میں ایک منفرد مقام حاصل کیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار عوامی خاص سیاسی سماجی رہنما آف مرالی والہ چوہدری رضوان اشرف واہلہ نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ڈی ایس پی نوشہرہ ورکاں اپنے اچھے کردار، ایمانداری اور اپنے فرائض منصبی احسن طریقے سے سرانجام دینے کی وجہ سے محکمہ پولیس اور عوام الناس میں ایک مقام رکھتے ہیں جبکہ وہ قانون کی بالادستی اور عوامی خدمت کو اپنی اولین ترجیح سمجھتے ہیں۔ انہوں نے پولیس کی ساکھ پر کبھی دھبہ نہیں لگنے دیا۔ دین اور قانون کی پاسداری کرتے ہیں۔ پولیس کے اعلیٰ افسران کی طرف سے ڈی ایس پی عنصر فاروق مان کی ایمانداری اور فرض شناس پولیس آفیسر ہونے پر متعدد بار تعریفی سرٹیفکیٹ سے بھی نوازا گیا ہے۔ انہوں نے ہمیشہ میرٹ پر فیصلہ کیا ہے مظلوم کی مدد کرنا ان کا شیوہ ہے جس پر شہری حلقے بھی ان کی اچھی ساکھ اور بہترین خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

انجمن اساتذہ پاکستان کے زیرِ اہتمام دو روزہ سمر کیمپ و قومی تعلیمی کانفرنس 4 اور 5 جولائی کو مری میں منعقد ہوگی

حافظ آباد (بیورو رپورٹ) انجمن اساتذہ پاکستان کے زیرِ اہتمام دو روزہ سمر کیمپ و قومی تعلیمی کانفرنس 4 اور 5 جولائی کو مری میں منعقد ہوگی، جس میں ملک بھر سے مرکزی و صوبائی ذمہ داران، اساتذہ اور تعلیمی شخصیات شرکت کریں گی۔ کانفرنس سے انجمن اساتذہ پاکستان کی مرکزی و صوبائی قیادت خطاب کرے گی اور تعلیم، تربیت، اساتذہ کے حقوق اور نوجوان نسل کی دینی و اخلاقی رہنمائی جیسے اہم موضوعات پر اظہارِ خیال کیا جائے گا۔ کانفرنس میں شرکت کے لیے حافظ آباد سے مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری شمالی پنجاب اعجاز احمد عدن چشتی کی قیادت میں ایک نمائندہ قافلہ مری کے لیے روانہ ہوگا۔ قافلے میں علامہ نعمان حیات چشتی، سابق ضلعی صدر محسن اعجاز تارڑ، ضلعی ڈپٹی سیکرٹری حافظ امان اعجاز، سینئر نائب صدر قاسم محمود، نائب صدر زاہد عمران اور انجمن اساتذہ پاکستان حافظ آباد کے دیگر کارکنان بھی شامل ہوں گے۔

گورنمنٹ ہائی سکول بوائز نارنگ امتحانی سنٹر میں انٹرمیڈیٹ امتحان کے دوران بجلی کی بندش کے باعث طلبہ کو شدید مشکلات کا سامنا

شدید گرمی اور حبس کے باعث امتحانی ہال میں بیٹھے طلبہ پسینے میں شرابور ہو گئے جبکہ بعض طلبہ نے شکایت کی کہ پسینے کی وجہ سے جوابی کاپیاں بھی متاثر ہوئیں

نارنگ منڈی (نامہ نگار) گورنمنٹ ہائی سکول بوائز نارنگ امتحانی سنٹر میں انٹرمیڈیٹ امتحان کے دوران بجلی کی بندش کے باعث طلبہ کو شدید مشکلات کا سامنا شدید گرمی اور حبس کے باعث امتحانی ہال میں بیٹھے طلبہ پسینے میں شرابور ہو گئے جبکہ بعض طلبہ نے شکایت کی کہ پسینے کی وجہ سے جوابی کاپیاں بھی متاثر ہوئیں جس سے پرچہ حل کرنے میں دشواری پیش آئی عینی شاہدین کے مطابق شدید گرمی کے باعث دو طالب علم بے ہوش بھی ہو گئے جنہیں فوری طور پر طبی امداد فراہم کی گئی امتحان ختم ہونے کے بعد سنٹر سے باہر آنے والے طلبہ نے احتجاج کرتے ہوئے وزیر تعلیم اور کنٹرولر لاہور بورڈ سے مطالبہ کیا کہ امتحانی مراکز میں بجلی کی بلاتعطل فراہمی یا متبادل انتظام کو یقینی بنایا جائے ان کا کہنا تھا کہ وہ پورا سال دن رات محنت کرتے ہیں مگر امتحان کے دوران بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی ان کی کارکردگی اور مستقبل پر منفی اثر ڈالتی ہے طلبہ نے مطالبہ کیا کہ اس واقعے کا فوری نوٹس لیا جائے اور آئندہ امتحانات کے دوران بجلی کی بندش سے بچنے کے لیے مؤثر متبادل انتظامات کیے جائیں تاکہ امیدوار سازگار ماحول میں امتحان دے سکیں۔

تعلیم کے لئے مختص بجٹ میں مزید اضافہ کیا جائے۔ مقررین

ننکانہ صاحب میں سیاسی، سماجی رہنماؤں اور ماہر تعلیم کا ایجوکیشن فنانسنگ کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب

فیروزوالا (نامہ نگار منور حسین) ننکانہ صاحب میں پاکستان کولیشن فار ایجوکیشن کے تعاون سے سوسائٹی فار ایجوکیشن اینڈ ڈویلپمنٹ نے "ایجوکیشن فنانسنگ" ٹاؤن ہال کا انعقاد کیا جس میں سیاسی، سماجی اور تعلیمی حلقوں سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات، اساتذہ، نوجوان اور طلباء نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب میں وقار بھٹی ایجوکیشن آفیسر، سوسائٹی فار ایجوکیشن اینڈ ڈویلپمنٹ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر محمد اویس کھوکھر، ہیڈ ماسٹر مختار احمد شیخ اعجاز احمد ممبر سکول کونسل، وحید انور سماجی کارکن و دیگر شخصیات نے خطاب کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ تعلیم کے شعبہ کے لئے مختص بجٹ میں نمایاں اضافہ کیا جائے اور سرکاری سکولوں میں بنیادی سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ ننکانہ صاحب میں تعلیمی ادارے بنیادی سہولتوں کے ساتھ ساتھ اساتذہ کی کمی کا بھی شکار ہیں جس کی وجہ سے طلباء معیاری تعلیم کے حصول سے اور اساتذہ معیاری تعلیم کی فراہمی سے قاصر ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ معیاری تعلیم ہر بچے کا حق ہے۔

پاکستان پریس کلب لندن کے انتخابات میں چوہدری تبریز اشرف عورہ بھاری اکثریت سے صدر منتخب ہو گئے

جہلم (بیورو رپورٹ) پاکستان پریس کلب لندن کے انتخابات میں چوہدری تبریز اشرف عورہ بھاری اکثریت سے صدر منتخب ہو گئے۔ ان کی شاندار کامیابی پر جہلم پریس کلب میں خوشی کی لہر دوڑ گئی، جہاں صحافیوں نے مٹھائیاں تقسیم کیں، نو منتخب صدر اور ان کے پینل کو مبارکباد پیش کی اور ان کی مزید کامیابیوں کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اس سلسلے میں جہلم پریس کلب کا ایک خصوصی اجلاس صدر مہر محمد الیاس کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، جس کی سعادت مرزا قدیر بیگ نے حاصل کی، جبکہ سید ناصر محمود نے بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں ہدیہ نعت پیش کیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین جہلم پریس کلب چوہدری عابد محمود نے بتایا کہ تحصیل پنڈدادنخان کے علاقہ عبداللہ پور کی معروف سیاسی و سماجی شخصیت چوہدری اشرف عورہ کے صاحبزادے، سینئر صحافی چوہدری تبریز اشرف عورہ، پاکستان پریس کلب لندن کے صدر منتخب ہوئے ہیں۔

عبدالغفور ملک نے بطور چیئرمین سیال اپنے عہدے کا باقاعدہ چارج سنبھال لیا

شرکاء اجلاس نے چیئرمین عبدالغفور ملک و وائس چیئرمین سید شاہد رضا کو مبارکباد دی

سیالکوٹ (ڈسٹرکٹ بیورو عامر جاوید) بورڈ آف ڈائریکٹرز کا باضابطہ اجلاس سیالکوٹ انٹرنیشنل ایئرپورٹ کانفرنس روم میں منعقد ہوا جس میں نیشنل لیڈر بزنس کمیونٹی ریاض الدین شیخ سمیت سابقہ و موجودہ سیال عہدیداران نے بھرپور شرکت کی۔ اس دوران ڈائیریکٹرز سیال کو پرفارمنس ایوارڈز سے نوازا گیا ایجنڈا کے مطابق اجلاس کی کارروائی مکمل کرنے کے بعد نو منتخب چیئرمین سیال عبدالغفور ملک اور وائس چیئرمین سیال سید شاہد رضا نے باقاعدہ اپنے آفسز کا چارج سنبھال لیا۔ اس موقع پر عہدیداران و ایگزیکٹو ممبران نے نو منتخب عہدیداران کو ہار پہناتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

علامہ مشتاق احمد کمبوہ محمدی مولائی کی اہلیہ کی رسمِ چہلم عقیدت و احترام سے ادا کر دی گئی

علماء، مشائخ، سیاسی، سماجی، کاروباری، مسیحی اور ہندو رہنماؤں کی بڑی تعداد کی شرکت

فیصل آباد (افشاں بتول) بین المذاہب رواداری، اخوت محبت اور قومی یکجہتی کی شاندار مثال اس وقت دیکھنے میں آئی جب ایمبیسیڈر آف پیس پاکستان و امریکہ اور سربراہ ZIH International Pakistan علامہ مشتاق احمد کمبوہ محمدی مولائی کی اہلیہ مرحومہ کی رسم چہلم بلالی مسجد، ڈی ٹائپ کالونی فیصل آباد میں نہایت عقیدت، وقار اور روحانی ماحول میں ادا کی گئی تقریب کی صدارت پیر طریقت، رہبر شریعت، خطیب یورپ و ایشیا حضرت علامہ مولانا پیر مقصود احمد مدنی نے کی مہمانانِ اعزاز میں ڈاکٹر سید افتخار حسین نقوی (ممبر ضلعی امن کمیٹی فیصل آباد)، علامہ طاہر الحسن (ممبر ضلعی امن کمیٹی فیصل آباد)، علامہ مولانا محمد ریاض کھرل (ممبر ضلعی امن کمیٹی ڈویژن فیصل آباد)، علامہ محمد عاشق کیمی (ممتاز عالم دین)، مولانا سید اسلم شاہ (خطیب و امام بلالی مسجد)، میاں ذوالفقار علی (منتظم بلالی مسجد)، محمد بلال بٹ (منیجر الائیڈ بینک)، چوہدری امجد اقبال کمبوہ (معروف سماجی و کاروباری شخصیت)، ڈاکٹر ارشاد احمد کمبوہ (صدر پاکستان پیپلز پارٹی یورپ، سابق مشیر خصوصی پاکستان پیپلز پارٹی)، مدثر اقبال کمبوہ (سیاسی و کاروباری شخصیت)، مولانا عبدالوحید کمبوہ قادری (ممتاز عالم دین)، عبدالحفیظ کمبوہ، عبدالمجید کمبوہ، صادق علی کمبوہ، عدیل کمبوہ، محمد رمضان کمبوہ، محمد ہشام و مکرم کمبوہ، میاں اویس شاہد کمبوہ اور دیگر معزز شخصیات شریک ہوئیں۔ غیر مسلم برادری کی نمائندگی کرتے ہوئے پنڈت بھگت لال جی (چیئرمین ہندو کمیونٹی پاکستان)، پاسٹر سلمان یونس (مذہبی رہنما)، شہباز مسیح، فاروق ایوب مسیح، سلیم مسیح، شمس یونس مسیح اور دیگر معززین نے شرکت کر کے بین المذاہب ہم آہنگی اور انسان دوستی کا عملی مظاہرہ کیا۔ تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک اور نعت رسول مقبول ﷺ سے ہوا۔ بعد ازاں مقررین نے مرحومہ کے ایصال ثواب، ان کی دینی، اخلاقی اور خاندانی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے علامہ مشتاق احمد کمبوہ محمدی مولائی اور اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ صدر مجلس حضرت علامہ پیر مقصود احمد مدنی نے اپنے خطاب میں کہا کہ موت ایک اٹل حقیقت ہے، مگر نیک اعمال انسان کو ہمیشہ زندہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے صبر، رضا اور اللہ تعالیٰ کی مشیت پر راضی رہنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ مصیبت کی گھڑی میں صبر اختیار کرنے والوں کے لیے اللہ تعالیٰ نے بے شمار اجر و ثواب کی بشارت دی ہے۔

سیکرٹری ہاوسنگ اینڈ اربن ڈویلپمنٹ پنجاب کیپٹن ریٹائرڈ نورالامین مینگل نے ضلع میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لینے کے لیے ننکانہ صاحب کا دورہ کیا

سیکرٹری ہاوسنگ نے ڈی سی ننکانہ کے ہمراہ سنت رام اور شہیدی کوٹ میں نئے تعمیر کیے جانے والے ڈسپوزل اسٹیشنز کا دورہ کیا

ننکانہ صاحب (چوہدری محمد عرفان گجر) سیکرٹری ہاوسنگ اینڈ اربن ڈویلپمنٹ پنجاب کیپٹن ریٹائرڈ نورالامین مینگل نے ضلع میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لینے کے لیے ننکانہ صاحب کا دورہ کیا۔ سیکرٹری ہاوسنگ نے ڈی سی ننکانہ کے ہمراہ سنت رام اور شہیدی کوٹ میں نئے تعمیر کیے جانے والے ڈسپوزل اسٹیشنز کا دورہ کیا۔ انہوں نے ریلوے روڈ سمیت شہر کے دیگر علاقوں میں نئی بچھائی جانے والی سیوریج لائنوں کے تعمیراتی کاموں سمیت پبلک پارکس کے بحالی کے کاموں کا بھی جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر محمد تسلیم اختر راو، ایم ڈی واسا رانا عادل سمیت دیگر افسران نے ضلع میں جاری ترقیاتی منصوبوں بارے سیکرٹری ہاوسنگ کو بریفنگ دی۔ اس موقع پر سیکرٹری ہاوسنگ اینڈ اربن ڈویلپمنٹ پنجاب نورالامین مینگل نے متعلقہ افسران کو ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ متعلقہ حکام میگا منصوبوں کو پائیداری اور ٹائم لائن کے مطابق مکمل کروائیں انتظامی افسران سیوریج منصوبوں کے تعمیراتی کاموں پر کڑی نظر رکھیں، ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے اور ناقص میٹریل کے استعمال پر کنٹریکٹرز کے خلاف کارروائی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ تعمیراتی منصوبوں پر حفاظتی اقدامات اولین ترجیح ہونی چاہیے، عوامی منصوبوں کی بروقت تکمیل وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کا ویژن ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کو جلد مکمل کیا جائے تاکہ شہری جلد مستفید ہوسکیں۔

غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ اور کئی کئی گھنٹوں کی بجلی بندش نے عوام کو ذہنی اذیت میں مبتلا کر رکھا ہے: میاں طاہر ایوب

بجلی کی بار بار بندش نے گھریلو نظام، کاروباری سرگرمیوں، طلبہ کی تعلیم کو شدید متاثر اور عوامی مشکلات میں خطرناک حد تک اضافہ کر دیا

فیصل آباد (اشرف خان) جماعت اسلامی کے راہنما اور سابق یو سی ناظم و چیئرمین سی سی 28 گلستان کالونی، ممبر امن کمیٹی میاں طاہر ایوب نے کہا ہے کہ شدید گرمی کے آغاز کے ساتھ ہی شہر اور گرد و نواح میں غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ اور کئی کئی گھنٹوں کی بجلی بندش نے عوام کو ذہنی اذیت میں مبتلا کر رکھا ہے جبکہ متعلقہ ادارے خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ بجلی کی بار بار بندش نے گھریلو نظام، کاروباری سرگرمیوں، طلبہ کی تعلیم کو شدید متاثر اور عوامی مشکلات میں خطرناک حد تک اضافہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف عوام سے بجلی کے بھاری بھرکم بل اور مختلف ٹیکس وصول کیے جا رہے ہیں جبکہ دوسری جانب بنیادی سہولت کی فراہمی بھی یقینی نہیں بنائی جا رہی۔ شہری علاقوں سے لے کر دیہی آبادیوں تک ہر جگہ لوگ پریشانی اور اضطراب کا شکار ہیں۔ اگر بجلی کی طلب میں اضافے کا پہلے سے علم تھا تو بروقت اقدامات کیوں نہیں کیے گئے۔ عوام اب کھوکھلے دعوؤں اور نمائشی بیانات سے مطمئن نہیں ہوں گے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ فوری طور پر ختم کی جائے، بجلی کی فراہمی کا باقاعدہ شیڈول جاری کیا جائے اور شہریوں کو ذہنی اذیت سے نجات دلائی جائے۔ اگر صورتحال پر قابو نہ پایا گیا تو عوام سڑکوں پر آنے پر مجبور ہوں گے۔ بنیادی سہولیات کی فراہمی ریاست کی ذمہ داری ہے۔ حکومت اور بجلی فراہم کرنے والے ادارے عوام کے صبر کا مزید امتحان لینے سے گریز کریں۔

ڈپٹی کمشنر اوکاڑہ احمد عثمان جاوید کی زیر صدارت ضلعی افسران کا اجلاس

ضلع بھر میں فلاحِ عامہ کے اقدامات، شہریوں کو درپیش روزمرہ کے مسائل کے حل اور انفراسٹرکچر کے جاری مفید منصوبوں کی پیشرفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

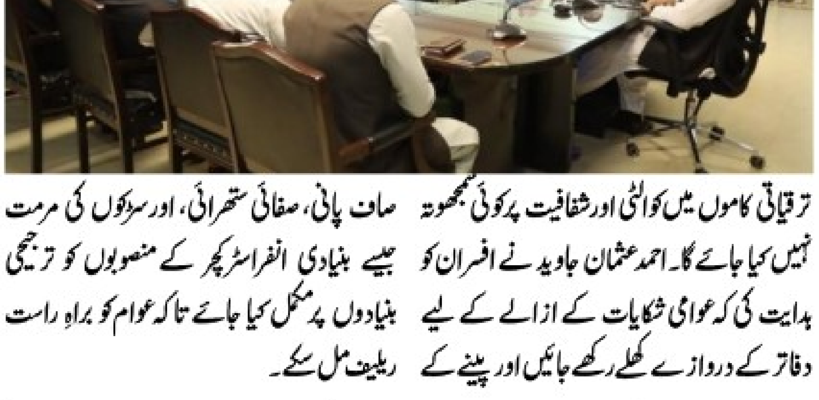

اوکاڑہ (راؤ اکرام ربانی/قوت) ڈپٹی کمشنر اوکاڑہ احمد عثمان جاوید کی زیر صدارت ضلعی افسران کا اجلاس، اجلاس میں ضلع بھر میں A فلاحِ عامہ کے اقدامات، شہریوں کو درپیش روزمرہ کے مسائل کے حل اور انفراسٹرکچر کے جاری مفید منصوبوں کی پیشرفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام اسسٹنٹ کمشنرز اور متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایات جاری کیں کہ عوام کی سہولت کے لیے شروع کیے گئے ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ وقت کے اندر ہر صورت مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی کاموں میں کوالٹی اور شفافیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ احمد عثمان جاوید نے افسران کو ہدایت کی کہ عوامی شکایات کے ازالے کے لیے دفاتر کے دروازے کھلے رکھے جائیں اور پینے کے صاف پانی، صفائی ستھرائی، اور سڑکوں کی مرمت جیسے بنیادی انفراسٹرکچر کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو براہِ راست ریلیف مل سکے۔

ایڈیشنل کمشنر کوارڈینیشن ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی نے 3 مرلہ اسکیم کا ہنگامی دورہ کیا

انہوں نے علاقے کا تفصیلی معائنہ کیا اور وہاں کے رہائشیوں کو درپیش دیرینہ مسائل کا موقع پر جائزہ لیا

ساہیوال (مہراے ڈی نسیم سپرا سے) کمشنر ساہیوال ڈویژن ڈاکٹر آصف طفیل کی خصوصی ہدایت پر ایڈیشنل کمشنر کوارڈینیشن ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی نے 3 مرلہ اسکیم کا ہنگامی دورہ کیا۔ انہوں نے علاقے کا تفصیلی معائنہ کیا اور وہاں کے رہائشیوں کو درپیش دیرینہ مسائل کا موقع پر جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ایڈیشنل کمشنر نے مقامی لوگوں کی شکایات کو براہِ راست سنا۔ انہوں نے موقع پر موجود متعلقہ محکموں کے افسران کو سخت احکامات جاری کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو ریلیف فراہم کرنے میں کوئی کسر نہ چھوڑی جائے اور ان تمام مسائل کو فوری طور پر حل کر کے رپورٹ پیش کی جائے۔ علاقہ مکینوں نے انتظامیہ کی اس فوری کارروائی اور داد رسی پر گہرے اطمینان کا اظہار کیا اور عوامی مسائل میں ذاتی دلچسپی لینے پر کمشنر ساہیوال ڈاکٹر آصف طفیل کا شکریہ ادا کیا۔

ایڈیٹوریل

نوٹ: کالم نگاروں کی رائے سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ کی گفتگو

وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے کہا ہے کہ پاکستان امن کا خواہاں ہے تاہم شہریوں کی حفاظت اولین ترجیح ہے، دہشتگردی کیخلاف مہم پوری شدت سے جاری رہے گی، بیرونی سرپرستی میں ہونیوالی دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کیا جائیگا۔ وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے ایکس پر بیان میں واضح کیا کہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل ایکشن پلان کے تحت وفاقی ایپکس کمیٹی سے منظور شدہ ویژن عزم استحکام کے تحت سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی دہشت گردی کے خلاف مہم پوری شدت کے ساتھ جاری رہے گی تاکہ بیرونی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کیا جاسکے۔ عطا تارڑ نے کہا کہ حالیہ دنوں میں پاکستان کے اندر خیبر پختونخوا، بلوچستان اور پاکستان رینجرز سندھ کیمپ کراچی پر معصوم شہریوں کو نشانہ بنانے والے متعدد دہشت گرد حملوں کے بعد، سکیورٹی فورسز نے پاک افغان سرحد کے ساتھ ایک منظم، انٹیلی جنس پر مبنی زمینی آپریشن کیا۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی علاقے میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں اور محفوظ پناہ گاہوں پر انتہائی درست اور محدود نوعیت کی کارروائیاں کی گئیں، ان کارروائیوں میں جماعت الاحرار اور فتنہ الخوارج سے تعلق رکھنے والے 29 خوارج ہلاک کئے گئے۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے بتایا کہ 28 جون 2026 کو سکیورٹی فورسز نے ضلع باجوڑ، خیبر پختونخوا میں پاکستان، افغانستان سرحد کے قریب دہشت گردوں کے ایک گروہ کے خلاف انٹیلی جنس پر مبنی آپریشن کیا۔ انہوں نے کہا کہ انتہائی مہارت اور درستگی کے ساتھ کارروائی کرتے ہوئے اہم خوارجی کمانڈر خان فروش عرف زبال سمیت بھارتی پراکسی جماعت الاحرار سے تعلق رکھنے والے 3 دہشت گرد ہلاک کر دیئے گئے جبکہ متعدد دیگر زخمی ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن ''غضب للحق'' کے تسلسل میں مصدقہ انٹیلی جنس کی بنیاد پر 28 اور 29 جون کی درمیانی شب پاکستان افغانستان سرحدی علاقے میں جماعت الاحرار اور فتنہ الخوارج کے دہشت گرد کیمپوں اور ٹھکانوں کو بھی انتہائی درست نشانہ بنایا گیا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پکتیا، پکتیکا اور کنڑ میں واقع تین اہداف کو کامیابی سے تباہ کیا گیا جس کے نتیجے میں مزید 25 دہشت گرد ہلاک ہوئے، ان مراکز اور ٹھکانوں میں موجود بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی تباہ کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ خطے میں امن اور استحکام کے قیام کے لئے کوششیں کی ہیں تاہم اپنے شہریوں کے جان و مال کے تحفظ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، کیونکہ یہ ہماری اولین ترجیح ہے۔

اقلیتی حقوق اور ساجن بھاٹیا کی فکری جدوجہد

کالم نگار: محمد شہزاد بھٹی

آج میں معمول سے ہٹ کر کچھ ایسی بات کرنے جا رہا ہوں جو ہمارے معاشرتی دھارے میں ایک نئے انقلابی موڑ کی نوید ہے۔ ان دنوں ممبر مینارٹی ایڈوائزری کونسل پنجاب، ساجن بھاٹیا، اقلیتی حقوق کے لیے جس والہانہ انداز میں متحرک نظر آ رہے ہیں، اس نے ایک نئی بحث کو جنم دیا ہے۔ پاکستان کے قیام سے لے کر آج تک یہاں بسنے والی اقلیتیں، بالخصوص ہندو سناتن دھرم اور والمیکی سماج، اس ارضِ پاک کا وہ ناقابلِ تردید اور مضبوط ستون ہیں جن کے بغیر پاکستان کی تعمیر و ترقی کا کوئی بھی تصور مکمل نہیں ہو سکتا، مگر المیہ یہ ہے کہ دہائیوں سے یہ طبقات اپنے بنیادی حقوق کی فراہمی کے منتظر ہیں۔ اسی پس منظر میں ساجن بھاٹیا کی جانب سے شروع کی گئی ملک گیر مہم نے ان محروم اور پس ماندہ طبقات کے دلوں میں ایک نئی امید کی شمع روشن کر دی ہے کیونکہ ان کا عزم محض روایتی سیاست کرنا نہیں، بلکہ ایک ایسا محفوظ، مستحکم اور روشن مستقبل تشکیل دینا ہے جہاں ہر شہری کو اپنے تمام تر آئینی و مذہبی حقوق بلا تفریق و امتیاز حاصل ہوں اور اسی مقصد کے حصول کے لیے ان کا سب سے اہم مطالبہ ملک بھر میں پھیلی ہوئی ہندو اوقاف کی زمینوں، مندروں اور قدیم قبرستانوں کا تحفظ اور ان کے لیے ایک خودمختار قومی کمیٹی کا قیام ہے۔ مشہور کہاوت ہے کہ اپنے ہی اپنے کام آتے ہیں مگر ساجن بھاٹیا کی فکر اس سے بھی بلند تر ہے؛ وہ پورے معاشرے میں ایک ایسا توازن قائم کرنا چاہتے ہیں جہاں ہر کوئی اپنے حقوق کا تحفظ خود کر سکے۔ ان کا یہ استدلال تاریخ کے آئینے میں بالکل درست ہے کہ جب سکھ برادری کے لیے پاکستان میں گوردوارہ پربندھک کمیٹی جیسا بااختیار ادارہ موجود ہو سکتا ہے تو آخر ہندو سناتن والمیکی سماج کو اس حق سے محروم کیوں رکھا جا رہا ہے؟ کیا وہ زمینیں جو ہمارے اجداد کی امانت تھیں، ان کا قانونی حق نہیں کہ انہیں ناجائز قبضوں سے واگزار کروا کر فلاحی کاموں کے لیے بروئے کار لایا جائے؟ دوسری جانب، مقامی سطح پر منتخب ہونے والے نمائندوں کا رویہ بھی کسی سے ڈھکا چھپا نہیں جو ووٹ کے لیے تو دہلیزوں پر آتے ہیں مگر کامیابی کے بعد کچی بستیوں کی طرف مڑ کر بھی نہیں دیکھتے، چنانچہ آج یہ سوال اٹھنا فطری ہے کہ کب تک یہ بے زبانی ان کی مجبوری بنی رہے گی؟ کیا اقلیتوں کا یہ حق نہیں کہ ان کے علاقوں میں سیوریج اور پانی جیسی بنیادی سہولیات میسر ہوں؟ لہٰذا مقامی ترقیاتی فنڈز میں 10 فیصد حصہ مانگنا کوئی خیرات نہیں، ان کا آئینی حق ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ سرکاری ملازمتوں کے کوٹے میں اضافہ، تعلیمی وظائف کا پیکیج، خواتین کے لیے ووکیشنل سینٹرز اور مندروں کے پنڈتوں کے لیے سرکاری وظائف وقت کی اہم ترین ضرورت ہیں، کیونکہ جہاں چاہ، وہاں راہ کے مصداق اگر حکومت خلوصِ نیت سے عملی اقدامات کرے تو یہ باصلاحیت نوجوان ملکی ترقی میں شاندار حصہ ڈال سکتے ہیں۔ آخر میں، ریاستی اداروں اور مقتدر حلقوں سے ہمارا یہ سوال ہے کہ کیا ہم ایک ایسے پاکستان کے خواب کو عملی جامہ پہنا سکتے ہیں جہاں ہر مذہب کا انسان وقار کے ساتھ جی سکے؟ بلاشبہ ساجن بھاٹیا کی یہ بے لوث جدوجہد اسی حسین خواب کی تعبیر کی ایک سنجیدہ کوشش ہے؛ اللہ تعالیٰ ہمارے حکمرانوں کو توفیقِ عمل عطا فرمائے کہ وہ اقلیتوں کے حقوق کی اس جائز آواز کو سنیں اور پاکستان کو ایک ایسا پرامن گلستان بنا دیں جہاں ہر پھول اپنی خوشبو بکھیرنے میں آزاد ہو۔ آمین

امن، روٹی اور انقلاب۔

طفیل مگسی

تاریخ میں بعض فیصلے ایسے ہوتے ہیں جو صرف ایک حکومت یا ریاست کی تقدیر نہیں بدلتے بلکہ عالمی سیاست اور معیشت کے قائم شدہ اصولوں کو بھی نئے سرے سے سوچنے پر مجبور کر دیتے ہیں۔ 10 فروری 1918 کو روس کی بالشویک حکومت کا زارِ روس کے تمام بیرونی قرضے مسترد کرنے کا فیصلہ بھی انہی تاریخی واقعات میں شمار ہوتا ہے۔ اس اعلان نے پیرس، لندن اور نیویارک کے مالیاتی مراکز میں ہلچل مچا دی، کیونکہ پہلی مرتبہ کسی نئی حکومت نے واضح طور پر کہا کہ وہ سابق آمریت کے لیے گئے قرضوں کی ذمہ داری قبول نہیں کرے گی۔

یہ فیصلہ محض ایک معاشی اقدام نہیں تھا بلکہ اس کے پس منظر میں ایک سیاسی اور اخلاقی فلسفہ بھی کارفرما تھا۔ کمیٹی برائے خاتمہ ناجائز قرضہ جات (CADTM) کے بانی ایرک ٹوسینٹ کے تجزیے کے مطابق، اس فیصلے کی بنیاد 1905 کے روسی عوامی انقلاب میں رکھی جا چکی تھی۔

1905: عوام کی پہلی معاشی تنبیہ

1905 میں جب زارِ روس کی مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی احتجاج شروع ہوا تو مزدوروں، کسانوں اور سپاہیوں نے اپنی نمائندہ کونسلیں، یعنی سوویت، قائم کیں۔ ان میں سینٹ پیٹرزبرگ سوویت کے سربراہ لیون ٹراٹسکی تھے۔

اس دور میں ریاستی وسائل کا بڑا حصہ فوج، شاہی اخراجات اور جنگی مہمات پر خرچ کیا جا رہا تھا، جبکہ تعلیم، صحت اور بنیادی ڈھانچہ شدید زبوں حالی کا شکار تھا۔ عوام کی جمع پونجی کو بھی نجی بینکوں اور سرمایہ دار حلقوں کے مفادات کے لیے استعمال کیا جا رہا تھا۔

اسی پس منظر میں 1905 میں ایک تاریخی "مالیاتی مینی فیسٹو" جاری کیا گیا، جس میں عالمی سرمایہ کاروں کو متنبہ کرتے ہوئے کہا گیا:

"زار حکومت کو عوام کی تائید حاصل نہیں۔ اس لیے اگر یہ حکومت عوام کو دبانے کے لیے بیرونی قرضے حاصل کرتی ہے تو کامیاب عوامی انقلاب کے بعد نئی حکومت ان قرضوں کو تسلیم نہیں کرے گی۔"

تاہم یورپی مالیاتی اداروں، خصوصاً فرانسیسی سرمایہ کاروں، نے اس انتباہ کو نظر انداز کرتے ہوئے زار حکومت کو مزید بھاری قرضے فراہم کیے۔

"امن، روٹی اور انقلاب"

پہلی عالمی جنگ نے روس کی معیشت کو تباہ کر دیا۔ محاذوں پر لڑنے والے سپاہیوں کے پاس نہ مناسب خوراک تھی اور نہ ہی ضروری اسلحہ۔ مہنگائی، بھوک اور بے روزگاری نے عوام کو شدید مشکلات میں مبتلا کر دیا۔

ایسے حالات میں ولادیمیر لینن نے ایک مختصر مگر مؤثر نعرہ دیا: "امن، روٹی اور انقلاب۔"

یہ نعرہ روسی عوام کے دل کی آواز بن گیا اور بالشویک تحریک کو غیر معمولی عوامی حمایت حاصل ہوئی۔

1918: قرضوں کی منسوخی

اکتوبر 1917 کے انقلاب کے بعد بالشویک اقتدار میں آئے تو انہوں نے اپنے وعدے کے مطابق 10 فروری 1918 کو زار حکومت کے تمام بیرونی قرضے منسوخ کرنے کا اعلان کر دیا۔

ٹراٹسکی نے عالمی قرض دہندگان کو یاد دلایا کہ انہیں 1905 ہی میں خبردار کر دیا گیا تھا کہ جابر حکومت کو دیے گئے قرضوں کی ذمہ داری مستقبل کی عوامی حکومت قبول نہیں کرے گی۔

بعد میں بین الاقوامی قانون میں اس تصور کو ("Odious Debt" مکروہ یا ناجائز قرضہ) کے نام سے جانا گیا۔ اس نظریے کے مطابق وہ قرضے جو عوام کی رضامندی کے بغیر لیے جائیں اور عوامی مفاد کے بجائے جبر، بدعنوانی یا حکمران طبقے کے مفادات کے لیے استعمال ہوں، ان کی ادائیگی نئی حکومت پر لازمی نہیں ہوتی۔

زار حکومت پر بنیادی اعتراضات

بالشویکوں کے مطابق زار حکومت کی معاشی پالیسیوں میں کئی سنگین خامیاں تھیں:

-ریاستی آمدنی کا بڑا حصہ فوجی اخراجات پر خرچ کیا گیا جبکہ تعلیم، صحت اور بنیادی سہولیات نظر انداز رہیں۔

-عوامی بچتوں کو نجی مالیاتی اداروں اور سرمایہ دار طبقے کے مفادات کے لیے استعمال کیا گیا۔

-سرکاری مالیاتی اعداد و شمار میں شفافیت کا فقدان تھا اور خسارے کو چھپایا جاتا تھا۔

-پرانے قرضوں کی ادائیگی کے لیے مسلسل نئے قرضے لیے جاتے رہے، جس سے ملک بیرونی مالیاتی انحصار میں جکڑتا چلا گیا۔

آج کے لیے سبق

1918 کا روسی تجربہ آج بھی عالمی سطح پر بحث کا موضوع ہے۔ ایشیا، افریقہ اور لاطینی امریکہ کے کئی ممالک بھاری بیرونی قرضوں کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں۔ ناقدین کا مؤقف ہے کہ اگر قرضے عوامی مفاد کے بجائے بدعنوانی، آمریت یا اشرافیہ کے مفادات کے لیے استعمال ہوئے ہوں تو ان کی قانونی اور اخلاقی حیثیت پر سوال اٹھانا جائز ہے۔

اسی بنیاد پر CADTM اور دیگر عالمی تنظیمیں مطالبہ کرتی ہیں کہ ترقی پذیر ممالک کے ایسے قرضوں کا آزادانہ آڈٹ کیا جائے جو عوامی مفاد کے خلاف لیے گئے ہوں، اور اگر وہ واقعی ناجائز ثابت ہوں تو ان کی منسوخی پر غور کیا جائے۔

روس کا 1918 کا فیصلہ خواہ متنازع سمجھا جائے یا انقلابی، لیکن اس نے ایک بنیادی سوال ہمیشہ کے لیے دنیا کے سامنے رکھ دیا: کیا کسی قوم کے عوام کو ان قرضوں کا بوجھ اٹھانا چاہیے جو ان کی مرضی کے بغیر، انہی کے خلاف استعمال ہونے کے لیے لیے گئے ہوں؟ یہی سوال آج بھی عالمی مالیاتی نظام کے لیے ایک اہم اخلاقی اور سیاسی چیلنج بنا ہوا ہے۔ آپ خود اپنی ملک کی حکومتوں کا اندازہ لگائیں کہ ہر آنے والی حکومت بیرونی ممالک سے اربوں ڈالر عوام کی فلاح و بہبود کے لیے قرضے لیتی ہے۔ مگر آپ نے دیکھا ہے کہ آج تک عوام کے کون سے فلاح و بہبود والے کام کیئے گئے ہیں۔ نہ عوام کو تعلیم کی سہولیات فراہم ہوئی ہیں۔ نہ صحت میں کوئی بہتری ی ہے۔ نہ روزگار کی کوئی امید دکھائی دیتی ہے۔ نہ روڈ راستے بن سکے ہیں۔ نہ پینے کے پانی کا بحران حل ہوسکا ہے۔ نہ امن و امان قائم ہوسکا ہے۔ نہ بجلی کا بحران حل ہوسکا ہے۔ پھر یہ اربوں کھربوں ڈالرز کے قرضے بلآخر جاتے کہاں ہیں؟

پاک سعودی عرب دفاعی معاہدہ: مضمرات اور مستقبل کے لیے ایک مضبوط شراکت داری کی بنیاد

کالم نگار: محمد عثمان پھلروان

مشرقِ وسطیٰ اور جنوبی ایشیا کی بدلتی ہوئی جغرافیائی و سیاسی صورتحال میں پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دفاعی تعاون اور تزویراتی شراکت داری کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ حالیہ برسوں میں دونوں برادر ممالک کے درمیان دفاعی، عسکری، اقتصادی اور سفارتی تعلقات میں جو وسعت اور گہرائی پیدا ہوئی ہے، وہ نہ صرف دونوں ممالک کے باہمی اعتماد کی عکاس ہے بلکہ خطے میں امن، استحکام اور مشترکہ سلامتی کے لیے ایک مضبوط بنیاد بھی فراہم کرتی ہے۔ پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات محض سفارتی یا اقتصادی نوعیت کے نہیں بلکہ یہ مذہبی، ثقافتی، تاریخی اور تزویراتی رشتوں سے جڑے ہوئے ہیں۔ قیامِ پاکستان کے بعد سے سعودی عرب نے ہر مشکل وقت میں پاکستان کا ساتھ دیا، جبکہ پاکستان نے بھی سعودی عرب کی سلامتی اور خودمختاری کے تحفظ کے لیے ہمیشہ عملی کردار ادا کیا۔ یہی وجہ ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون کو مسلم دنیا کی مضبوط ترین عسکری شراکت داریوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ پاک سعودی دفاعی معاہدہ دراصل ایک وسیع تر تزویراتی وژن کا حصہ ہے، جس کا مقصد دہشت گردی، انتہا پسندی، سائبر سکیورٹی، سرحدی تحفظ اور علاقائی استحکام جیسے چیلنجز کا مشترکہ طور پر مقابلہ کرنا ہے۔ اس معاہدے کے تحت فوجی تربیت، دفاعی ٹیکنالوجی کی منتقلی، انٹیلی جنس تعاون اور مشترکہ عسکری مشقوں کے شعبوں میں مزید پیش رفت کی توقع کی جا رہی ہے۔ پاکستان کی عسکری مہارت اور سعودی عرب کے مالی و تزویراتی وسائل کا امتزاج مسلم دنیا کے لیے ایک مؤثر دفاعی ماڈل پیش کر سکتا ہے۔ خطے میں ایران، اسرائیل، امریکہ اور دیگر عالمی طاقتوں کے مفادات اور بڑھتی ہوئی کشیدگی کے تناظر میں پاک سعودی دفاعی شراکت داری کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ یہ تعاون نہ صرف دونوں ممالک کے دفاعی مفادات کا تحفظ کرے گا بلکہ خلیجی خطے میں طاقت کے توازن اور علاقائی امن کے فروغ میں بھی معاون ثابت ہو سکتا ہے۔ خصوصاً بحیرہ احمر، خلیج فارس اور بحرِ ہند کے حساس سمندری راستوں کی سلامتی کے لیے مشترکہ حکمت عملی ناگزیر ہو چکی ہے۔ اس دفاعی شراکت داری کا ایک اہم پہلو دفاعی صنعت میں تعاون بھی ہے۔ پاکستان اپنی دفاعی پیداوار، خصوصاً ہوابازی، میزائل ٹیکنالوجی اور عسکری ساز و سامان کے شعبے میں قابلِ قدر تجربہ رکھتا ہے۔ اگر سعودی عرب کے وژن 2030 کے تحت دفاعی صنعت کو مقامی سطح پر فروغ دینے کی پالیسی کے ساتھ پاکستان کی تکنیکی مہارت کو ہم آہنگ کیا جائے تو دونوں ممالک دفاعی خودکفالت کی جانب ایک اہم پیش رفت کر سکتے ہیں۔ دوسری جانب، اس معاہدے کے سفارتی مضمرات بھی نہایت اہم ہیں۔ یہ شراکت داری اسلامی دنیا میں اتحاد و یکجہتی کے تصور کو تقویت دے سکتی ہے اور عالمی سطح پر مسلم ممالک کے مشترکہ مفادات کے تحفظ کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم ثابت ہو سکتی ہے۔ تاہم، اس تعاون کو علاقائی تنازعات میں توازن، سفارتی حکمت اور بین الاقوامی قوانین کی پاسداری کے اصولوں کے تحت آگے بڑھانا بھی ضروری ہوگا۔ مستقبل کے تناظر میں دیکھا جائے تو پاک سعودی دفاعی معاہدہ صرف ایک عسکری تعاون کا معاہدہ نہیں بلکہ ایک جامع تزویراتی شراکت داری کی بنیاد ہے، جو آنے والے برسوں میں اقتصادی، دفاعی، تکنیکی اور سفارتی شعبوں میں مزید مضبوط ہو سکتی ہے۔ دونوں ممالک اگر باہمی اعتماد، مشترکہ مفادات اور طویل المدتی منصوبہ بندی کے اصولوں کو برقرار رکھتے ہیں تو یہ شراکت داری نہ صرف پاکستان اور سعودی عرب بلکہ پورے عالمِ اسلام کے لیے استحکام اور ترقی کا ایک اہم ذریعہ بن سکتی ہے۔ آخر میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ پاک سعودی دفاعی تعاون ایک نئے دور میں داخل ہو چکا ہے، جہاں روایتی تعلقات جدید تزویراتی تقاضوں سے ہم آہنگ ہو رہے ہیں۔ یہ معاہدہ مستقبل کے لیے ایک مضبوط پارٹنرشپ کی بنیاد فراہم کرتا ہے، جس کے مثبت اثرات آنے والی نسلوں تک محسوس کیے جا سکتے ہیں۔

ابھی وقت ہے درخت لگائیں، مستقبل بچائیں

حمید علی

زمین کا موسم خاموشی سے نہیں بدلتا، بلکہ اپنے اثرات انسان کو ہر روز محسوس کراتا ہے۔ کبھی شدید گرمی، کبھی غیر معمولی بارشیں، کبھی خشک سالی اور کبھی تباہ کن سیلاب اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ قدرت ہمیں مسلسل خبردار کر رہی ہے۔ بدقسمتی سے ہم ان انتباہات کو سنجیدگی سے لینے کے بجائے معمول کی خبر سمجھ کر نظر انداز کر دیتے ہیں، حالاں کہ اب وقت آ چکا ہے کہ ہم صرف گفتگو نہیں، عملی اقدامات کریں۔

کچھ دنوں سے دنیا کے مختلف ممالک شدید گرمی کی لپیٹ میں آئے ہیں۔ یورپ، جو اپنے معتدل موسم، گھنے جنگلات اور سرسبز ماحول کی وجہ سے پہچانا جاتا ہے، وہاں بھی درجہ حرارت نے کئی دہائیوں کے ریکارڈ توڑ دیے ہیں۔ متعدد ممالک میں ہیٹ ویوز کے باعث قیمتی انسانی جانیں ضائع ہوئیں، اسپتالوں پر دباؤ بڑھا اور حکومتوں کو ہنگامی اقدامات کرنا پڑے۔ یہ صورتحال اس حقیقت کی نشاندہی کرتی ہے کہ موسمیاتی تبدیلی کسی ایک خطے کا نہیں، پوری دنیا کا مسئلہ بن چکی ہے۔

دلچسپ مگر تشویش ناک حقیقت یہ ہے کہ یورپ کے وسیع علاقے جنگلات پر مشتمل ہیں۔ بے شمار درخت، دریا، جھیلیں اور قدرتی وسائل وہاں کے ماحول کو متوازن رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کے باوجود اگر وہاں گرمی کی شدت میں نمایاں اضافہ ہو رہا ہے تو ہمیں سوچنا چاہیے کہ پاکستان جیسے ملک کا کیا حال ہوگا، جہاں جنگلات کا رقبہ عالمی معیار کے مقابلے میں بہت کم ہے۔

پاکستان پہلے ہی موسمیاتی تبدیلی سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے ممالک میں شمار ہوتا ہے۔ ہر سال گرمی کی شدت بڑھ رہی ہے، بارشوں کا نظام غیر متوازن ہو رہا ہے، گلیشیئر تیزی سے پگھل رہے ہیں اور سیلاب معمول بنتے جا رہے ہیں۔ یہ سب واقعات کسی اتفاق کا نتیجہ نہیں، بل کہ ماحول کے ساتھ ہماری مسلسل ناانصافی کا انجام ہیں۔

درخت قدرت کا وہ انمول تحفہ ہیں جو انسان کو آکسیجن، سایہ، ٹھنڈک، صاف فضا اور بہتر ماحول فراہم کرتے ہیں۔ ایک تناور درخت اپنے اردگرد کے درجہ حرارت کو کم کرنے میں مدد دیتا ہے، گرد و غبار کو جذب کرتا ہے، فضائی آلودگی میں کمی لاتا ہے اور پرندوں و دیگر جانداروں کے لیے محفوظ پناہ گاہ بنتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ترقی یافتہ ممالک جنگلات کے تحفظ اور شجرکاری کو قومی ترجیح سمجھتے ہیں۔

بدقسمتی سے ہمارے ہاں درخت لگانے سے زیادہ انہیں کاٹنے کا رجحان بڑھتا جا رہا ہے۔ نئی آبادیوں، سڑکوں اور تعمیراتی منصوبوں کے لیے ہزاروں درخت ختم کر دیے جاتے ہیں، مگر ان کا متبادل نہیں لگایا جاتا۔ نتیجہ یہ ہے کہ شہروں میں درجہ حرارت مسلسل بڑھ رہا ہے، فضا آلودہ ہو رہی ہے اور گرمی ناقابل برداشت بنتی جا رہی ہے۔

آج پاکستان کے لاکھوں خاندان ایسے ہیں جن کے پاس ایئر کنڈیشنر تو درکنار، مناسب ٹھنڈک کے بنیادی وسائل بھی موجود نہیں۔ بجلی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے پنکھا اور ایئر کولر چلانا بھی مشکل بنا دیا ہے۔ شدید گرمی میں مزدور، کسان، ریڑھی بان، ٹریفک پولیس، طلبہ اور عام شہری براہِ راست متاثر ہوتے ہیں۔ ایسے حالات میں صرف حکومت پر تنقید مسئلے کا حل نہیں، ہر شہری کو اپنی ذمہ داری بھی محسوس کرنا ہوگی۔

اگر ہر خاندان سال میں صرف ایک یا دو درخت بھی لگا دے تو چند برسوں میں لاکھوں نئے درخت ہماری زمین کا حصہ بن سکتے ہیں۔ یہ کوئی ناممکن کام نہیں۔ ہمارے ملک کی زرخیز مٹی، مناسب بارشیں اور مختلف موسمی خطے شجرکاری کے لیے بہترین مواقع فراہم کرتے ہیں۔ ضرورت صرف نیت، شعور اور مستقل مزاجی کی ہے۔

تعلیمی اداروں، مذہبی مراکز، سرکاری دفاتر، نجی اداروں اور سماجی تنظیموں کو چاہیے کہ شجرکاری کو ایک مستقل قومی مہم بنائیں۔ بچوں میں بچپن سے درختوں کی اہمیت اجاگر کی جائے تاکہ آنے والی نسلیں ماحول دوست طرزِ زندگی اختیار کریں۔ میڈیا بھی اس حوالے سے مثبت کردار ادا کر سکتا ہے اور عوام میں آگہی پیدا کر سکتا ہے۔

حکومت کو بھی چاہیے کہ جنگلات کے تحفظ کے قوانین پر سختی سے عمل درآمد کرائے، غیر قانونی کٹائی روکے، شہری علاقوں میں زیادہ سے زیادہ سبز مقامات قائم کرے اور ایسے منصوبوں کی حوصلہ افزائی کرے جن سے ماحول بہتر ہو۔ تاہم یہ حقیقت بھی یاد رکھنی چاہیے کہ صرف حکومتی اقدامات اس مسئلے کو حل نہیں کر سکتے، جب تک عوام خود اس مہم کا حصہ نہ بنیں۔

ماہرین مسلسل خبردار کر رہے ہیں کہ اگر عالمی حدت میں اضافہ اسی رفتار سے جاری رہا تو مستقبل میں ہیٹ ویوز مزید شدید ہوں گی، پانی کی قلت بڑھے گی، زرعی پیداوار متاثر ہوگی اور قدرتی آفات میں اضافہ ہوگا۔ اس صورتِ حال سے بچنے کے لیے آج کیے گئے اقدامات ہی کل ہماری حفاظت بن سکتے ہیں۔

درخت صرف لکڑی یا سایہ نہیں دیتے، بل کہ یہ ہماری سانسوں، ہماری صحت، ہماری معیشت اور ہماری آنے والی نسلوں کی زندگی سے جڑے ہوئے ہیں۔ ایک ننھا سا پودا آنے والے برسوں میں سینکڑوں انسانوں کے لیے راحت کا سبب بن سکتا ہے۔ اس لیے ہمیں شجرکاری کو محض ایک تقریب یا فوٹو سیشن تک محدود نہیں رکھنا چاہیے، بل کہ اسے اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنانا چاہیے۔

آئیے آج یہ عہد کریں کہ ہم ہر سال کم از کم ایک درخت ضرور لگائیں گے، اس کی حفاظت کریں گے اور دوسروں کو بھی اس نیک کام کی ترغیب دیں گے۔ اگر ہم نے آج زمین کو سبز بنانے کا فیصلہ نہ کیا تو آنے والی نسلیں ہمیں معاف نہیں کریں گی۔ ابھی بھی وقت ہے کہ ہم اپنی غلطیوں کا ازالہ کریں، ماحول کو بہتر بنائیں اور پاکستان کو ایک سرسبز، محفوظ اور خوش حال وطن بنانے میں اپنا کردار ادا کریں، کیونکہ درخت ہی زندگی کی اصل ضمانت ہیں۔

معصوم بچپن خطرے میں، ذمہ دار کون؟

تحریر: انجینئر بخت سید یوسفزئی

بچوں اور بچیوں کے ساتھ جنسی زیادتی کے بڑھتے ہوئے واقعات پوری قوم کے لیے شدید تشویش، دکھ اور شرمندگی کا باعث بن چکے ہیں۔ آئے روز ملک کے مختلف شہروں، قصبوں اور دیہی علاقوں سے معصوم بچوں کے ساتھ پیش آنے والے افسوسناک واقعات نہ صرف والدین کو خوف، بے یقینی اور ذہنی اذیت میں مبتلا کر رہے ہیں بلکہ معاشرے کی اخلاقی گراوٹ، دینی اقدار سے دوری، قانون پر کمزور عمل درآمد اور اجتماعی بے حسی کو بھی بے نقاب کر رہے ہیں۔ بچے کسی بھی قوم کا سب سے قیمتی سرمایہ، روشن مستقبل اور اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہوتے ہیں۔ ان کی جسمانی، ذہنی، اخلاقی اور جذباتی حفاظت ہر والدین، استاد، معاشرے اور ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ جب یہی معصوم بچے ظلم، درندگی اور استحصال کا شکار ہونے لگیں تو یہ صرف ایک خاندان کا دکھ نہیں رہتا بلکہ پوری قوم کے ضمیر کو جھنجھوڑنے والا سانحہ بن جاتا ہے۔ ایک مہذب اور باوقار معاشرے کی پہچان یہی ہے کہ وہاں بچوں کو مکمل تحفظ اور عزت حاصل ہو۔ گزشتہ چند برسوں کے دوران پاکستان میں ایسے کئی افسوسناک واقعات سامنے آئے جنہوں نے پوری قوم کو غم و غصے میں مبتلا کر دیا۔ ہر واقعے کے بعد شدید عوامی ردعمل، احتجاج اور انصاف کے مطالبات ضرور سامنے آتے ہیں، لیکن چند دن بعد یہ معاملہ پھر پس منظر میں چلا جاتا ہے۔ جب تک ایسے جرائم کے خلاف مستقل حکمت عملی، مضبوط قانون اور اجتماعی شعور پیدا نہیں کیا جاتا، اس وقت تک ان واقعات کی روک تھام ممکن نہیں۔ ان جرائم کی سب سے بڑی اور بنیادی وجہ اسلامی تعلیمات سے دوری ہے۔ اسلام انسان کو حیا، تقویٰ، پاکدامنی، عفت اور دوسروں کی عزت و آبرو کے احترام کا درس دیتا ہے۔ جب انسان اپنے رب کے احکامات سے غافل ہو جاتا ہے اور دل سے خوفِ خدا نکل جاتا ہے تو وہ ایسے گھناؤنے جرائم کے قریب پہنچ جاتا ہے جن کا تصور بھی ایک مسلمان معاشرے میں نہیں ہونا چاہیے۔ قرآن مجید اور احادیث مبارکہ میں نگاہوں کی حفاظت، بے حیائی سے اجتناب اور پاکیزگی اختیار کرنے کی بار بار تلقین کی گئی ہے۔ اسلام نے مرد و عورت دونوں کو اپنے کردار، لباس، گفتگو اور طرزِ عمل میں حیا اختیار کرنے کی تعلیم دی ہے۔ اگر ان تعلیمات کو گھروں، تعلیمی اداروں اور معاشرے میں عملی طور پر نافذ کیا جائے تو اخلاقی برائیوں میں نمایاں کمی لائی جا سکتی ہے۔ بے حیائی اور فحاشی کے فروغ نے بھی معاشرے کے اخلاقی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ میڈیا، سوشل میڈیا، فلموں، ڈراموں اور دیگر ذرائع ابلاغ پر غیر اخلاقی مواد کی بھرمار نوجوان ذہنوں کو متاثر کر رہی ہے۔ جب برائی کو معمول اور تفریح بنا کر پیش کیا جائے تو معاشرے کی اخلاقی حساسیت کمزور پڑنے لگتی ہے، جس کے نتائج انتہائی خطرناک صورت میں سامنے آتے ہیں۔ فحش مواد تک آسان رسائی نے اس مسئلے کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ موبائل فون اور انٹرنیٹ کے ذریعے ہر قسم کا مواد چند لمحوں میں دستیاب ہو جاتا ہے، جس کا غلط استعمال بعض افراد کے ذہنوں کو مسخ کر دیتا ہے۔ جدید ٹیکنالوجی یقیناً ایک نعمت ہے، مگر اس کا ذمہ دارانہ استعمال ہی معاشرے کو محفوظ رکھ سکتا ہے۔ والدین کی مصروفیات اور بعض اوقات غفلت بھی اس مسئلے میں اضافہ کرتی ہے۔ بہت سے والدین روزگار اور دیگر ذمہ داریوں میں اس قدر مصروف ہوتے ہیں کہ بچوں کی روزمرہ سرگرمیوں، دوستوں، موبائل فون اور انٹرنیٹ کے استعمال پر مناسب توجہ نہیں دے پاتے۔ یہی غفلت بعض اوقات بچوں کو مختلف خطرات سے دوچار کر دیتی ہے۔ بچوں کی دینی، اخلاقی اور سماجی تربیت آج پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہو چکی ہے۔ اگر بچپن ہی سے انہیں حیا، سچائی، احترام، اچھے اخلاق اور صحیح و غلط کی پہچان سکھائی جائے تو وہ نہ صرف اپنی حفاظت بہتر انداز میں کر سکیں گے بلکہ مستقبل میں معاشرے کے ذمہ دار اور باکردار شہری بھی بنیں گے۔ تعلیمی اداروں کو بھی اس حوالے سے مؤثر کردار ادا کرنا ہوگا۔ صرف نصابی تعلیم ہی کافی نہیں بلکہ کردار سازی، اخلاقی اقدار، بچوں کے حقوق اور ذاتی تحفظ سے متعلق آگاہی بھی تعلیمی نظام کا مستقل حصہ ہونی چاہیے تاکہ نئی نسل شعور اور ذمہ داری کے ساتھ پروان چڑھے۔ معاشرے کی خاموشی اکثر مجرموں کی طاقت بن جاتی ہے۔ جب لوگ بدنامی کے خوف سے ایسے واقعات کو چھپاتے ہیں یا متاثرہ خاندان کو خاموش رہنے کا مشورہ دیتے ہیں تو مجرم مزید بے خوف ہو جاتے ہیں۔ ظلم کے خلاف آواز بلند کرنا اور متاثرہ افراد کا ساتھ دینا ہر باشعور شہری کی ذمہ داری ہے۔ جنسی زیادتی کا شکار ہونے والے بچے صرف جسمانی نہیں بلکہ شدید ذہنی، جذباتی اور نفسیاتی صدمے سے بھی گزرتے ہیں۔ ایسے واقعات ان کے اعتماد، شخصیت اور مستقبل پر گہرے اثرات مرتب کرتے ہیں، جن سے نکلنے میں برسوں لگ سکتے ہیں۔ اس لیے ان کی مکمل بحالی کے لیے ہر ممکن سہولت فراہم کی جانی چاہیے۔ متاثرہ خاندان بھی شدید ذہنی اذیت، سماجی دباؤ اور خوف کا شکار ہو جاتا ہے۔ بعض خاندان انصاف کی تلاش میں طویل قانونی مراحل سے گزرتے ہیں جبکہ انہیں معاشرتی رویوں کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایسے خاندانوں کو تنہا چھوڑنے کے بجائے ان کی اخلاقی، قانونی اور نفسیاتی مدد کرنا ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں پر لازم ہے کہ وہ ایسے مقدمات کی فوری، شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کریں۔ اگر انصاف میں تاخیر ہو یا مجرم اثر و رسوخ کی بنیاد پر بچ نکلیں تو عوام کا قانون پر اعتماد مجروح ہوتا ہے اور جرائم میں مزید اضافہ ہوتا ہے۔ مجرموں کو بروقت، سخت اور عبرتناک سزا دینا نہایت ضروری ہے۔ قانون کی حقیقی طاقت اسی وقت ظاہر ہوتی ہے جب ہر مجرم، خواہ وہ کتنا ہی بااثر کیوں نہ ہو، اپنے جرم کی سزا ضرور پائے۔ یہی عمل معاشرے میں انصاف اور قانون کی بالادستی کو مضبوط بناتا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ بچوں کے تحفظ سے متعلق تمام قوانین پر مؤثر عمل درآمد یقینی بنائے، پولیس اور تحقیقاتی اداروں کی استعداد کار بہتر بنائے اور ایسے مقدمات کے لیے خصوصی عدالتوں کو مزید فعال بنایا جائے تاکہ متاثرہ خاندانوں کو بروقت انصاف مل سکے۔ علمائے کرام، اساتذہ، والدین، میڈیا اور سماجی تنظیموں کو مشترکہ طور پر معاشرے میں دینی، اخلاقی اور انسانی اقدار کو فروغ دینا چاہیے۔ منبر، مسجد، اسکول، کالج، ٹیلی ویژن اور سوشل میڈیا سب کو مثبت کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ برائی کی روک تھام ممکن ہو سکے۔ والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کے ساتھ ایسا دوستانہ ماحول قائم کریں جہاں بچے کسی بھی خوف یا دباؤ کے بغیر اپنی ہر بات والدین کے ساتھ شیئر کر سکیں۔ والدین کی توجہ، محبت اور رہنمائی بچوں کے تحفظ میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ بچوں کو ان کی عمر کے مطابق ذاتی حفاظت، اچھے اور برے لمس کی پہچان، اجنبی افراد سے محتاط رہنے اور کسی بھی مشکوک رویے کی فوری اطلاع دینے کی تربیت دینا بھی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ یہ آگاہی انہیں مختلف خطرات سے محفوظ رکھنے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ سوشل میڈیا اور جدید ٹیکنالوجی کے مثبت استعمال کو فروغ دینا چاہیے جبکہ والدین کو بچوں کی ڈیجیٹل سرگرمیوں پر مناسب نگرانی بھی رکھنی چاہیے۔ ٹیکنالوجی اگر ذمہ داری کے ساتھ استعمال کی جائے تو یہ علم اور ترقی کا ذریعہ بنتی ہے، لیکن اس کا غلط استعمال سنگین مسائل کو جنم دے سکتا ہے۔ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو انسان کی جان، مال، عزت اور آبرو کے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے۔ اگر ہم قرآن و سنت کی تعلیمات کو اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں نافذ کریں تو معاشرے میں امن، انصاف، حیا اور باہمی احترام کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔ بچوں کا تحفظ صرف حکومت یا والدین کی ذمہ داری نہیں بلکہ پورے معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ہر شہری، ہر استاد، ہر عالم، ہر صحافی اور ہر ذمہ دار فرد کو اس برائی کے خلاف اپنا کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ کوئی بھی معصوم بچہ ظلم کا شکار نہ ہو۔ آج پاکستان کو صرف سخت قوانین کی نہیں بلکہ مضبوط دینی بنیادوں، اعلیٰ اخلاق، معیاری تعلیم، باشعور والدین، ذمہ دار میڈیا اور فوری انصاف کی بھی ضرورت ہے۔ جب ریاست، معاشرہ اور خاندان اپنی اپنی ذمہ داریاں پوری کریں گے تو ہی ہم اپنی آنے والی نسلوں کو ایک محفوظ، باوقار اور پرامن پاکستان دے سکیں گے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ پاکستان کو ہر قسم کے ظلم، فتنوں، بے حیائی اور جرائم سے محفوظ رکھے، ہمارے بچوں اور بچیوں کی عزت، جان اور مستقبل کی حفاظت فرمائے، ہمیں قرآن و سنت کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا کرے اور ہمارے معاشرے میں انصاف، رحمت، حیا، امن اور باہمی احترام کو ہمیشہ قائم رکھے۔ آمین۔

ایک سکول، ایک بستہ اور ایک نصاب

ہم کبھی انگلش میڈیم تو کبھی اردو کے چکر میں الجھ کے آدھے تیتر اور آدھے بٹیر بن رہے ہیں

شاہد مقصود

تعلیم کے بغیر معاشرے ترقی نہیں کرتے، جہالت کے باعث نئی نئی برائیاں جنم لیتی ہیں۔ پاکستان میں سرکاری اور پرائیویٹ سطح پر تعلیم کے نام پر ایک عرصے سے جن تجربات کا سلسلہ جاری ہے اس سے والدین کی پریشانی کیساتھ ساتھ قابلِ تشویش امر یہ ہے کہ معاشرہ بھی مختلف طبقات میں بٹ رہا ہے۔ نت نئے تجربات کے باعث طالب علم بھی الجھن کا شکار ہیں۔ نا سکولوں میں ایک جیسا نصاب ہے، نا بچوں کے بستے ایک جیسے ہیں اور نا ہی سکولوں اور انکا ماحول ایک جیسا ہے۔ تعلیمی نظام میں موجود خامیوں کے حل تک معاشرے میں بہتری ممکن نہیں۔ کہنے کو تو ملک میں تعلیم عام ہے، لیکن اگر یہ کہا جائے کہ ہم پڑھے لکھے جاہل پیدا کر رہے ہیں تو غلط نہ ہوگا۔ چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس میاں ثاقب نثار نے پنجاب میں سکولوں کی حالت زار سے متعلق ایک کیس کی سماعت کے دوران اپنے ریمارکس میں کہا ہے کہ ایک سکول، ایک بستہ اور ایک نصاب ہونا چاہیے۔ ملکوں کی ترقی میں تعلیم کا کردار ہوتا ہے، کیا ریاست اپنی ذمہ داری ادا کر رہی ہے؟ اگر ریاست نہیں کر رہی تو آئین کے محافظ کے طور پر ہمیں یہ کام کرنا ہے۔ چیف جسٹس کی سربراہی میں جسٹس عمر عطا بندیال اور جسٹس اعجاز الاحسن پر مشتمل تین رکنی بینچ نے دورانِ سماعت ڈائریکٹر آئیڈیاز پروفیسر فیصل باری سے استفسار کیا بتایا جائے کہ صوبے میں کتنے بچے سکول جا رہے ہیں اور کتنے نہیں جا رہے؟ کیا ہمارے پاس یہ اعداد و شمار ہیں؟ چیف جسٹس میاں ثاقب نثار نے کہا کہ ہمارے پاس سیکرٹری تعلیم پنجاب کا بیان حلفی موجود ہے، لیکن ہمارے پاس جو تصویر آ رہی ہے وہ بیان حلفی سے مختلف ہے۔ ہر گھر میں کوئی بچہ یا بچی ملازم ہے جبکہ سیکرٹری ایچ ای سی کی معلومات سیکرٹری تعلیم سے مختلف ہیں۔ چیف جسٹس نے استفسار کیا کہ کیا ملک میں ایک بستہ، ایک نصاب اور ایک سکول کا تصور کامیاب ہو سکتا ہے؟ کیا کسی نے غریب کے بچے کے بارے میں سوچا؟ سماعت کے دوران بتایا گیا کہ 18 ویں ترمیم کے بعد تعلیم کا سبجیکٹ صوبوں کو منتقل ہو گیا ہے۔ معزز ججز نے گھوسٹ سکولوں کے بارے میں بھی پوچھا کہ ملک میں گھوسٹ سکولوں کا بھی بہت چرچا ہے۔ حکومت کے بنیادی فرائض میں شامل ہے کہ وہ عوام کو تعلیم، صحت اور روزگار کی فراہمی کو یقینی بنائے، لیکن بدقسمتی سے ریاست اس حوالے سے ناکام ہے۔ ریاست کی ناکامی کی بنیادی وجوہات کی بات کی جائے تو سب سے بڑی وجہ سیاست دان ہیں۔ سیاستدان وہ عوامی نمائندے ہیں جنہیں پاکستان کے مختلف حلقوں سے منتخب کرنے کے بعد عوام اسمبلیوں میں بھیجتے ہیں تا کہ وہ ان کیلئے ایسی قانون سازی کریں کہ جس سے ان کو صحت، علاج معالجے، امن و امان، روزگار اور تعلیم کے حوالے سے درپیش مسائل سے چھٹکارہ مل سکے۔ ریاستی اداروں کو چلانے کے لئے مقابلہ جات کے امتحانات کے ذریعے پرکشش ملازمتیں اس سلیئے دی جاتی ہیں تا کہ پڑھے لکھے اور قابل افراد ان اداروں کی باگ ڈور سنبھال کے عوام اور ریاست کیلئے نیک نیتی کے تحت کام کریں۔ لیکن بدقسمتی سے سیاستدان اور ریاستی اداروں کے بہت سے ملازم جنہیں بیوروکریٹ کہا جاتا ہے وہ اعلیٰ عہدوں پر بیٹھ کے عوام کی قسمت کا جس طرح سے فیصلہ کر رہے ہیں وہ قابلِ تشویش ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ریاست عوام کو صحیح معنوں میں ڈلیور نہیں کر پا رہی۔ افسر شاہی اور سیاستدان جب تک سنجیدگی سے تعلیمی نظام میں موجود خامیوں کو دور کرنے کی کوشش نہیں کریںگے تب تک بات نہیں بنے گی۔ اقتدار میں سیاستدان بادشاہ اور حکومت جانے کے بعد بیوروکریٹس ہی اصل بادشاہ ہوتے ہیں۔

تعلیمی نظام کیسے بہتر ہوگا؟ یہ ایسا سوال ہے جس کا جواب ہنگامی بنیادوں پر تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔ ہم کبھی انگلش میڈیم تو کبھی اردو میڈیم کے چکر میں الجھ کے آدھے تیتر اور آدھے بٹیر بن رہے ہیں۔ پرائیویٹ سیکٹر میں تعلیم اس قدر مہنگی ہو چکی ہے کہ غریب آدمی کسی اچھے پرائیویٹ سکول میں اپنے بچے کو تعلیم نہیں دلوا سکتا۔ سرکاری سکول کی اس وقت جو حالت زار ہے اس پر میرے خیال میں تبصرہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ صحت کی طرح شعبہ تعلیم بھی اب خدمت کے بجائے ایک منافع بخش کاروبار کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ چھوٹے چھوٹے گھروں اور چند کمروں پر مشتمل گلی محلوں میں قائم نام نہاد سکول معاشرے میں تعمیری کردار کی نفی اور تنگ نظری کو فروغ دے رہے ہیں۔ ماہرین تعلیم کا خیال ہے کہ اداروں کی بچے کی شخصیت پر گہری چھاپ ہوتی ہے۔ لیکن ایسے سکول بچوں کی شخصیت پر کیسی چھاپ لگا رہے ہیں، مجبور والدین سے بہتر کوئی نہیں جان سکتا۔ اب تو دھڑا دھڑ شعبہ تعلیم میں سرمایہ کاری کی جا رہی ہے، کوئی نام سوچا، سکول بنایا اور اس کی فرنچائز ٹھیکہ پر دینے کا ایک رواج چل نکلا ہے۔ مونٹیسوری اور بڑی کلاسوں کے سکولوں کی پنجاب بھر میں پھیلی شاخیں اسی بات کا واضح ثبوت ہے۔ 18 ویں ترمیم کے بعد سکولوں کے معاملات صوبوں کے پاس آنے کا کیا فائدہ ہوا، تعلیمی نظام میں تو خامیاں ہنوز موجود ہیں۔

افسوس کی بات یہ ہے کہ سابق وزیراعظم میاں نواز شریف خود کو پاکستان کی ترقی کا سمبل تصور کرنے کی غلط فہمی میں مبتلا ہیں۔ 2013ء کے عام انتخابات میں مسلم لیگ ن اقتدار میں آئی، اس وقت عوام سے بہت سے وعدے کئے گئے لیکن تعلیم کے حوالے سے صورتحال یہ ہے کہ وہ وعدہ ہی کیا جو وفا ہو جائے۔

میاں نواز شریف کے دورِ حکومت میں ہی 2015ء میں اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے یونیسکو نے اپنی ایک سالانہ رپورٹ میں برملا اس بات کی نشاندہی کی تھی کہ پاکستان دنیا کے ان ممالک کی فہرست میں شامل ہے جہاں محکمہ تعلیم کا شمار بھی بد عنوان شعبوں میں ہوتا ہے۔ 2015ء میں سندھ میں 6480 اور بلوچستان میں 5000 گھوسٹ سکول تھے جن میں آج بھی کوئی خاص کمی نہیں آ سکی۔ پنجاب اور کے پی کے میں سرکاری سکولوں کی حالت زار اس حوالے سے قدرے بہتر ہے، لیکن اتنی بھی بہتر نہیں کہ اس پر تعریفی کلمات لکھیں جائیں۔ پاکستان میں تعلیم کے شعبے کی حالت اچانک ایسی نہیں ہوئی، اس میں ہماری حکومتوں کی عدم توجہی گزشتہ دو تین عشروں سے پیش پیش ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ سندھ، کے پی کے، پنجاب اور بلوچستان میں سینکڑوں والدین ایسے ہیں جو اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ تو کرنا چاہتے ہیں لیکن غربت سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ ایک سکول، ایک بستہ اور ایک جیسا نصاب ہمارے تعلیمی نظام کی بنیادی ضرورت ہے۔ اگر ایسا ہو جاتا ہے تو یقیناً ترقی ہمارا مقدر ہے۔ میاں ثاقب نثار جو سوچ رہے ہیں وہ شاید اس ملک کی اشرافیہ اور پرائیویٹ سکولز مافیا کو اچھا نہ لگے۔ سچ تو یہ ہے کہ یہی دو طبقات ایسے ہیں جو ایک سکول، ایک بستہ اور ایک نصاب کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔

پاکستان میں تعلیم کا بنیادی ڈھانچہ

2018ء کا سال اعلیٰ تعلیم کے حوالے سے بڑا اہم سال ہے کیوں کہ اس برس وفاقی ہائر ایجوکیشن سمیت 20 سے زائد یونیورسٹیوں کے سربراہان کی تقرریاں ہونی ہیں

مشہود چودھری

پاکستان کا حقیقی المیہ اداروں کو آزادانہ کام نہ کرنے دینا ہے۔ سیاسی مداخلتوں نے قومی اداروں کی تباہی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ یہی وجہ ہے یہاں اداروں پر اقربا پروری کی حکمرانی ہے۔ عملی طور پر سیاسی مفادات اور اداروں پر اپنی بالادستی کے لیے ان کو میرٹ اور شفافیت کی قربانی دینی پڑتی ہے۔ اداروں کی بدحالی کی ایک شکل ہمیں ہائر ایجوکیشن میں دیکھنے کو ملتی ہے۔

اس وقت قومی سطح پر ہائر ایجوکیشن کا مقدمہ بہت ہی کمزور ہے مگر پرائمری تعلیم کا مقدمہ ہائر ایجوکیشن کمیشن سے بھی بدتر ہے۔ لیکن جو بڑی سرمایہ کاری ہم نے پرائمری کے مقابلے میں اعلیٰ تعلیم کو دی ہے تو اس کے بعد وہ مطلوبہ نتائج اور اعلیٰ تعلیم کی ساکھ کے معاملات داخلی اور خارجی دونوں سطحوں پر سوالیہ نشان ہیں۔ پاکستان اور دنیا میں اعلیٰ تعلیم کے معاملات کو جانچنے اور پرکھنے والے اداروں کی رپورٹس کا جائزہ لیں تو اس میں بنیادی نوعیت اور تنقیدی سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ جو اعلیٰ تعلیم کی بہتری میں رکاوٹ پیدا کر رہے ہیں۔

ہم اگر ورلڈ اکنامک فورم کی گلوبل ہیومن کیپٹل رپورٹ کا جائزہ لیں تو پتہ چلتا ہے کہ ہم تعلیم اور تربیت میں پیچھے رہ گئے ہیں۔ پاکستان ۱۳۰ ممالک کی درجہ بندی میں ۱۲۵ ویں نمبر پر ہے۔

اعداد و شمار کے مطابق ۱۸۷ سرکاری و غیر سرکاری یونیورسٹیاں اور ۱۱۰ علاقائی کیمپس موجود ہیں۔ لیکن کیا ہم اعلیٰ تعلیم اپنے مطلوبہ اہداف حاصل کر سکیں گے تو اس کا جواب نفی میں ہو گا۔ اگرچہ اعلیٰ تعلیم کے حصول میں بہت سی رکاوٹیں سیاسی، انتظامی، مالی اور قانونی محاذ پر موجود ہیں، لیکن ایک بڑا مسئلہ ان اہم اور بڑے تعلیمی مسئلوں میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی سیاسی مداخلت کا ہے۔ یہ سیاسی مداخلت کا ہی نتیجہ ہے کہ ہم ان اہم تعلیمی درس گاہوں میں متحرک، فعال، دیانت دار، شفاف، باصلاحیت اور مضبوط قیادت کے افراد کو سامنے لانے میں تسلسل سے ناکامی سے دوچار ہیں۔

حال ہی میں صوبہ سندھ میں پیپلز پارٹی کی حکومت نے ڈاکٹر عاصم حسین کو دوبارہ سندھ ہائر ایجوکیشن کمیشن کا سربراہ مقرر کر دیا ہے۔ ان کی تقرری خاص طور پر سیاسی بنیادوں پر ہوئی ہے اور وہ نیب کے مقدمات کا سامنا کرنے کے بعد ایک متنازعہ شخصیت کے طور پر سامنے آئے ہیں۔ اسی طرح پنجاب میں اعلیٰ درسگاہوں میں وائس چانسلرز کی تقرری کے لیے جو شرائط رکھی گئی ہیں، اس میں سے پی ایچ ڈی کی شرط کو ختم کر دیا گیا، جو یہ ظاہر کرتا ہے کسی من پسند کو سامنے رکھ کر شرائط مرتب کی گئی ہیں۔

اٹھارہویں ترمیم کے بعد خیال تھا کی صوبہ کی حکومتیں اعلیٰ تعلیم کے معاملات میں زیادہ شفافیت پیدا کریں گی، مگر ان صوبائی حکومتوں نے بھی ماضی کی حکومتوں سے سبق سیکھنے کی بجائے وہی غلطیاں دہرائی ہیں۔ حکومت سندھ نے جو رویہ پکڑا ہے خدشہ ہے کی یہی رویہ دوسرے صوبوں کی حکومتیں بھی پکڑیں گی۔

پاکستان میں اعلیٰ تعلیم کو جانچنے کے لیے علمی اور فکری محاذ پر ایک گروپ ”ورکنگ گروپ برائے ہائر ایجوکیشن اصلاحات“ کی تشکیل ہوئی ہے۔ اس گروپ نے اپنی حالیہ رپورٹ میں یہ مطالبہ کیا ہے کہ وفاقی اور صوبائی سطح پر اعلیٰ تعلیم کو بہتر بنانے کے لیے تین اہم اقدامات کیے جائیں۔

اول شفافیت، میرٹ، دیانت اور صلاحیت کو بنیاد بنا کر تمام سطح پر اہل افراد کی سیاسی مداخلتوں کے بغیر تقرری کے عمل کو یقینی بنایا جائے۔ دوم وائس چانسلرز کی تقرری کے ساتھ ساتھ وفاقی اور صوبائی حکومتیں ان یونیورسٹیوں کے سربراہان کی تقرری کے لیے جو سرچ کمیٹیاں تشکیل دے اس میں بھی میرٹ کی پالیسی کو یقینی بنایا جائے۔ کیوں کہ اگر سرچ کمیٹی تعلیم سے ہٹ کر غیر متعلقہ لوگوں پر یا سیاسی اقربا پروری کی بنیاد پر تشکیل دی جائے گی تو شفاف تقرر کا عمل ممکن نہیں ہو سکے گا۔

سوئم ان تمام درس گاہوں یا انتظامی اداروں میں افراد کی تقرری کے لیے یونیورسٹیوں کہ سطح پر منتخب اساتذہ کی تنظیموں سمیت فیڈریشن آف آل پاکستان یونیورسٹی اکیڈمک سٹاف ایسو سی ایشن کو بھی مشاورت کا حصہ بنایا جائے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ان تمام قومی اور صوبائی اداروں میں اہم تقرریوں پر سپریم کورٹ کا فیصلہ بھی موجود ہے جو حکومتوں کو پابند کرتا ہے کہ وہ شفافیت اور میرٹ کی پالیسیوں پر عمل درآمد کرائے۔

۲۰۱۸ء کا سال اعلیٰ تعلیم کے حوالے سے بڑا اہم سال ہے۔ کیوں کہ اس برس وفاقی ہائر ایجوکیشن سمیت ۲۰ سے یونیورسٹیوں کے سربراہان کی تقرریاں ہونی ہیں۔ اگر ان سربراہان کی تقرریوں میں ماضی اور حال کی سیاسی مداخلت پر مبنی پالیسی کو ہی آگے بڑھایا گیا تو اعلیٰ تعلیم کے ساتھ بہت بڑی زیادتی ہو گی۔ وفاقی ہائر ایجوکیشن کے سربراہ کی مدت بھی اپریل ۲۰۱۸ء میں ختم ہو رہی ہے۔ اس میں بھی میرٹ کی پالیسی کو یقینی بنایا جائے۔ اصولی طور پر ہمیں ان تمام اہم اداروں میں ہونے والی تقرریوں میں اس کے اہم مقاصد، دیانت، جواب دہی، شفافیت، کھلا پن اور میرٹ کو مدِ نظر رکھ کر اعلیٰ تعلیم کے مقاصد کے حصول کی جنگ کو مضبوط کرنا ہے۔

اٹھارہویں ترمیم کے بعد صوبائی حکومتوں نے حقیقی معنوں میں اعلیٰ تعلیم کے تناظر میں کافی مایوس کیا ہے۔ صوبائی سطح پر سیاسی مداخلت نے کافی مسائل پیدا کیے ہیں۔ وجہ صاف ظاہر ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں یونیورسٹیوں کی سطح پر کنٹرول چاہتی ہیں۔ یونیورسٹیوں کی سطح پر موجود سینڈیکیٹ میں ارکان قومی اسمبلی کی موجودگی خود سیاسی مداخلت کے عمل کو تقویت دیتی ہے۔ اس وقت بھی صوبوں میں یونیورسٹیوں کو ایڈہاک ازم کی بنیاد پر چلایا جا رہا ہے۔ اور مستقل وائس چانسلرز کی تقرریوں میں رکاوٹیں پیدا کی جا رہی ہیں۔ مقصد یہی ہے کہ ایڈہاک کی پالیسی کے تحت وائس چانسلرز کو کمزور رکھ کر اپنے مفادات کو تقویت دی جائے۔

اسی طرح وفاقی حکومت اور وفاقی ہائر ایجوکیشن سمیت صوبائی حکومتیں صوبائی سطح پر بننے والے ہائر ایجوکیشن کمیشن کو خود مختاری دینے کی بجائے ان کے معاملات میں بھی مداخلت کر کے ان کے کردار کو محدود کیا جا رہا ہے۔ جبکہ وفاقی ہائر ایجوکیشن کی تشکیل ۲۰۰۲ء میں کی گئی۔ اور اب تک دو صوبوں پنجاب اور سندھ میں صوبائی ہائر ایجوکیشن کمیشن تشکیل دیئے گئے، جبکہ خیبر پختونخواہ اور بلوچستان میں ان کمیشن کی تشکیل میں رکاوٹیں پیدا کی جا رہی ہیں۔

یہ بات پیشِ نظر رہے کہ ہائر ایجوکیشن کمیشن سمیت یونیورسٹیوں کی سطح پر میرٹ پر مبنی تقرری کا معاملے کا تعلق محض افراد کی تقرری تک محدود نہیں، بلکہ اس کا براہ راست تعلق اعلیٰ تعلیم کے عمل میں موجود مسائل سے بہتر طور پر نمٹنا ہے۔ کیوں کہ پہلے سے موجود یونیورسٹیوں کے معاملات، نئی یونیورسٹیوں کی تشکیل، نجی یونیورسٹیوں کی شفافیت، اور کوالٹی کو یقینی بنانا، تحقیق کا موثر نظام، ڈگریوں کی سیاسی، علمی اور اخلاقی ساکھ، یونیورسٹیوں کی درجہ بندی میں ساکھ، تقرریوں اور اساتذہ کے مسائل، پالیسیوں کو ترتیب دینا، نئے معاملات کی شفاف انداز میں منصوبہ بندی، غیر نصابی سرگرمیوں سمیت علمی اور فکری مباحث، ساز گار ماحول، طالب علم اور اساتذہ کے درمیاں بنیادی تعلقات، امتحانی نظام کی شفافیت جیسے مسائل سرِ فہرست ہیں۔ ان مسائل کا حل سیاسی مداخلتوں اور سیاسی تقرریوں کی موجودگی میں ممکن نہیں ہے۔ اور اس کا ہم کو علاج تلاش کرنا ہوگا۔

مسئلہ یہ ہے کہ ہمارا جمہوری اور سیاسی نظام اور اس میں موجود سیاسی جماعتیں، قیادتیں اور اہل دانش کا مجموعی مزاج تعلیم دشمنی پر مبنی ہے۔ اعلیٰ تعلیم سمیت بنیادی تعلیم ہماری ترجیحات میں شامل ہی نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے اعداد و شمار ملک کے اندر اور باہر سوالیہ نشان کے طور پر دیکھے جاتے ہیں۔ جب سیاسی نظام اور سیاسی قیادتیں خود تعلیم کے بگاڑ میں عملی طور پر اصلاحات کی بجائے بگاڑ کا شکار ہوں تو اصلاح کے امکانات بھی معدوم ہو جاتے ہیں۔

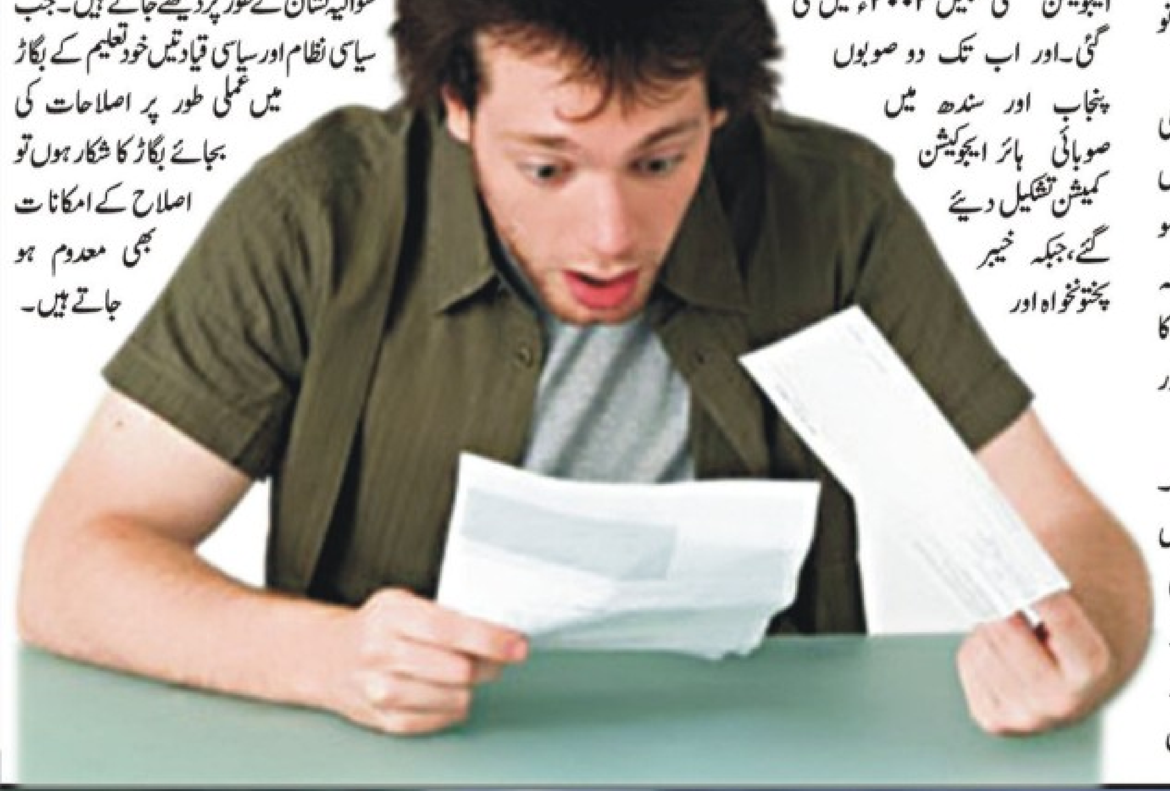

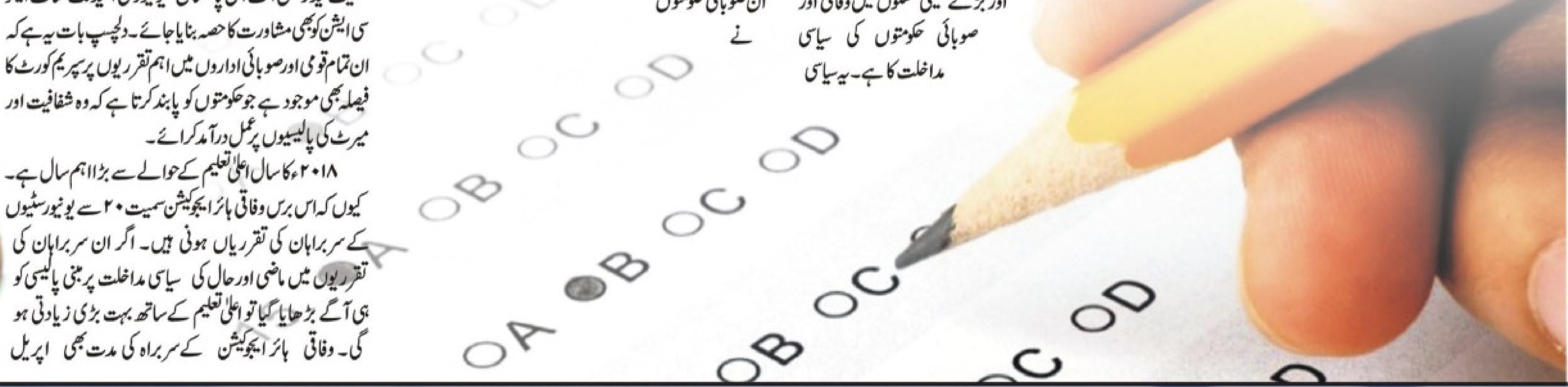

فارغ اوقات کو قیمتی کیسے بنایا جائے؟

مختلف ہنر سیکھیں تا کہ آپ کی زندگی میں دوسروں کی محتاجی ختم ہو

سفیان علی فاروقی

زندگی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے اور اس کو بہترین اور خوبصورت انداز میں گزارنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس پوری کائنات کو بے شمار نعمتوں سے مزین کیا ہے، زندگی کے بہاؤ کو مزید خوبصورت بنانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے انسان کو مختلف رشتوں کے بندھن میں باندھا ہے تا کہ ہر رشتے کی الگ اور منفرد چاشنی سے زندگی میں پیش آنے والی تلخیاں زائل ہو سکیں مگر زندگی میں کچھ چیزیں ایسی بھی رکھ دی گئی ہیں جو انسان کو ایک بار ملتی ہیں اور ان کے کھو جانے یا چلے جانے سے وہ نعمتیں دوبارہ نہیں مل پاتیں ان میں سے ایک ”وقت“ بھی ہے آپ جس لمحہ یا جس سیکنڈ میں میری تحریر پڑھ رہے ہیں یہ آپ کی زندگی میں دوبارہ کبھی نہیں آئے گا چاہے دنیا بھر کی دولت خرچ کر دی جائے اسی لئے بزرگ کہتے ہیں کہ وقت کو سوچ سمجھ کر گزارنا چاہئے۔

زندگی میں بہت سارے مواقع ایسے بھی آتے ہیں جب آپ کے پاس کرنے کو کچھ نہیں ہوتا دراصل وہی کچھ نا کچھ کرنے کا وقت ہوتا ہے مثلاً چھٹیوں کے دوران، جاب تلاش کرتے وقت، میڈیکل لیو وغیرہ پر یا روزمرہ کے معمولات سے فارغ ہونے کے بعد، جب تک آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کے پاس کرنے کو کچھ نہیں اس وقت تک آپ کامیاب نہیں ہو سکتے اگر ہم بغور جائزہ لیں تو ہمارے پاس کرنے کو بہت کچھ ہوتا ہے، بہت سارے کام ہماری ذمہ داری ہوتے ہیں، بہت سے کام اخلاقیات کا تقاضہ ہوتے ہیں اور بہت سارے کام کیئے بنا ہم ترقی نہیں کر سکتے آیئے اب بالترتیب ان کا ذکر کرتے ہیں۔

(1): سب سے پہلے قرآن پاک کی تعلیم کو حاصل کریں یہ کیوں ضروری ہے؟ اس لئے کہ قرآن پاک کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ آپ سے مخاطب ہیں یعنی وہ ذات جس نے ہمارے سمیت اس پوری کائنات کو وجود بخشا اور ہمیں اشرف المخلوقات بنا کر اپنی باقی مخلوق پر سرداری عطا کی وہ ذات ہمیں اپنی کائنات اور اس میں موجود اپنی نعمتوں سے استفادہ حاصل کرنے کے کونسے طریقے سکھلاتی ہے، ہمیں اپنے اردگرد ماحول، اس میں بسنے والے انسانوں اور دیگر مخلوقات سے کیسے پیش آنا چاہئے، اپنے وجود کی کیسے حفاظت کرنی ہے اور دوسروں کے ساتھ معاملات کیسے کرنے ہیں یہ اور تمام شعبہ ہائے زندگی میں کیسے کام کیا جا سکتا ہے یہ سب ہمیں قرآن پاک سکھلاتا ہے تو ہمیں اپنے دیگر ضروری کاموں کے ساتھ ساتھ قرآن پاک کی تعلیم کو بھی اہمیت دینی چاہئے ہمارے اردگرد بہت سارے لوگ ایسے بھی ہیں جو فضولیات میں وقت بے دریغ ضائع کر دیتے ہیں مگر ساری زندگی ایک مرتبہ بھی قرآن پاک مکمل نہیں پڑھ پاتے۔

(2): دوسری بات کہ ہمیں اپنے گھر والوں کو ٹائم دینا چاہئے یعنی والدین، بہن بھائی، بیوی بچے ہم میں سے اکثر دوست ان سے غافل ہوتے ہیں یا ان کو سرسری سا ٹائم دیتے ہیں یہ طریقہ بالکل غلط ہے ہمیں ہر رشتے کو جامع وقت دینا چاہئے آپ یقین کریں آپ کی چند منٹ کی گفتگو آپ کے بیمار والدین کو چارپائی سے چھٹکارا دلا سکتی ہے، تھوڑی مگر بھرپور توجہ آپ کی بیوی اور بچوں کی دن بھر کی تھکان اتار سکتی ہے، آپ کے بہن بھائیوں میں جینے کا حوصلہ پیدا کر سکتی ہے۔

(3): تیسری بات وقت نکال کر بلکہ اس کو اپنی زندگی کا لازمی حصہ بنا لیں کہ اپنے عزیزوں، رشتہ داروں، دوستوں، اہل محلہ و اہل علاقہ کی خبر گیری کرتے رہا کریں ان کی خوشیوں اور غموں میں شرکت کیا کریں تا کہ آپ ان کے اور وہ آپ کے حال احوال سے واقف ہوں اس بات کا جتنا فائدہ ان کو ہوگا اس سے کہیں زیادہ آپ کو بھی ہوگا۔

(4): اپنے اردگرد ہونے والی رفاہ عامہ کی سرگرمیوں میں لازمی حصہ لیں یعنی معاشرے کو بہتری کی طرف لے جانے والی سرگرمیوں میں حصہ لیں یہ اس سے کہیں بہتر ہے کہ آپ اپنی بیٹھک میں بیٹھ کر معاشرے اور سسٹم کو برا بھلا کہتے رہیں اس سے آپ کے اندر موجود خیر اور بہتری کے جذبوں میں پختگی آئے گی اور اسے کے ساتھ ساتھ آپ کی صلاحیتوں کے نکھار کا سبب بھی بنے گی۔

(5): آج کل ہر بندہ ہی سوشل میڈیا سے وابستہ ہو رہا ہے ہمیں چاہئے کہ سوشل میڈیا کا درست اور بہتر استعمال کریں اور اس میں وقت کو ضائع نہ کریں ہمارے بہت سارے دوست سوشل میڈیا کا بے جا استعمال کرتے ہیں بلکہ والدین، بیوی بچوں سے گفتگو کرتے سمیت کھانا کھاتے ہوئے بھی سوشل میڈیا کا استعمال نہیں چھوڑتے یہ بہت غلط طریقہ ہے میں سوشل میڈیا کے استعمال کا مخالف نہیں ہوں میں خود بھی سوشل میڈیا میں کافی ایکٹیو ہوں مگر ہر چیز کو ٹائم فریم میں رکھنا چاہئے کسی بھی چیز کی زیادتی باقی معاملات کو خراب کر دیتی ہے اسی لئے سوشل میڈیا کا بے دریغ اور فضول استعمال کرنے کی بجائے اس کو بھی معاشرے کی بہتری اور حصول علم کے لئے استعمال کرنا چاہئے۔

(6): مختلف ہنر سیکھیں تا کہ آپ کی زندگی میں دوسروں کی محتاجی ختم ہو بلکہ آپ دوسروں کے مددگار ثابت ہوں ہمارے ملک عزیز میں مختلف شعبوں میں کافی زیادہ ورکشاپس وغیرہ ہوتی رہتی ہیں آپ کے پاس وقت ہے تو اس کو قیمتی بنانے کے لئے کمر کس لیں اور نکل پڑیں اپنے من چاہے ہنر سیکھنے کے لئے مختصر کورسز کریں اس کا ایک بہت بڑا فائدہ یہ ہوگا کہ آپ کے پاس کمائی کرنے کے بہت زیادہ مواقع ہاتھ آ جائیں گے۔

میں نے وقت کو قیمتی بنانے کے صرف چھ طریقے لکھے ہیں یہ تو صرف آپ دوستوں کو اس طرف متوجہ کرنے کے لئے ہے ورنہ ایسے ہزاروں طریقے آپ کی راہ دیکھ رہے ہیں جن کے ذریعے آپ اپنا وقت بھی قیمتی بنا سکتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ معاشرے میں بہتری اور ترقی کا ذریعہ بھی بن سکتے ہیں۔

روزنامہ قوت لاہور
چیف ایڈیٹر میاں محمد فیاض

صنعت و تجارت نیوز

معیشت نامہ

محمد آصف مغل کیلانی نقشبندی کے سسر چاچا حاجی محمد شریف انتقال کر گئے

مرحوم کی نماز جنازہ کنز العلما ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی نے پڑھائی اور کثیر تعداد میں علما کرام نے شرکت کی

گوجرانوالہ (ظہیر عباس) سنی صوبہ پاکستان سنی تحریک گوجرانوالہ محمد آصف مغل کیلانی نقشبندی کے سسر چاچا حاجی محمد شریف انتقال کر گئے، پاکستان سنی تحریک، صراط مستقیم، جید علما کرام، مشائخ عظام، سیاسی، سماجی اور مذہبی شخصیات نے گہرے رنج و غم اور افسوس کا اظہار کیا۔ مرحوم کی نماز جنازہ کنز العلما ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی نے پڑھائی اور کثیر تعداد میں علما کرام نے شرکت کی ...

انچارج اینٹی سمگلنگ آرگنائزیشن ساہیوال و ضلع پاکپتن فہد ورک کی دبنگ کارروائیاں

ساہیوال میں غیر قانونی پیٹرول و ڈیزل مافیا کے خلاف بڑا کریک ڈاؤن جاری

ساہیوال (مہر اے ڈی سیم سپرا سے) انچارج اینٹی سمگلنگ آرگنائزیشن ساہیوال و ضلع پاکپتن فہد ورک کی دبنگ کارروائیاں، ساہیوال میں غیر قانونی پیٹرول و ڈیزل مافیا کے خلاف بڑا کریک ڈاؤن۔ سمگل شدہ مصنوعات اور بغیر قانونی دستاویزات کے چلنے والے غیر قانونی پٹرول پمپس کے خلاف گھیرا تنگ ...

ڈسٹرکٹ سپورٹس ڈیپارٹمنٹ فیصل آباد کے اشتراک سے نوجوانوں کا سال 2026ء کے بینر تلے آرٹیفیشل انٹیلی جنس سیشن کا انعقاد

فیصل آباد (میاں محمد ساجد) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن اور وزیر کھیل پنجاب فیصل ایوب کھوکھر کی قیادت میں ای لائبریری اور ڈسٹرکٹ سپورٹس ڈیپارٹمنٹ فیصل آباد کے اشتراک سے نوجوانوں کا سال 2026ء کے بینر تلے آرٹیفیشل انٹیلی جنس سیشن کا انعقاد کیا گیا ...

سانحہ کربلا تاریخی واقعہ کیساتھ ظلم، جبر اور باطل کیخلاف ابدی تحریک ہے۔ حافظ زکریا اقبال

آج حسینیت پر عمل پیرا ظلم و جبر کیخلاف مظلوم کا ساتھ دینے کی ضرورت ہے

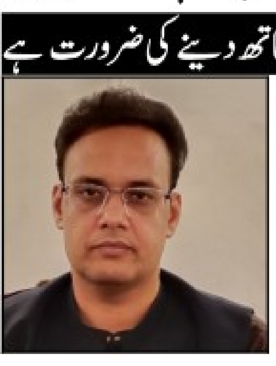

سیالکوٹ (ڈسٹرکٹ بیورو عامر جاوید) میدان کربلا میں نواسہ رسول حضرت امام حسین علیہ السلام اور ان کے جانثار ساتھیوں کی قربانی تاریخ انسانی کا وہ درخشاں باب ہے جو رہتی دنیا تک حق و صداقت پر ڈٹ جانے کا درس دیتا رہے گا۔ عہدیداران کا کہنا تھا کہ معرکہ کربلا صرف ایک تاریخی واقعہ نہیں بلکہ ظلم، جبر اور باطل کے خلاف ایک ابدی تحریک ہے۔ ان باتوں کا اظہار لاء آفیسر حافظ زکریا اقبال نے میڈیا کیساتھ ایک فکری نشست کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی تعلیمات ... آج حسینی فکر پر عمل کرتے ہوئے مظلوموں کا ساتھ دینے اور ناانصافی کے خلاف آواز بلند کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

درختوں کی اہمیت اور افادیت سے کسی صورت انکار ممکن نہیں

درختوں کے بے دریغ کٹاؤ سے موسمی شدت میں اضافہ ہوگیا ہے: چوہدری علی شہزاد اسلم بھٹی

نارنگ منڈی (نمائندہ خصوصی) درختوں کی اہمیت اور افادیت سے کسی صورت انکار ممکن نہیں، درختوں کے بے دریغ کٹاؤ سے موسمی شدت میں اضافہ ہوگیا ہے جس کے خطرناک اثرات مل رہے ہیں ... ان خیالات کا اظہار سیاسی و سماجی شخصیت جنرل سیکرٹری المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی نارنگ چوہدری علی شہزاد اسلم بھٹی نے گفتگو کرتے ہوئے کیا ...

ڈپٹی کمشنر عائشہ رضوان کا صبح سویرے ڈی ایچ کیو ہسپتال کا اچانک دورہ، طبی سہولیات کا جائزہ

چنیوٹ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) ڈپٹی کمشنر عائشہ رضوان کا صبح سویرے ڈی ایچ کیو ہسپتال کا اچانک دورہ، طبی سہولیات کا جائزہ، مریضوں سے براہ راست فیڈ بیک لیا ...

شدید گرمی ماحولیاتی تبدیلی کا اثر ہے: چوہدری نثار احمد گجر

اگر ہم نے پیشگی اقدامات نہ کیے تو یہ خطہ رہنے کے قابل نہیں رہے گا: شہباز علی قادری

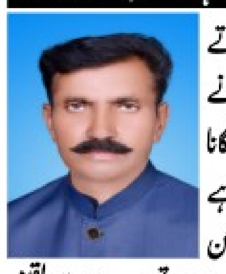

نارنگ منڈی (نمائندہ خصوصی) شدید گرمی ماحولیاتی تبدیلی کا اثر ہے ... ان خیالات کا اظہار تحریک منہاج القرآن پی پی 136 کے رہنما چوہدری نثار احمد گجر اور شہباز علی قادری نے گفتگو کرتے ہوئے کیا ...

محنت کش پر تھانہ صدر گوجرانوالہ میں جھوٹا مقدمہ درج

گوجرانوالہ (پرویز مغل) محنت کش پر تھانہ صدر گوجرانوالہ میں جھوٹا مقدمہ درج، متاثرہ شہری کی حصول انصاف کی خاطر تفتیش تبدیل کرنے کی اپیل ...

کاہنہ واقعہ میں معصوم قیمتی جانوں کے ضیاع پر رنجیدہ ہیں۔ محمد عثمان بٹ

المناک واقعہ ہر شہر کی انتظامیہ کیلئے لمحہ فکریہ ہے۔ خواجہ عامر جاوید

سیالکوٹ (ڈسٹرکٹ بیورو عامر جاوید) لاہور کے علاقے کاہنہ میں ٹیوشن سینٹر کی چھت گرنے کا المناک واقعہ پر دل رنجیدہ و مغموم ہے۔ اب تک کی تفصیلات کے مطابق 30 کے قریب بچے ملبے تلے دب گئے، 14 جاں بحق جبکہ متعدد زخمی ہوئے ... چیئرمین پروفیشنل میڈیا الائنس عثمان بٹ وائس پریذیڈنٹ پروفیشنل میڈیا الائنس خواجہ عامر جاوید و عہدیداران اور ممبران نے واقعہ پر انتہائی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ...

کراچی میں رینجرز جوانوں پر دہشتگردوں کے حملے کی مذمت کرتے ہیں

پاک فوج اور دیگر اداروں نے بلاتفریق دہشتگردوں کے خلاف کارروائیاں کیں اور انہیں انجام تک پہنچایا

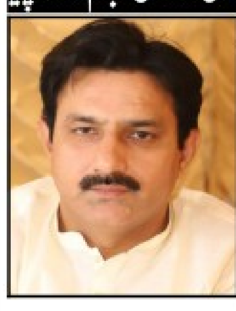

نارنگ منڈی (نامہ نگار) کراچی میں رینجرز جوانوں پر دہشتگردوں کے حملے کی مذمت کرتے ہیں ہمارے بہادر جوانوں نے دہشتگردوں کا ہمیشہ ڈٹ کر مقابلہ کیا ... ان خیالات کا اظہار سیاسی سماجی شخصیت میاں شفاعت علی نے گفتگو کرتے ہوئے کیا ...

5 پولیس مقابلے، 2 ریکارڈ یافتہ خطرناک ملزمان ہلاک، 4 زخمی حالت میں گرفتار

چند روپوں کے عوض شہری کو قتل کرنے والا کرائے کا قاتل (شوٹر) مغیث فرزان اپنے ہی ساتھیوں کی فائرنگ سے ہلاک

گوجرانوالہ (نوید بخاری) تھانہ کینٹ پولیس مقابلہ: نامعلوم ساتھیوں کے ہمراہ پولیس پر اندھا دھند فائرنگ کرتے ہوئے اپنے ہی ساتھیوں کی فائرنگ کی زد میں آ کر ہلاک ملزم کی شناخت مغیث فرزان کے نام سے ہوئی ...

ڈپٹی کمشنر چنیوٹ عائشہ رضوان کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ ریویو کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا

چنیوٹ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) ڈپٹی کمشنر چنیوٹ عائشہ رضوان کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ ریویو کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع بھر میں جاری سالانہ ترقیاتی پروگرام (ADP) اور دیگر ترقیاتی سکیموں پر ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ...

واقعہ کربلا حق و باطل کے درمیان فیصلہ کن لکیر ہے: اطہر سلطان مغل

صبر، تحمل، برداشت اور استقامت ہی اصل حسینی فلسفہ ہے: حافظ سہیل انجم

گوجرانوالہ (بیورو رپورٹ) گلوبل یونین آف جرنلسٹس کے صدر اطہر سلطان مغل اور سینئر نائب صدر حافظ سہیل انجم نے یونین میٹنگ میں اراکین سے گفتگو کرتے ہوئے مشترکہ بیان میں کہا کہ محرم الحرام کا بابرکت مہینہ ہمیں نواسہ رسول ﷺ، سید الشہداء حضرت امام حسینؓ اور ان کے وفادار رفقاء کی عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے ...

غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے اسلام آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی کے وافر بجلی فراہمی کے دعووں کی قلعی کھول دی

بجلی کی مسلسل بندش کے باعث اسپتالوں میں بھی صورتحال تشویشناک بنتی جا رہی ہے

جہلم (بیورو رپورٹ) شدید گرمی اور حبس کے موسم میں گھنٹوں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے اسلام آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی (آئیسکو) کے وافر بجلی فراہمی کے دعووں کی قلعی کھول دی ...

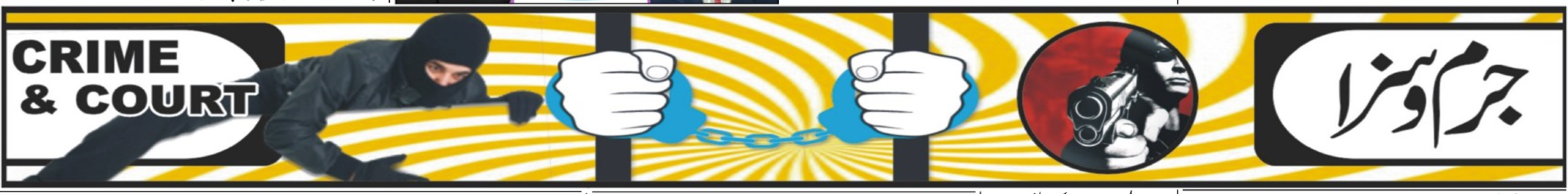

2 عدد بھینسیں اور 2 عدد گائے کو نامعلوم افراد نے زہر دے دیا

درخواست پر نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی

نوشہرہ ورکاں (تحصیل رپورٹر) تھانہ ٹھٹھہ عالی کے نواحی گاؤں پڈیالہ کلاں کے رہائشی زمیندار محمد خالد۔ دلشاد پسران نثار احمد خاں جو زمینداری کرتے ہیں اور ساتھ مویشی پال رکھے ہیں ...

پولیس اہلکاروں کی ویلفیئر کیلئے عملی اقدامات جاری

چنیوٹ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب عبدالکریم کے احکامات پر پولیس اہلکاروں کی ویلفیئر کیلئے عملی اقدامات جاری ہیں۔ ڈی پی او چنیوٹ ڈاکٹر نوید عاطف نے اردل روم کے دوران پولیس اہلکاروں سے ملاقات کی ...

ڈی پی او سیالکوٹ کیپٹن ر دوست محمد نے اقرا پائنیر کالج کیساتھ ایم او یو سائن کیا

پولیس و شہداء فیملیز کے بچوں کو 100 فیصد دیگر بچوں کو 50 فیصد رعایت ہوگی۔ ترجمان

سیالکوٹ (ڈسٹرکٹ بیورو عامر جاوید) ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر سیالکوٹ کیپٹن (ر) دوست محمد نے اقرا پائنیرز کالج کے ساتھ MOU سائن کیے ...

نوشہرہ ورکاں تھانہ کوٹ لدھا سمیت گوجرانوالہ کے مختلف علاقوں میں 5 پولیس مقابلے

2 ریکارڈ یافتہ خطرناک ملزمان ہلاک، 4 زخمی حالت میں گرفتار، مزید تفتیش جاری ہے

نوشہرہ ورکاں (تحصیل رپورٹر) نوشہرہ ورکاں تھانہ کوٹ لدھا سمیت گوجرانوالہ کے مختلف علاقوں میں 5 پولیس مقابلے، 2 ریکارڈ یافتہ خطرناک ملزمان ہلاک، 4 زخمی حالت میں گرفتار ...

پنجاب کے تحت انصاف کی فراہمی کا سلسلہ جاری

ننکانہ صاحب (چوہدری محمد عرفان گجر) وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز کے ویژن کرائم فری پنجاب کے تحت انصاف کی فراہمی کا سلسلہ جاری ...

ضلع بھر میں جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کریک ڈاؤن جاری

چنیوٹ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کے وژن ××کرائم فری پنجاب×× کے تحت ضلع بھر میں جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کریک ڈاؤن جاری ہے ...

ساہیوال تھانہ کسووال کے علاقے میں بیوی سے رنجش پر، خاوند پر تیزاب پھینک دیا، بری طرح جھلس گیا

ایس ایس پی آپریشنز عمران احمد ملک نے پولیس لائنز کمپلیکس میں اردل روم کا انعقاد کیا

پولیس افسران اور اہلکاروں نے سروس اور انتظامی امور سے متعلق اپنے مسائل، درخواستیں اور تجاویز پیش کیں

فیصل آباد (مسعود احمد بھٹہ) ایس ایس پی کے احکامات جاری کیے۔ اس موقع پر عمران احمد ملک نے کہا کہ پولیس فورس کی ویلفیئر، میرٹ کی بالادستی اور اہلکاروں کو بہتر سہولیات کی فراہمی ترجیحات میں شامل ہیں ...

جوا کھیلنے والے متعدد افراد کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے جوئے میں لگی رقم برآمد

نارنگ منڈی (نامہ نگار) نارنگ پولیس نے مختلف کارروائیوں کے دوران محلہ محمد پورہ میں جوا کھیلنے والے متعدد افراد کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے جوئے میں لگی رقم برآمد کر لی ...

چار افراد نے 28 سالہ نوجوان کو بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنانے کے بعد مبینہ طور پر بے رحمی سے زہر دے کر قتل کر دیا

مصطفیٰ آباد للیانی (نامہ نگار) چار افراد نے 28 سالہ نوجوان کو بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنانے کے بعد مبینہ طور پر بے رحمی سے زہر دے کر قتل کر دیا، محلہ ملکاں والہ کے رہائشی محمد علی نے پولیس کو بتایا کہ دوپہر تقریباً 2 بجے علی خان اس کے چھوٹے بھائی مدثر حسین کو موٹر سائیکل پر بیٹھا کر نواب ٹاؤن لے گیا ...

اوکاڑہ پولیس کی شاندار کارکردگی 6 ماہ میں سنگین جرائم میں 56 فیصد کمی

70 خطرناک گینگز کا خاتمہ، 2 ہزار سے زائد اشتہاری گرفتار، کروڑوں کا مال مسروقہ برآمد

اوکاڑہ (راؤ اکرام ربانی/قوت) ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اوکاڑہ ڈاکٹر اسد اعجاز ملہی نے کہا ہے کہ اوکاڑہ پولیس نے رواں سال کے پہلے چھ ماہ میں مؤثر حکمت عملی اور انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے ذریعے سنگین جرائم میں 56 فیصد نمایاں کمی لانے میں کامیابی حاصل کی ہے ...

ناقص، غیر معیاری اور مضر صحت سوڈا واٹر کی کھلے عام فروخت جاری

پنجاب فوڈ اور متعلقہ محکموں کے افسران شاہی پروٹوکول کے ساتھ ٹھنڈے کمروں تک محدود کوئی پوچھنے والا نہیں

ساہیوال (بیورو رپورٹ) شدید گرمی کی لہر کے دوران ساہیوال کمیر قادر آباد میں ناقص، غیر معیاری اور مضر صحت سوڈا واٹر کی کھلے عام فروخت جاری ...

سی ٹی او گوجرانوالہ کا سٹی وزیر آباد کا خصوصی دورہ

شہریوں میں ہیلمٹ تقسیم، ٹھنڈے شربت کی سبیل بھی لگائی گئی

وزیر آباد (نامہ نگار) سی ٹی او گوجرانوالہ کا سٹی وزیر آباد کا خصوصی دورہ، شہریوں میں ہیلمٹ تقسیم، ٹھنڈے شربت کی سبیل بھی لگائی گئی تفصیلات کے مطابق چیف ٹریفک آفیسر (سی ٹی او) گوجرانوالہ وسیم اختر ڈار نے سٹی وزیر آباد کا خصوصی دورہ کیا ...

ساہیوال ڈاکوؤں نے گن پوائنٹ پر وکیل، زمیندار 37 لاکھ سات ہزار روپے نقدی، زیورات سولر پلیٹیں لے اڑے

ساہیوال (بیورو رپورٹ) ساہیوال ڈاکوؤں نے گن پوائنٹ پر وکیل، زمیندار 37 لاکھ سات ہزار روپے نقدی، زیورات سولر پلیٹیں لے اڑے ...

ڈی پی او ساجد حسین کی ہدایت پر پولیس کا بڑا کریک ڈاؤن جون میں 14 خطرناک گینگ بے نقاب

کروڑوں کا مال مسروقہ اور بھاری مقدار میں منشیات و اسلحہ برآمد کر لیا

جھنگ (بیورو رپورٹ) ڈی پی او ساجد حسین کی ہدایت پر پولیس کا بڑا کریک ڈاؤن جون میں 14 خطرناک گینگ بے نقاب، کروڑوں کا مال مسروقہ اور بھاری مقدار میں منشیات و اسلحہ برآمد کر لیا تفصیلات کے مطابق پولیس نے ماہ جون میں کارروائیاں کرتے ہوئے 14 خطرناک کرمنل گینگز کے 34 ارکان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے 1 کروڑ 36 لاکھ روپے سے زائد مالیت کا مال مسروقہ برآمد کر لیا ...

"قوت" کلاسیفائیڈ

تمام اشتہارات نیک نیتی کے جذبہ سے شائع کئے جاتے ہیں کسی اشتہار کے غیر حقیقی ہونے کے بارے میں ادارہ کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا ،اشتہارات صاف اور بڑے صفحہ پر ایک طرف لکھے ہونے چاہئیں کٹے پھٹے اور مشکوک الفاظ والے اشتہارات غلط شائع ہونے کی شکایت قابل قبول نہ ہوگی۔

شعبہ اشتہارات 042-3636003

بقیہ 1 بقیہ جات

بے گھر افراد کی امداد کے پیش نظر تہوار منسوخ کیا گیا ہے۔اعلامیے کے مطابق صوبوں میں مقامی روایات کے مطابق تقریبات منعقد کی جا سکتی ہیں، تاہم دارالحکومت نوم پنہ میں مرکزی تقریبات نہیں ہوں گی۔حکومت نے واضح کیا ہے کہ اس موقع پر سرکاری ملازمین اور نجی شعبے کے کارکنوں کے لیے تین روزہ سرکاری تعطیلات بدستور برقرار رہیں گی۔آبی تہوار کمبوڈیا کی سب سے بڑی ثقافتی تقریبات میں شمار ہوتا ہے، جس میں ہر سال ملک بھر سے لاکھوں افراد دارالحکومت نوم پنہ کا رخ کرتے ہیں۔اس موقع پر ٹونلے ساپ دریا میں شاہی محل کے سامنے روایتی کشتی رانی کے مقابلے منعقد کیے جاتے

بقیہ 2 بقیہ جات

شکیل احمد میاں اور ایڈیشنل سیکرٹری مہرین فہیم عباسی نے بھی شرکت کی۔وزیر بلدیات ذیشان رفیق نے کہا کہ پنجاب حکومت کی طرف سے محکمہ بلدیات کو مجموعی طور پر 52 شہروں کیلئے ترقیاتی سکیموں کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔"مریم نواز کا سوہنا پنجاب" پروگرام کے تحت 114 ڈریَنز میں سے 27 بن گئی ہیں۔30 ڈرینز کی تعمیر آخری مراحل میں ہے جبکہ 57 ڈرینز کا 50 فیصد کام مکمل ہوچکا ہے۔صوبائی وزیر نے موسم برسات کی آمد کے پیش نظر سیفٹی اقدامات کا سوفیصد خیال رکھنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جو ڈرین مکمل ہو جائے اسے فوراً انڈر گراؤنڈ ٹینک سے منسلک کر دیا جائے۔انہوں نے کہا کہ اربن فلڈنگ کے تدارک کیلئے واٹر سٹوریج ٹینکس کا منصوبہ اہمیت کا حامل ہے۔پی ڈی پی کے لئے نئے مالی سال کے بجٹ میں مزید فنڈز مختص کئے گئے ہیں۔سیوریج سسٹم کے علاوہ کچی گلیوں کو پختہ کرنے کی سکیمیں بھی شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ متعلقہ شہروں میں مرحلہ وار سٹریٹ لائٹس کی تنصیب اور پارکس کی تعمیر و مرمت کا کام بھی ہوگا۔کوشش ہے کہ مون سون کے باقاعدہ آغاز سے پہلے تعمیراتی ٹارگٹ پورا کرلیا جائے۔ذیشان رفیق نے کہا کہ پی ڈی پی میں شامل شہروں کو ضروری مشینری کی فراہمی تقریباً مکمل ہوچکی ہے۔ڈی واٹرنگ سیٹس ،ڈی سلٹنگ اور سکشن مشینوں کی دستیابی یقینی بنائی گئی ہے۔

بقیہ 3 بقیہ جات

ارب روپے کے بجٹ تخمینہ جات کی منظوری دی۔سمال انڈسٹریل اسٹیٹ منڈی بہاؤالدین کا ریوائزڈ پی سی ون اور صنعتی پلاٹس کی بکنگ کے نظرثانی شدہ ریٹس کی بھی منظوری دی گئی۔پسک ہاؤس میں بنائی گئی ہینڈی کرافٹس شاپ کی اپ گریڈیشن کا پی سی ون بھی منظور کیا گیا۔پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے ریٹائرڈ ملازمین کے میڈیکل الاؤنس میں اضافے کی منظوری دی گئی۔اس مقصد کیلئے پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن اپنے وسائل سے پنشن فنڈ میں 40 کروڑ روپے جمع کرائے گی۔بورڈ نے پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے ملازمین کیلئے وزیراعظم اپنا گھر پروگرام کے تحت ہاؤسنگ سکیم کی بھی منظوری دی۔اجلاس میں پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے بورڈ ممبران کا اعزازیہ 25 ہزار سے بڑھا کر 40 ہزار روپے کرنے کی منظوری دی گئی۔بورڈ نے پسک کے بعض دیگر انتظامی اور مالیاتی امور کی بھی منظوری دی۔اجلاس میں پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن کی آمدن بڑھانے کی مختلف تجاویز کا جائزہ لیا گیا۔پنجاب میں واقع 23 سمال انڈسٹریل میں بہتری لانے کیلئے بھی متعدد اہم فیصلے کیے گئے۔صوبائی وزیر صنعت وتجارت چوہدری شافع حسین نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر شروع کی گئی بلاسود قرضوں کی سکیموں نے پنجاب میں معاشی سرگرمیاں بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔وزیراعلیٰ پنجاب آسان کاروبار کارڈ اور آسان کاروبار فنانس سکیموں سے تاجروں اور صنعتکاروں نے فائدہ اٹھایا۔چوہدری شافع حسین نے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر حکومت صنعتی ترقی اور ایکسپورٹ پروموشن کا بڑا پروگرام شروع کر رہی ہے،اس پروگرام کے تحت پنجاب بنک کے ذریعے کاروباری اور معاشی سرگرمیوں کے فروغ کیلئے 300 ارب روپے کے آسان قرضہ جات دیئے جائیں گے۔صنعتی ترقی اور برآمدات بڑھانے کا یہ بڑا پروگرام رواں سال اکتوبر میں شروع کیا جارہا ہے،اس سکیم کے تحت پہلی کیٹگری میں 10 کروڑ روپے تک کا بلاسود قرض حاصل کیا جاسکتا ہے۔دوسری کیٹگری کے تحت 3 فیصد مارک اپ پر ایک ارب روپے تک کا قرض حاصل کیا جاسکتا ہے۔تیسری کیٹگری میں 5 فیصد مارک اپ پر 5 ارب روپے تک کا قرض حاصل کیا جاسکے گا صوبائی وزیر نے کہا کہ۔پنجاب میں موجود 23 سمال انڈسٹریل اسٹیٹس میں صنعتی انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے کا کام اسی سال شروع ہوگا۔چوہدری شافع حسین نے کہا کہ منڈی بہاؤالدین میں نئی سمال انڈسٹریل اسٹیٹ بنائی جارہی ہے جہاں صنعتی یونٹس لگانے کیلئے آسان اقساط پر پلاٹ حاصل کئے جاسکیں گے۔منڈی بہاؤالدین کے بہت سے لوگ بیرون ممالک مقیم ہیں اور ان کے لئے سمال انڈسٹریل اسٹیٹ منڈی بہاؤالدین میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع ہوں گے۔انڈسٹری کی ضرورت کے مطابق دیگر علاقوں میں نئی انڈسٹریل اسٹیٹس بھی بنائی جارہی ہیں۔مینجنگ ڈائریکٹر مبین الٰہی نے کہا کہ پسک نے گزشتہ 6 ماہ میں سمال انڈسٹریل اسٹیٹس میں موجود اضافی پلاٹس کی فروخت سے تقریباً 2 ارب روپے حاصل کئے ہیں، نئے مالی سال میں ادارے کے ریسورسز بڑھانے کے اہداف بھی طے کرلئے گئے ہیں۔ہینڈی کرافٹس شاپس کی اپ گریڈیشن کرکے 5 کروڑ روپے کی نئی پراڈکٹس شامل کی جائیں گی۔سیکرٹری انڈسٹریز عمر مسعود، کامران عثمانی اور دیگر بورڈ ممبران نے اجلاس میں شرکت کی۔

بقیہ 4 بقیہ جات

پیش نظر نشیبی علاقوں میں نالوں کی صفائی کا کوئی موثر انتظام موجود نہیں۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار سید مودودی اسلامک سنٹر میں ایک اہم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر نائب امیر جماعت اسلامی لاہور خالد احمد بٹ، چوہدری محمد شوکت، صدر پبلک ایڈ کمیٹی قیصر شریف،سیکرٹری شاہد نوید ملک اور عامر نور خان بھی موجود تھے۔ضیاالدین انصاری ایڈووکیٹ نے سانح ؟ اکیڈمی پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی جانب سے 346 مخدوش عمارتوں کے حوالے سے باضابطہ الرٹ جاری کیا جاچکا ہے،جن میں 135 تعلیمی اداروں کی عمارتیں بھی شامل ہیں۔افسوسناک امر یہ ہے کہ ان خطرناک قرار دی گئی عمارتوں کے خلاف تاحال کوئی مؤثر کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی۔نتیجتاً ہر بڑے سانحے کے بعد حکومتی نمائندے محض افسوس اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں، جبکہ بروقت اقدامات نہ ہونے کے باعث قیمتی انسانی جانیں خطرے سے دوچار رہتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ پنجاب میں آؤٹ سورس اور نجی شعبے کے سپرد کیے گئے تعلیمی اداروں کی حالت انتہائی ابتر ہوچکی ہے،جس کی فوری اصلاح ناگزیر ہے۔تعلیمی نظام کو بہتر بنانے کے بجائے حکومت کی پالیسیوں نے اسے مزید تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے، جو نہایت تشویشناک اور قابل مذمت ہے۔ ان اداروں میں اساتذہ کو مناسب معاوضہ بھی میسر نہیں، جبکہ پرانے سرکاری اسکولوں کی عمارتیں خستہ حالی کا شکار ہیں اور ان کی دیکھ بھال بھی نہیں کی جارہی۔ حکومت فوری طور پر ان عمارتوں کی مرمت اور تعلیمی سہولیات کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کرے۔انہوں نے کہا کہ پری مون سون بارشوں کے پیش نظر نشیبی علاقوں میں نالوں کی صفائی کا کوئی مؤثر نظام موجود نہیں۔ گزشتہ سال دریائے راوی کے کنارے آباد متعدد آبادیوں کو شدید نقصان اٹھانا پڑا تھا، لہٰذا اس بار ممکنہ سیلابی صورتحال سے قبل حفاظتی بند مضبوط کیے جائیں اور راوی کنارے آباد شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کیے جائیں۔امیر جماعت اسلامی لاہور نے وزیراعلیٰ پنجاب اور حکومت پنجاب سے مطالبہ کیا کہ وہ 12 ارب روپے کے جہاز پر فخر کرنے کے بجائے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی پر توجہ دیں۔ بجلی کی لوڈشیڈنگ فوری بند کی جائے کیونکہ حکومتیں دعاؤں سے نہیں بلکہ مؤثر حکمت عملی، منصوبہ بندی اور عملی اقدامات سے چلتی ہیں۔حکومت عوامی مسائل کے حل کے لیے سنجیدگی کا مظاہرہ کرے۔انہوں نے مزید بتایا کہ جماعت اسلامی کی الخدمت فاؤنڈیشن لاہور نے مون سون سیزن کے پیش نظر "مون سون ریسکیو سیل" قائم کردیا ہے، جبکہ جماعت اسلامی کے کارکنان شہر بھر میں کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے اور خدمت خلق کے لیے ہروقت تیار ہیں۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جماعت اسلامی عوامی مسائل پر ہر سطح پر مؤثر آواز اٹھاتی رہے گی۔

بقیہ 5 بقیہ جات

جتوئی اور عاصم حسین خان بھی شامل تھے۔اس موقع پر صدر آئی سی ایم اے عظیم حسین صدیقی نے گورنر سندھ کو ادارے کی کارکردگی سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت پاکستان بھر میں آئی سی ایم اے کے مختلف کیمپسز میں 17 ہزار طلبہ و طالبات رجسٹرڈ ہیں، جبکہ ادارے سے فارغ التحصیل پروفیشنل اکاؤنٹنٹس کی مقامی اور بین الاقوامی سطح پر مانگ میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی نے کہا کہ آئی سی ایم اے کو صنعتوں کے ساتھ اپنے روابط مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے تاکہ طلبہ کو عملی تربیت اور روزگار کے بہتر مواقع میسر آسکیں۔ انہوں نے کہا کہ کرپشن کی روک تھام، مالی شفافیت کے فروغ، قومی وسائل کے تحفظ اور مالی نظم و ضبط کو یقینی بنانے میں پروفیشنل اکاؤنٹنٹس کا کردار انتہائی اہم ہے۔انہوں نے کہا کہ قومی دولت کے ضیاع کو روکنا اور مالی نظم وضبط کو یقینی بنانا پروفیشنل اکاؤنٹنٹس کی اولین ذمہ داری ہے۔گورنر سندھ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ پاکستان کے نوجوان بے پناہ صلاحیتوں کے مالک ہیں، ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں معیاری تعلیم، جدید مہارتیں اور بہترین مواقع فراہم کیے جائیں۔سید محمد نہال ہاشمی نے کہا کہ اسکولوں میں سیکنڈری سطح سے ہی اکاؤنٹنگ کی تعلیم متعارف کرانے سے طلبہ میں مالی شعور، ذمہ داری اور منصوبہ بندی کی صلاحیت کو فروغ ملے گا۔انہوں نے کہا کہ جدید تقاضوں سے ہم آہنگ پیشہ ورانہ تعلیم ہی پاکستان کی معاشی ترقی اور پائیدار خوشحالی کی بنیاد بن سکتی ہے۔اگر چاہیں تو میں اسی خبر کا سرکاری پریس ریلیز فارمیٹ یا مختصر نیوز ورژن بھی تیار کرسکتا

بقیہ 6 بقیہ جات

سطح پر الیکٹرک بسیں چلانے کے وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کے اقدام کی بھرپور ستائش کی۔وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی جانب سے بھی سپیکر ملک محمد احمد خان کی پنجاب اسمبلی کے لیے خدمات کا اعتراف اور تعریف کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب اسمبلی کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور ریکارڈ ڈیجیٹلائزیشن کے لیے سپیکر ملک محمد احمد خان کے اقدامات انتہائی شاندار ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ بہترین قانون سازی اور ایوان کو انتہائی احسن اور مدبرانہ انداز میں چلانے پر سپیکر ملک محمد احمد خان کا کردار قابل فخر ہے۔ ہمارا واحد ہدف پنجاب کے ہر شہری تک ریلیف پہنچانا اور صوبے کو ترقی کی نئی بلندیوں پر لے جانا ہے۔عوامی خدمت کا جو سفر ہم نے شروع کیا ہے اس کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے گا۔سپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان نے کہا کہ پہلی بار وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے ستھرا پنجاب سے شہریوں کو صفائی اور بہترین ماحول کا آئینی حق فراہم کیا،وزیراعلیٰ پنجاب کے ستھرا پنجاب اور اپنی چھت اپنا گھر پروگرام کو بین الاقوامی پذیرائی ملنا پنجاب کے لیے قابل فخر ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی کارکردگی صرف باتوں تک نہیں زمین پر بولتی نظر آرہی ہے۔وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے پنجاب میں تیز ترین رسپانس اور گڈ گورننس کا ایک مثالی ماڈل قائم کردیا ہے۔ آئندہ مالی سال کا بجٹ اجلاس عوامی امنگوں کا ترجمان اور صوبے کی ترقی کا سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ نوجوانوں اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کے اقدامات تاریخی ہیں، پنجاب میں خواتین کا خود کو محفوظ سمجھنا اور نوجوانوں کا مستقبل سے پرامید ہونا مریم نواز شریف کی بڑی کامیابی ہے۔وزیراعلیٰ مریم نواز شریف دن رات عوامی خدمت کے لیے فیلڈ میں سرگرم عمل نظر آتی ہیں۔

بقیہ 7 بقیہ جات

یلین اور 306 ماہی گیر شامل ہیں۔ذرائع کے مطابق نئی دہلی میں پاکستانی مشن کے سربراہ سعد وڑائچ نے یہ فہرستیں بھارتی حکومت کے حوالے کیں۔دوسری جانب پاکستان میں بھارتی مشن کی سربراہ گیتیکا شیر واستو نے قیدیوں کی فہرستیں پاکستان کو دیں۔سفارتی ذرائع کے مطابق دونوں ممالک کے درمیان قیدیوں کی فہرستوں کا تبادلہ 2008 کے قونصلر رسائی معاہدے کے تحت باقاعدگی سے کیا جاتا

بقیہ 8 بقیہ جات

اعظم شہباز شریف جولائی کے پہلے ہفتے میں ایران کا دورہ کریں گے۔ذرائع کے مطابق ایران کے دورے میں وزیراعظم آیت اللہ علی خامنہ ای کی نماز جنازہ میں شرکت کریں گے اور پھر دورہ ایران مکمل کرنے کے بعد وزیراعظم ترکیے بھی جائیں گے۔دوسری جانب مجلس شوریٰ اسلامی ایران کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے اسپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق کے نام خط لکھتے ہوئے انہیں آیت اللہ خامنہ ای کی تعزیتی تقریب میں شرکت کی دعوت دی ہے۔ایرانی اسپیکر نے پاکستانی عوام، اسپیکر ایاز صادق اور ارکان اسمبلی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ایرانی اسپیکر نے دونوں ممالک کے درمیان عزت و وقار اور باہمی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کی خواہش کا اظہار کیا۔واضح رہے کہ ایران کے شہید سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی لیے تعزیتی تقریب 3 جولائی 2026 کو تہران میں

بقیہ 9 بقیہ جات

ل بھٹی نے ملاقات کی، ملاقات میں بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے مسائل کے حل کیلئے فاؤنڈیشن کے اقدامات پر گفتگو ہوئی۔ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی بہبود اور انہیں مزید سہولیات کی فراہمی کیلئے آئندہ اقدامات کے لائحہ عمل پر بریفنگ دی گئی۔وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ بیرون ملک مقیم پاکستانی قوم کا قیمتی اثاثہ ہیں، بیرون ملک مقیم پاکستانی اپنی محنت کی کمائی پاکستان بھیج کر زرمبادلہ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔انہوں نے او پی ایف کے اقدامات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے مزید بہتری کیلئے جامع لائحہ عمل مرتب کر کے پیش کرنے کی ہدایت کی اور بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی بہبود کیلئے جاری منصوبوں اور اقدامات میں مزید تیزی لانے کے احکامات بھی جاری کئے۔ چیئرمین بورڈ آف گورنرز اور ایم ڈی او پی ایف نے عالمی امن کیلئے پاکستان کی کاوشوں پر وزیراعظم کو خراج تحسین پیش کیا۔

بقیہ 10 بقیہ جات

خاتمہ، آبنائے ہرمز میں امریکی بحری ناکہ بندی کا خاتمہ، تجارتی جہازوں کو صرف 60 دن کیلئے بغیر کسی فیس کے محفوظ گزرگاہ کی فراہمی کا عمل شامل ہے۔اس کے علاوہ ایرانی خام تیل، پٹرولیم مصنوعات اور ان سے متعلقہ مصنوعات کی برآمد پر عائد پابندیوں میں نرمی، اور ایران کے منجمد مالی اثاثوں کی واپسی بھی ان شقوں

میں شامل ہیں۔

بقیہ 11 بقیہ جات

ٹریکٹر اسکیم، ماڈل ایگری مالز، جدید آبپاشی اور زرعی ترقی کے مختلف منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اجلاس کو بتایا گیا کہ پنجاب حکومت 31 اگست 2026 تک 10 لاکھ کسان کارڈز کی فراہمی کا تاریخی ہدف حاصل کر لے گی جبکہ اب تک 9 لاکھ کسان کارڈ جاری کیے جا چکے ہیں اور مزید 50 ہزار کاشتکار پروگرام میں شامل کیے جا چکے ہیں۔اجلاس میں بریفنگ دی گئی کہ کسان کارڈ پروگرام کے تحت کاشتکاروں کو اب تک 360 ارب روپے کے بلاسود قرضے فراہم کیے جا چکے ہیں جبکہ قرضوں کی ریکوری کی شرح 99 فیصد رہی۔فراہم کردہ قرضوں کا 80 فیصد حصہ کسانوں نے کھاد کی خریداری پر خرچ کیا۔خریف سیزن کے لیے 116 ارب روپے کے قرضوں کی منظوری دی گئی جن میں سے 62 ارب روپے استعمال ہو چکے ہیں جبکہ خریف قرضوں کا 75 فیصد حصہ بھی کھاد کی خریداری پر خرچ کیا گیا۔وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ پنجاب حکومت نے کسان کو حقیقی معنوں میں بااختیار بنایا ہے اور تھل سے پوٹھوہار، جنوبی پنجاب سے سینٹرل پنجاب تک کاشتکاروں کی ترقی کے لیے انقلابی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ کسان کارڈ پروگرام کی کامیابی اور اس کے مثبت اثرات کو عالمی سطح پر اجاگر کیا جائے گا جبکہ بین الاقوامی آڈٹ فرم KPMG 30 ستمبر تک پروگرام کے اثرات پر اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔اجلاس کو بتایا گیا کہ پنجاب بھر میں تین مراحل کے دوران 34 ہزار گرین ٹریکٹرز تقسیم کیے جا رہے ہیں جبکہ اب تک 24 ہزار ٹریکٹرز کسانوں کے حوالے کیے جا چکے ہیں۔ٹریکٹر حاصل کرنے والے 41 فیصد کاشتکار ایسے ہیں جنہیں زندگی میں پہلی مرتبہ ٹریکٹر ملا۔20 فیصد کسانوں نے جدید زرعی آلات بھی خریدے جبکہ 32 فیصد کسان دیگر کاشتکاروں کو زرعی خدمات فراہم کر رہے ہیں۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ پنجاب کی تاریخ میں پہلی بار تین برس کے دوران 50 ہزار ٹریکٹرز فراہم کیے جائیں گے اور فی ٹریکٹر 10 لاکھ روپے کی ریکارڈ سبسڈی دی جا رہی ہے۔اجلاس میں بتایا گیا کہ گرین ٹریکٹر اسکیم کے تمام مراحل مکمل طور پر کمپیوٹرائزڈ ہیں اور انسانی مداخلت کا خاتمہ کر دیا گیا ہے۔حکومت کی جانب سے 12 ہزار 650 ٹریکٹرز کی جسمانی تصدیق مکمل کی جا چکی ہے جبکہ 7.99 فیصد ٹریکٹرز فیلڈ میں موجود پائے گئے۔تصدیق کے دوران 35 ٹریکٹرز موقع پر موجود نہ ہونے پر متعلقہ الاٹیز کو نوٹس جاری کر دیے گئے۔اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ زرعی شعبے کی ترقی کے لیے 3 ہزار ایگری گریجویٹس کو انٹرن شپ پروگرام میں شامل کیا گیا جنہوں نے 12 ملین ایکڑ رقبے پر کاشتکاروں کو توسیعی خدمات فراہم کیں۔پروگرام مکمل کرنے والے 30 فیصد گریجویٹس مستقل روزگار حاصل کر چکے ہیں جبکہ مجموعی جاب پلیسمنٹ کی شرح 50 فیصد رہی۔آئندہ مرحلے میں مزید 1500 ایگری گریجویٹس کو شامل کیا جائے گا۔وزیراعلیٰ کو بریفنگ دی گئی کہ صوبے بھر میں 10 جدید ماڈل ایگری مالز قائم کیے جائیں گے جبکہ جون 2027 تک 2000 جدید زرعی مشینیں کاشتکاروں کو فراہم کی جائیں گی۔ پانی کی بچت کے لیے نہری کھالوں کی پختگی، 1200 واٹر کورسز کی تعمیر، 1000 لیزر لینڈ لیولرز کی فراہمی اور جدید آبپاشی نظام کے فروغ پر بھی کام تیزی سے جاری ہے۔اجلاس میں پوٹھوہار ٹرانسفارمیشن پلان اور تھل ٹرانسفارمیشن پروگرام پر بھی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔بریفنگ کے مطابق پوٹھوہار میں 4000 ایکڑ میں سے 2400 ایکڑ اراضی کاشت کے لیے تیار کی جا چکی ہے جبکہ بارانی پانی ذخیرہ کرنے کے لیے 1000 واٹر اسٹوریج پونڈز قائم کیے گئے ہیں۔وزیراعلیٰ نے تھل ٹرانسفارمیشن پروگرام کی منظوری دیتے ہوئے 11 ہزار ایکڑ رقبے پر ہائی ایفیشنسی اریگیشن سسٹم، 1000 تالابوں اور آبپاشی اسکیموں کے قیام، دالوں کی کاشت کے فروغ اور 10 ہزار ایکڑ پر مالٹے کے باغات لگانے کی منظوری دی۔اجلاس میں بتایا گیا کہ سموگ کے خاتمے اور فصلوں کی باقیات جلانے کی روک تھام کے لیے اب تک 5 ہزار سپر سیڈر فراہم کیے جا چکے ہیں جبکہ رواں سال مزید 7 ہزار سپر سیڈر تقسیم کیے جائیں گے۔ اکتوبر 2026 تک سپر سیڈرز کی تعداد 12 ہزار تک پہنچ جائے گی اور ان کے ذریعے 35 لاکھ ایکڑ رقبے پر گندم کی کاشت ممکن ہوگی۔وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کو کھاد کی رسد، طلب اور قیمتوں کے بارے میں بھی بریفنگ دی گئی۔حکام نے بتایا کہ پاکستان یوریا کھاد کی پیداوار میں مکمل طور پر خودکفیل ہے جبکہ پنجاب میں گزشتہ سوا دو سال سے یوریا کی قیمت 4400 سے 4500 روپے کے درمیان برقرار رکھی گئی ہے، جس سے کسانوں کو کھاد مافیا کے استحصال سے تحفظ ملا

بقیہ 12 بقیہ جات

بھی فوجی امداد نہیں دینی چاہیے۔رشیدہ طلیب نے اعلان کیا کہ وہ اسرائیل کے لیے 3.3 ارب ڈالر کی فوجی امداد روکنے کے بل کی حمایت کریں گی جس پر رواں ہفتے ووٹنگ متوقع ہے۔رشیدہ طلیب کا کہنا تھا کہ اسرائیل فلسطین میں نسل کشی، لبنان میں نسلی بے دخلی اور ایران میں جنگی جرائم کا مرتکب ہو رہا ہے،اس لیے اسے امریکی امداد بند ہونی چاہیے۔اس بل کی حمایت کرنے والے دیگر ارکان کانگریس میں الیگزینڈریا اوکاسیو کورٹیز، گریگ کاسر اور الہان عمر بھی شامل ہیں۔یہ بل ریپبلکن رکن کانگریس تھامس میسی نے پیش کیا جو بیرون ملک امریکی فوجی مداخلتوں کے مخالف ہیں۔تھامس میسی نے ایران کے خلاف جنگ کی بھی مخالفت کی تھی، وہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ناراضگی کا سامنا کر چکے ہیں۔

بقیہ 13 بقیہ جات

کہا ہے کہ وہ اپنی ہی حکومت چلانے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ان کا کہنا تھا کہ انتہائی دائیں بازو کے وزرا اتمار بن گویر، بیزلیل سموٹریچ اور قدامت پسند مذہبی (حریدی) جماعتیں نیتن یاہو پر اثرانداز ہوچکی ہیں۔ایک انٹرویو میں نفتالی بینیٹ نے کہا کہ نیتن یاہو اپنی ہی حکومت نہیں چلا سکتے، کیونکہ بن گویر، سموٹریچ اور حریدی جماعتیں انہیں کنٹرول کر رہی ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ میں اپنی حکومت میں ایسے افراد کو کبھی جگہ نہ دیتا جو بن گویر اور سموٹریچ جیسے غیر ذمہ دارانہ بیانات دیتے ہیں۔ میں تو ابتدا ہی میں بن گویر کو اپنی کابینہ کا حصہ نہ بناتا۔اگر میری حکومت کا کوئی وزیر اس نوعیت کا بیان دیتا تو میں فوری طور پر اسے تنبیہ کرتا لیکن نیتن یاہو اب ایسا نہیں کرسکتے، کیونکہ وہ اپنی حکومت برقرار رکھنے کے لیے انہی جماعتوں پر انحصار کرتے ہیں۔نفتالی بینیٹ نے اس بات کا بھی اعتراف کیا کہ عالمی سطح پر اسرائیل کی ساکھ کو شدید نقصان پہنچا۔ان کے مطابق اس کی وجہ بیرونی پروپیگنڈا یا جانبدار میڈیا نہیں بلکہ حکومتی طرزِ عمل ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومتی وزرا کے بیانات اور اقدامات اسرائیل کی عالمی ساکھ کو مسلسل نقصان پہنچا رہے ہیں، جبکہ حکومت نے موثر عوامی سفارت کاری (پبلک ڈپلومیسی) پر بھی کوئی توجہ نہیں دی۔سابق اسرائیلی وزیراعظم کا کہنا تھا کہ غزہ، لبنان اور ایران کے محاذ پر طویل عرصے تک جاری رہنے والی جنگیں اسرائیل کے روایتی عسکری نظریے کے خلاف ہیں اور ان سے ملک کے وسائل پر شدید دباؤ پڑ رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ اسرائیل کا عسکری نظریہ نہیں ہے۔ اگر جنگ ناگزیر ہو تو اسے تیزی اور بھرپور انداز میں لڑنا چاہیے، کامیابی حاصل کرکے جلد از جلد خطے کو مستحکم کرنا چاہیے لیکن جب جنگ کو غیر ضروری طور پر طویل کردیا جائے تو اس سے معیشت کمزور ہوتی ہے اور ریزروفوج پر بھی بھاری بوجھ پڑتا ہے۔

بقیہ 14 بقیہ جات

پیٹرول خریدنے پر مجبور تھی۔پیٹرول سپر 98 کی نئی قیمت 3.40 درہم فی لیٹر (تقریباً 257.38 پاکستانی روپے) مقرر کی گئی ہے جو جون کی قیمتوں سے تقریباً 14 فیصد کم ہے جبکہ ڈیزل کی قیمت 3.60 درہم مقرر کی گئی ہے۔

بقیہ 15 بقیہ جات

کوریا کے مطابق ناموافق مرمت مکمل ہونے کے بعد جولائی کے آخر میں آبنائے ہرمز سے روانہ ہوگا، جہاز دبئی کی ایک بندرگاہ پر مرمت کے عمل سے گزر رہا ہے۔یہ جہاز 28 فروری سے خلیجی علاقے میں پھنسا

اربن فلڈنگ کے تدارک کیلئے سٹوریج واٹر ٹینکس کا منصوبہ اہمیت کا حامل ہے، ذیشان رفیق

اب تک 51 سٹوریج ٹینکس بن چکے ہیں جبکہ 46 کی تعمیر آخری مراحل میں ہے۔ وہ سول سیکرٹریٹ میں ہونے والے ایک جائزہ اجلاس میں اظہار خیال کر رہے تھے

وزیر بلدیات ذیشان رفیق کی زیر صدارت پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام کا جائزہ اجلاس

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر بلدیات ذیشان رفیق نے کہا ہے کہ پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ڈی پی) کے تحت محکمہ بلدیات کی زیر نگرانی 105 واٹر سٹوریج ٹینکس میں سے 49 فیصد مکمل ہو گئے ہیں، اب تک 51 سٹوریج ٹینکس بن چکے ہیں جبکہ 46 کی تعمیر آخری مراحل میں ہے۔ وہ سول سیکرٹریٹ میں ہونے والے ایک جائزہ اجلاس میں اظہار خیال کر رہے تھے۔ سیکرٹری لوکل گورنمنٹ پنجاب (بقیہ نمبر 2)

شہری مسائل پر حکومتی کارکردگی انتہائی مایوس کن ہے، ضیاء الدین انصاری

بجلی کی لوڈشیڈنگ فوری بند کی جائے، حکومتیں دعاؤں سے نہیں بلکہ مؤثر حکمت عملی سے چلتی ہیں، حکومت ہوش کے ناخن لے

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز 12 ارب روپے کے جہاز پر فخر کرنے کے بجائے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی پر توجہ دیں، پریس کانفرنس سے خطاب

لاہور (خبر نگار) امیر جماعت اسلامی لاہور ضیاء الدین انصاری ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ بدترین لوڈشیڈنگ، مون سون کی ناقص تیاریوں اور شہری مسائل کے حوالے سے حکومت کی کارکردگی انتہائی مایوس کن ہے۔ شدید گرمی میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے شہریوں، تاجروں اور کاروباری طبقے کی زندگی اجیرن بنا دی ہے، جبکہ پری مون سون بارشوں کے (بقیہ نمبر 4)

امیر جماعت اسلامی لاہور ضیاء الدین انصاری ایڈووکیٹ سید مودودی پریس کانفرنس کر رہے ہیں

آبنائے ہرمز میں ممکنہ سکیورٹی آپریشن، فرانسیسی طیارہ بردار بحری جہاز خلیج عدن میں تعینات

فرانسیسی طیارہ بردار جہاز کے آبنائے ہرمز کے قریب پہنچنے کا مقصد وقت کی بچت اور مستعدی کو یقینی بنانا ہے، ترجمان

پیرس (این این آئی) فرانس نے آبنائے ہرمز میں ممکنہ سکیورٹی آپریشنز کی تیاری کے سلسلے میں اپنے طیارہ بردار بحری جہاز شارل ڈیگول کو خلیج عدن میں تعینات کرنے کا اعلان کیا ہے۔ عرب ٹی وی کے مطابق فرانسیسی فوج کے ترجمان کرنل گیوم ورنی نے بتایا کہ اتحادی ممالک خلیج عدن کے قریب فرانسیسی فضائی اور بحری قوت میں شامل ہو گئے۔ ترجمان نے اشارہ کیا کہ فرانسیسی طیارہ بردار جہاز کے آبنائے ہرمز کے قریب پہنچنے کا مقصد وقت کی بچت اور مستعدی کو یقینی بنانا ہے۔ کرنل گیوم ورنی نے اس بات کی تصدیق کی کہ فرانس خطے میں اپنے اتحادیوں کی عسکری کوششوں کو متحد کرنے پر کام کر رہا ہے۔ یہ اعلان خطے میں عسکری کشیدگی میں کمی کے بعد آبنائے ہرمز میں جہازوں کی نقل و حرکت بتدریج بحال ہونے کے چند دن بعد سامنے آیا ہے۔

پاکستان کی اصل طاقت ایٹم بم نہیں، اس کی نوجوان نسل ہے، نوجوانوں پر سرمایہ کاری ہی روشن مستقبل کی ضمانت ہے، احسن اقبال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان کی اصل طاقت اس کا ایٹمی پروگرام نہیں بلکہ اس کی باصلاحیت نوجوان نسل ہے اور قوموں کی حقیقی ترقی معدنی وسائل سے نہیں بلکہ انسانی وسائل، معیاری تعلیم، جدید مہارتوں اور پالیسیوں کے تسلسل سے وابستہ ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل انہی قوموں کا ہوتا ہے جو اپنے نوجوانوں پر سرمایہ کاری کرتی ہیں۔

پی اے سی سندھ کا ایف بی آر کی جانب سے سندھ کے خودمختار اداروں سے اربوں روپے ود ہولڈنگ ٹیکس کٹوتی پر سخت اعتراض

لاڑکانہ اسپیشل اکنامک زون میں سست روی پر برہمی، گیس لائن، پانی اور صنعتی پلاٹس کی الاٹمنٹ سے متعلق ایک ہفتے میں رپورٹ طلب

کراچی (این این آئی) سندھ اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (پی اے سی) نے ایف بی آر کی جانب سے سندھ حکومت کے خودمختار اداروں اور اتھارٹیز کی بینک ٹرانزیکشنز پر اربوں روپے کے ایٹ سورس ود ہولڈنگ ٹیکس کی کٹوتی پر شدید اعتراض اور سخت تحفظات کا اظہار

کمبوڈیا، دارالحکومت نوم پنہ میں مسلسل دوسرے سال آبی تہوار منسوخ

صوبوں میں مقامی روایات کے مطابق تقریبات منعقد کی جاسکتی ہیں، اعلامیہ

نوم پنہ (این این آئی) کمبوڈیا نے مسلسل دوسرے سال دارالحکومت نوم پنہ میں منعقد ہونے والا سالانہ آبی تہوار منسوخ کر دیا، جو 23 تا 25 نومبر کو ہونا تھا۔ عرب ٹی وی کے مطابق بدھ کو جاری کیے گئے سرکاری اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ بدلتی ہوئی قومی ترجیحات، سرحدی مسائل، عوامی ضروریات اور (بقیہ نمبر 1)

لاہور: پاکستان پیپلز پارٹی وسطی پنجاب کے جنرل سیکرٹری سید حسن مرتضیٰ پیپلز سیکرٹریٹ ماڈل ٹاؤن میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ ڈیجیٹل تبدیلی کو تیز کرنے کیلئے متحرک، ایک ہی دن میں تین اہم اقدامات کا افتتاح

کابینہ ارکان اور اعلیٰ سرکاری افسران کیلئے گوگل جیمنی تربیتی پروگرام کا افتتاح، یونیورسٹی طلبہ کیلئے 20 ہزار گوگل کیریئر سرٹیفکیٹ اسکالرشپس کا اجرا

کراچی (این این آئی) وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے صوبے میں ڈیجیٹل تبدیلی کے عمل کو تیز کرنے کے لیے تین اہم اقدامات کی قیادت کی، جن میں کابینہ ارکان اور اعلیٰ سرکاری افسران کے لیے گوگل جیمنی مصنوعی ذہانت (آرٹیفیشل انٹیلی جنس) تربیتی پروگرام (بقیہ نمبر 5)

گورنر سندھ سے آئی سی ایم اے کے وفد کی ملاقات، مالی شفافیت اور معیاری پیشہ ورانہ تعلیم کے فروغ پر زور

جدید تقاضوں سے ہم آہنگ پیشہ ورانہ تعلیم ہی پاکستان کی معاشی ترقی اور پائیدار خوشحالی کی بنیاد بن سکتی ہے، سید محمد نہال ہاشمی کی گفتگو

کراچی (این این آئی) گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی سے انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (آئی سی ایم اے) کے صدر عظیم حسین صدیقی کی سربراہی میں ایک وفد نے گورنر ہاؤس میں ملاقات کی۔ وفد میں عامر اعجاز خان، حکیم علی جتوئی اور عاصم حسین خان بھی شامل تھے۔ اس موقع پر صدر آئی سی ایم اے عظیم حسین صدیقی نے گورنر سندھ کو ادارے کی کارکردگی سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت پاکستان بھر میں آئی سی ایم اے کے مختلف کیمپسز میں 17 ہزار طلبہ وطالبات رجسٹرڈ ہیں۔

سعودی وزارت افرادی قوت نے انجینئرنگ کے شعبے میں سعودائزیشن کے تناسب کو 30 فیصد تک کر دیا

ریاض (این این آئی) سعودی عرب کی وزارت برائے افرادی قوت نے وزارت بلدیات و ہاسنگ کے تعاون سے انجینئرنگ کے شعبے میں سعودائزیشن کے تناسب کو 30 فیصد تک کر دیا ہے۔ عرب ٹی وی کے مطابق سعودائزیشن کے فیصلے پر عمل درآمد کا آغاز 30 جون 2026 سے کیا گیا۔ اس کا اطلاق ایسی نجی کمپنیوں یا اداروں پر ہوگا جہاں ملازمین کی تعداد 5 یا اس سے زیادہ انجینئر پروفیشن میں 30 فیصد سعودی کارکنوں کا ہدف مقرر کیا گیا ہے ان کی تعداد 45 ہے۔ اس میں آرکیٹیکٹ، پاور جنریشن انجینئر، انڈسٹریل انجینئر، الیکٹرانکس انجینئر، وہیکل انجینئر، میرین انجینئر، سینیٹری انجینئر، ٹیکنیکل پروڈکشن انجینئر، سائٹ ڈیزائن انجینئر، آئل اینڈ گیس انجینئر، ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ انجینئر اور ایروناٹیکل انجینئر شامل ہیں۔

شانگلہ: شاہ پور ٹریفک حادثے کا شکار ہونے والی گاڑی کھائی میں پڑی ہے جبکہ لوگ جائے وقوعہ پر جمع ہیں

پاکستان اپنے قومی مفادات اور حقوق کا ہر قیمت پر تحفظ کرے گا، رانا مشہود

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد خاں نے کہا ہے کہ پاکستان اپنے قومی مفادات اور حقوق کا ہر قیمت پر تحفظ کرے گا، بھارت دہشت گردی اور سندھ طاس معاہدے سے متعلق یکطرفہ اقدامات کو سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہا ہے، پاکستان ہر بین الاقوامی فورم پر اس کا بھرپور جواب دے گا، نوجوانوں کو عزت، ہنر اور خود انحصاری فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے

یونیسکو عالمی ثقافتی ورثہ کمیٹی کا 48واں اجلاس 20 جولائی سے جنوبی کوریا میں شروع ہوگا

عالمی ثقافتی ورثہ کی فہرست میں 30 نئے مقامات شامل کرنے کی درخواستوں کا جائزہ لیا جائے گا، رپورٹ

پیرس (این این آئی) اقوام متحدہ کے ذیلی ادارہ برائے تعلیم، سائنس و ثقافت (یونیسکو) کی عالمی ثقافتی ورثہ کمیٹی کا 48واں اجلاس 20 تا 29 جولائی تک جنوبی کوریا کے شہر بوسان میں منعقد ہوگا، جبکہ افتتاحی تقریب 19 جولائی کو ہوگی۔ اماراتی نیوز ایجنسی کے مطابق اجلاس کے دوران عالمی ثقافتی ورثہ کی فہرست میں 30 نئے مقامات شامل کرنے کی درخواستوں کا جائزہ لیا جائے گا، جبکہ پہلے سے فہرست میں شامل تین مقامات سے متعلق تجاویز بھی زیرغور آئیں گی۔ اس کے علاوہ عالمی ثقافتی ورثہ کی فہرست میں شامل 147 مقامات کی تحفظ کی موجودہ صورتحال کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔ یونیسکو کے مطابق اب تک 170 ممالک کے ایک ہزار 248 مقامات کو عالمی ثقافتی ورثہ کی فہرست میں شامل کیا جاچکا ہے۔

وینزویلا میں شدید زلزلوں کے باعث اموات کی تعداد بڑھ کر 1943 ہوگئی

کراکس (این این آئی) وینزویلا میں شدید زلزلوں کے باعث اموات کی تعداد بڑھ کر 1943 ہوگئی، ہزاروں افراد اب بھی زخمی ہیں۔ اماراتی نیوز ایجنسی کے مطابق قائم مقام صدر ڈیلسی روڈریگیز کی حکومت نے بتایا کہ زلزلوں میں اب تک ایک ہزار 943 افراد ہلاک اور ہزاروں زخمی ہو چکے ہیں، تقریبا 59 ہزار عمارتیں تباہ یا شدید متاثر ہوئی ہیں۔

اسرائیل شام کو لامتناہی افراتفری کی طرف دھکیلنا چاہتا ہے، صدر احمد الشراع

شام بیرونی سازشوں کے لیے تجربہ گاہ نہیں ہے اور نہ ہی یہ دوسروں کے مفادات کی تکمیل کی جگہ ہے، بیان

دمشق (این این آئی) شامی صدر احمد الشراع نے ملک کے جنوبی علاقوں میں عدم استحکام پیدا کرنے کی اسرائیلی کوششوں کی مذمت کی ہے۔ عرب ٹی وی کے مطابق انہوں نے گزشتہ روز بیان میں کہا کہ اسرائیل اب ہماری پاکیزہ سرزمین کو دوبارہ افراتفری کا کبھی نہ ختم ہونے والا میدان بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس کے ذریعے وہ ہمارے عوام کے اتحاد کو توڑنے اور ہماری تعمیر نو اور ترقی کے سفر کو آگے بڑھانے کی صلاحیتوں کو کمزور کرنا چاہتا ہے۔ شام بیرونی سازشوں کے لیے تجربہ گاہ نہیں ہے اور نہ ہی یہ دوسروں کے مفادات کی تکمیل کی جگہ ہے۔ شامی صدر کا یہ بیان اسرائیلی افواج کی جانب سے جنوبی صوبہ درعا کے دیہات عابدین، جملہ اور تل المغر پر حملے کے بعد سامنے آیا ہے

پاکستان کسٹمز کی جون 2026 میں ریکارڈ محصولات وصولی، کسٹمز ڈیوٹی کا ماہانہ ہدف 10 فیصد سے زائد عبور

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کسٹمز نے جون 2026 کے دوران محصولات کی وصولی میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے درآمدات پر مجموعی ٹیکسوں کی مد میں 467 ارب روپے کی تاریخی وصولی کی، یہ گزشتہ سال جون میں وصول کیے گئے 350.3 ارب روپے کے مقابلے میں 33 فیصد نمایاں اضافہ ہے۔ یہ شاندار کامیابی چیئرمین ایف بی آر راشد محمود لنگڑیال کی قیادت اور ملک بھر میں خدمات انجام دینے والے پاکستان

سرینگر میں محکمہ جنگلات میں یومیہ اجرت پر کام کرنے والے کارکنوں کا احتجاج

محکمہ جنگلات کے 1300 سے زائد یومیہ اجرت پر کام کرنے والوں کو بھی نجی کمپنیوں کے حوالے کرنے کا فیصلہ

سرینگر (این این آئی) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں محکمہ جنگلات میں یومیہ اجرت پر کام کرنے والے کارکنوں نے سرینگر میں قابض حکام کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے انہیں مستقل کرنے کا مطالبہ کیا۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق سرکاری ملازمتوں کی آؤٹ سورسنگ پر جاری تنازعے کے دوران محکمہ جنگلات کے 1300 سے زائد یومیہ اجرت پر کام کرنے والوں کو بھی نجی کمپنیوں کے حوالے کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ ڈیلی ویجرز 2004 سے محکمے میں خدمات انجام دے رہے ہیں اور گزشتہ کئی برسوں سے اپنی مستقلی (ریگولرائزیشن) کے منتظر ہیں۔ ان کارکنوں کو آؤٹ سورس کرنے کا فیصلہ 18 جون کو چیف سیکرٹری کی صدارت میں ہونے والے ایک اجلاس میں لیا گیا۔

فاروق ستار کا گل پلازہ انکوائری کمیشن رپورٹ کے لیے عدالت جانے کا اعلان

کہ ہوم ڈیپارٹمنٹ نے سیکرٹری قانون کے پاس بھیجا ہے، سیکرٹری قانون نے ہماری درخواست لینے سے انکار کر دیا ہے، رہنما ایم کیو ایم

کراچی (این این آئی) ایم کیو ایم پاکستان کے رہنما اور رکن قومی اسمبلی فاروق ستار نے گل پلازہ انکوائری کمیشن کی رپورٹ کے حصول کے لیے عدالت جانے کا اعلان کر دیا ہے۔ فاروق ستار نے کہا کہ کئی ماہ ہوگئے رپورٹ عوام کے ساتھ شیئر نہیں کی گئی، 12 ہزار خاندانوں کا مقدمہ لے کر سندھ انفارمیشن کمیشن گئے، سندھ

لاہور: وزیر بلدیات پنجاب ذیشان رفیق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

رواں سال دوسری سہ ماہی کے دوران بیروزگاری کی شرح 6.4 فیصد رہی، سعودی عرب

جو گزشتہ برس اسی عرصے کے دوران 10.3 فیصد تھا، سعودی جنرل اتھارٹی برائے شماریات

ریاض (این این آئی) سعودی عرب نے کہا ہے کہ ملک میں رواں سال دوسری سہ ماہی (اپریل تا جون) کے دوران بیروزگاری کی شرح 6.4 فیصد رہی جو پہلی سہ ماہی کے مقابلے میں 0.8 فیصد کم ہے۔ عرب ٹی وی نے سعودی جنرل اتھارٹی برائے شماریات کے حوالے سے بتایا کہ سال رواں کی پہلی سہ ماہی میں سعودیوں میں بے روزگاری کی شرح 6.4 فیصد رہی ہے جو گزشتہ سہ ماہی کے مقابلے میں 0.8 فیصد کم لیکن 2025 کی پہلی سہ ماہی کے مقابلے میں 0.1 فیصد بڑھی ہے۔ رپورٹ کے مطابق 2026 کی پہلی سہ ماہی میں سعودی مردوں میں بے روزگاری کا تناسب 4.9 فیصد رہا جبکہ گزشتہ سہ ماہی میں یہ شرح 6.8 فیصد تھی۔

پنجاب میں 23 انڈسٹریل اسٹیٹس میں صنعتی انفراسٹرکچر بہتر بنانے کا کام شروع ہو گیا، چوہدری شافع حسین

چڑیا گھروں اور وائلڈ لائف پارکس میں سمر گائیڈ لائنز نافذ

وزیراعلیٰ کی ہدایت پر جانوروں کو گرمی سے بچانے کیلئے پنجاب بھر میں خصوصی اقدامات

لاہور سفاری پارک میں زرافوں کیلئے آئس فروٹ پاپس، پانی اور ٹھنڈک کے انتظامات

لاہور (زیڈ این این) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی خصوصی ہدایت پر صوبے بھر کے چڑیا گھروں اور وائلڈ لائف پارکس میں جنگلی جانوروں اور پرندوں کو شدید گرمی سے محفوظ رکھنے کے لیے خصوصی سمر گائیڈ لائنز جاری کر دی گئی ہیں۔ اس سلسلے میں ڈائریکٹوریٹ جنرل وائلڈ لائف اینڈ پارکس پنجاب نے باقاعدہ مراسلہ جاری کرتے ہوئے تمام متعلقہ افسران کو ہنگامی اور مؤثر حفاظتی اقدامات یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔ مراسلے کے مطابق ہر پنجرے، باڑے اور جانوروں کے رہائشی حصوں میں پینے کے صاف پانی کی چوبیس گھنٹے فراہمی یقینی بنائی جائے گی جبکہ خوراک اور پانی کو سایہ دار مقامات پر رکھنے کی ہدایت بھی کی گئی ہے۔ جانوروں کی تعداد اور ضرورت کے مطابق مناسب شیڈز فراہم کرنے اور موسم کی شدت کے پیش نظر اضافی حفاظتی انتظامات کرنے کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ محکمہ جنگلی حیات نے بندروں، ریچھوں، شیروں اور دیگر گرمی سے زیادہ متاثر ہونے والے جانوروں کے لیے خصوصی انتظامات کی ہدایت کی ہے۔

ناران، ویڈیو بنانے کی کوشش مہنگی پڑ گئی، گاڑی دریائے کنہار میں بہہ گئی

مانسہرہ (این این آئی) مانسہرہ کے سیاحتی علاقے ناران میں ویڈیو بنانے کی کوشش کے دوران ایک گاڑی دریائے کنہار میں بہہ گئی۔ پولیس کے مطابق چار دوست گاڑی کو دریا سے گزار کر ویڈیو بنا رہے تھے کہ اچانک پانی کے تیز بہاؤ کے باعث گاڑی بے قابو ہو کر دریا میں بہہ گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے چاروں نوجوانوں کو بچالیا۔

لاہور ٹیوشن سینٹر میں پیش آنے والا واقعہ مجرمانہ غفلت یا لاپرواہی، مکمل تحقیقات کی جائے، ڈاکٹر حاجی حنیف طیب

کراچی (این این آئی) لاہور کے علاقہ کاہنہ میں نجی ٹیوشن سینٹر کی چھت گرنے سے 14 بچوں کے جاں بحق اور 20 کے زخمی ہونے کے المناک سانحہ پر چیئرمین نظام مصطفیٰ پارٹی سابق وفاقی وزیر فاقی ہاؤسنگ و تعمیرات اور ماحولیات، پارٹی صدر میاں خالد حبیب الٰہی ایڈووکیٹ، جنرل سیکریٹری پروفیسر عبدالجبار قریشی، چیف آرگنائزر انجینئر عبدالرشید ارشد افسوس کا اظہار کیا۔ زخمیوں کی مکمل شفایابی کے لئے دعا کی جاں بحق ہونے والے طلبہ کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور صبر جمیل کی دعا کی۔

دنیا بھر میں دو کروڑ بچے مصنوعی ذہانت استعمال کر رہے ہیں، یونیسف

مکہ مکرمہ میں برلب کھجور کی تاریخی اور ثقافتی شناخت کا عکاس

بہاولنگر، بکریاں بچانے کیلئے کنویں میں اترنے والے 3 نوجوان جاں بحق

کراچی میں مون سون کی بارشوں سے قبل انتہائی مخدوش عمارتیں خالی کرانے کا فیصلہ

ٹیلی نار پاکستان کو تمام قانونی منظوریوں کے بعد باضابطہ طور پر پی ٹی سی ایل میں ضم کر دیا گیا

112 ای چالان والی موٹرسائیکل ٹریفک پولیس نے پکڑ لی

ٹریفک قوانین کی مسلسل خلاف ورزیاں، بھاری جرمانوں والی موٹرسائیکل ضبط

2 لاکھ 7 ہزار 800 روپے جرمانہ واجب الادا، موٹرسائیکل تھانے منتقل، حکام

لاہور (زیڈ این این) لاہور کے علاقے وحدت روڈ پر ٹریفک پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے 112 ای چالان اور 2 لاکھ 7 ہزار 800 روپے کے واجب الادا جرمانوں والی موٹرسائیکل تحویل میں لے لی۔ ٹریفک پولیس کے مطابق دوران چیکنگ موٹرسائیکل کا ریکارڈ جانچا گیا تو معلوم ہوا کہ مالک کے خلاف مختلف ٹریفک خلاف ورزیوں پر مجموعی طور پر 112 ای چالان جاری کیے جا چکے تھے، جن کے جرمانوں کی مالیت 2 لاکھ 7 ہزار 800 روپے بنتی ہے۔ کارروائی کے بعد موٹرسائیکل کو قانونی کارروائی کے لیے تھانہ وحدت روڈ منتقل کر دیا گیا۔ پولیس ریکارڈ کے مطابق

لاہور: ایک سکوٹی پر تین لیڈی پولیس اہلکار سوار ہو کر اپنی منزل کی جانب گامزن ہیں

لاہور میں ٹیوشن سینٹر کی چھت گرنے سے معصوم جانوں کا ضیاع قومی سانحہ ہے، ڈاکٹر مفتی نعمان نعیم

کراچی (این این آئی) جامعہ بنوریہ عالمیہ کے مہتمم ڈاکٹر مفتی نعمان نعیم نے لاہور کے علاقے کاہنہ میں ٹیوشن سینٹر کی چھت گرنے کے دلخراش واقعے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے اسے پوری قوم کے لیے ایک المناک سانحہ قرار دیا ہے۔ جامعہ بنوریہ عالمیہ سے جاری اپنے بیان میں ڈاکٹر مفتی نعمان نعیم نے کہا کہ لاہور کا یہ افسوسناک سانحہ پوری قوم کے لیے انتہائی صدمے کا باعث ہے

فیصل آباد، مدرسے کے لاپتہ طالبعلم کی لاش نالے سے مل گئی، قاتلوں کا بھی پتہ چل گیا

بی آر بی نہر میں گرنے والے دو نوجوانوں کی تلاش جاری

موٹرسائیکل بے قابو ہو کر نہر میں جاگری، ریسکیو کا سرچ آپریشن جاری

کاہنہ سانحہ، ابتدائی تحقیقاتی رپورٹ حکومت کو پیش

کمزور چھت ملبے کا بوجھ برداشت نہ کر سکی، 14 بچوں کی ہلاکت ہوئی، تحقیقات

لاہور (زیڈ این این) کاہنہ میں ٹیوشن سنٹر کی چھت گرنے سے 14 بچوں کی ہلاکت کے افسوسناک واقعے سے متعلق ابتدائی تحقیقاتی رپورٹ حکومت کو پیش کر دی گئی ہے، جس میں حادثے کی ممکنہ وجوہات اور ابتدائی حقائق کا جائزہ لیا گیا ہے۔ تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق حادثہ مخدوش اور کمزور چھت پر اضافی بوجھ پڑنے کے باعث پیش آیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ چھت پر مٹی، ٹائلوں اور تعمیراتی کام میں مصروف مزدوروں کی موجودگی سے وزن میں اضافہ ہوا، جسے عمارت کا کمزور ڈھانچہ برداشت نہ کر سکا اور چھت اچانک منہدم ہوگئی۔ رپورٹ کے مطابق حادثے کے وقت

چڑیا گھروں میں جانوروں کیلئے آئس لولیز پروگرام شروع

لاہور (زیڈ این این) پنجاب کی سینئر وزیر مریم اورنگزیب کی زیر قیادت محکمہ جنگلی حیات نے جنگلی حیات کے تحفظ اور فلاح کے لیے دلفریب ان سچو کنزرویشن اقدامات کے تحت چڑیا گھروں اور وائلڈ لائف پارکس میں جنگلی جانوروں کے لیے خصوصی موسمی افزائشی پروگرام شروع کر دیا ہے۔

کاہنہ سانحہ: وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کا نوٹس، متاثرہ خاندانوں کیلئے مالی امداد کا اعلان

جاں بحق بچوں کے ورثا کیلئے 20 لاکھ روپے، زخمیوں کو 5 لاکھ روپے امداد، ادائیگی کے احکامات جاری

لاہور (زیڈ این این) کاہنہ میں ٹیوشن سنٹر کی چھت گرنے کے افسوسناک واقعے میں بچوں کے جاں بحق اور زخمی ہونے پر پنجاب حکومت نے متاثرہ خاندانوں کے لیے مالی امداد کا اعلان کر دیا ہے۔ پنجاب حکومت کے مطابق جاں بحق ہونے والے ہر بچے کے لواحقین کو 20، 20 لاکھ روپے مالی امداد دی جائے گی جبکہ زخمی افراد کو 5، 5 لاکھ روپے فی کس فراہم کیے جائیں گے۔

چیف ایڈیٹر	میاں محمد فیاض
ایڈیٹر	امداداللہ قریشی
ڈپٹی ایڈیٹر	شہروز میاں
لیگل ایڈوائزر	وقار اے شیخ ایڈووکیٹ سپریم کورٹ

پبلشر احسن یوسف نے تجارت پرنٹرز سے چھپوا کر 14 ڈیوس روڈ لاہور سے شائع کیا۔ آفس نمبر 2 اباسین کمپلیکس 8 ڈیوس روڈ لاہور

پنجاب یونیورسٹی میں پولیس اور سکیورٹی گارڈز میں تنازع

معمول کی چیکنگ پر تنازع، پولیس کارروائی کے خلاف سکیورٹی اہلکاروں کا احتجاج

لاہور (زیڈ این این) پنجاب یونیورسٹی میں معمول کی چیکنگ کے دوران پیش آنے والے واقعے پر یونیورسٹی سکیورٹی گارڈز اور پولیس کے درمیان تنازع شدت اختیار کر گیا۔ پولیس نے 10 سکیورٹی اہلکاروں کو حراست میں لے کر ان کے خلاف مقدمہ درج کر لیا، جبکہ سکیورٹی گارڈز نے وائس چانسلر آفس کے باہر احتجاج کیا۔ سکیورٹی اہلکاروں کے مطابق رات گئے

متعدد اسسٹنٹ کمشنرز کے تقرر و تبادلوں کے احکامات جاری

بابر علی اے سی رائیونڈ، عامر لیاقت اسسٹنٹ کمشنر لاہور سٹی تعینات، نوٹیفکیشن

لاہور (زیڈ این این) حکومت پنجاب نے متعدد اسسٹنٹ کمشنرز کے تقرر و تبادلوں کے احکامات جاری کر دیے ہیں۔ جاری نوٹیفکیشن کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر سٹی رائے بابر علی کو اسسٹنٹ کمشنر رائیونڈ جبکہ عامر لیاقت کو اسسٹنٹ کمشنر لاہور سٹی تعینات کر دیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر نور پور تھل ہارون اختر کا تبادلہ کر کے انہیں اسسٹنٹ کمشنر کبیر والا مقرر کیا گیا ہے، جبکہ شازیہ رحمان کو اسسٹنٹ کمشنر نور پور تھل تعینات کر دیا گیا ہے۔ مزید برآں اسسٹنٹ کمشنر خوشاب ضیاء اللہ کی خدمات ڈائریکٹر جنرل فوڈ اتھارٹی کے سپرد کر دی گئی ہیں۔

کرتار پور تحصیل ظفروال میں سرکاری نالی بند ہونے سے آبی نکاس کا سنگین مسئلہ پیدا ہوا

سرکاری نالی بندی ہونے سے پورا گاؤں گندگی کی لپیٹ میں آگیا گندگی کے باعث تعفن اور بیماریاں پھیلنا شروع ہو گئیں

اہل علاقہ نے انصاف کے حصول کے لیے اسسٹنٹ کمشنر ظفروال کو باقاعدہ درخواست دے

ظفروال (رپورٹر) کرتار پور تحصیل ظفروال میں سرکاری نالی بند ہونے سے آبی نکاس کا سنگین مسئلہ پیدا ہو گیا اور پورا گاؤں گندگی کی لپیٹ میں آ گیا ہے جبکہ گندگی کے باعث تعفن اور بیماریاں پھیلنا شروع ہو گئیں اس ضمن میں اہل علاقہ نے انصاف کے حصول کے لیے اسسٹنٹ کمشنر ظفروال کو باقاعدہ درخواست دے دی ہے درخواست گزار سلامت مسیح م نے الزام عائد کیا ہے کہ علاقائی نالی جس میں سے ایک درجن سے گھروں کا پانی گزرتا تھا مسمیان ارشاد مسیح وغیرہ نے از خود سرکاری نالی کو بند کر دیا ہے جس کے باعث گندا پانی گلیوں میں پھیل رہا ہے اور پورا گاؤں گندگی کی لپیٹ میں آ گیا ہے حالانکہ چند ماہ قبل مذکورہ گاؤں کو تحصیل کمیٹی ظفروال میں شامل بھی کیا گیا ہے۔ جبکہ مذکورہ سینہ زور ارشاد مسیح وغیرہ کے خلاف عدالت سے حکم امتناعی بھی جاری ہو چکا ہے سرکاری نالی قیام پاکستان سے چل رہی ہے ارشاد مسیح وغیرہ نے دھونس اور دھاندلی کے ذریعے گھڑا پانی پر بھی قبضہ کر لیا ہے جس پر مکمل گاؤں کے لوگ سراپا احتجاج ہیں اور اپ سے اپیل کرتے ہیں کہ فوری طور پر ٹی ایم اے کی ٹیم کو ضروری عملہ کے ساتھ بھجوا کر سائیڈ وزٹ کی جائے تو آبی نکاس کو جاری کروایا جائے۔

لاہور: چیئرمین سمیڈا یاسین وفد کے ہمراہ اسسٹنٹ کمشنر شالیمار ٹاؤن کو ملاقات کے موقع پر پھولوں کا گلدستہ پیش کر رہے ہیں